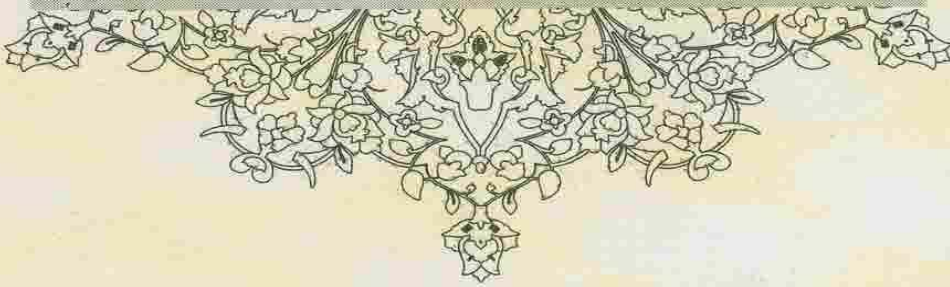


تَسْهِيلُ الْإِنشَاءِ

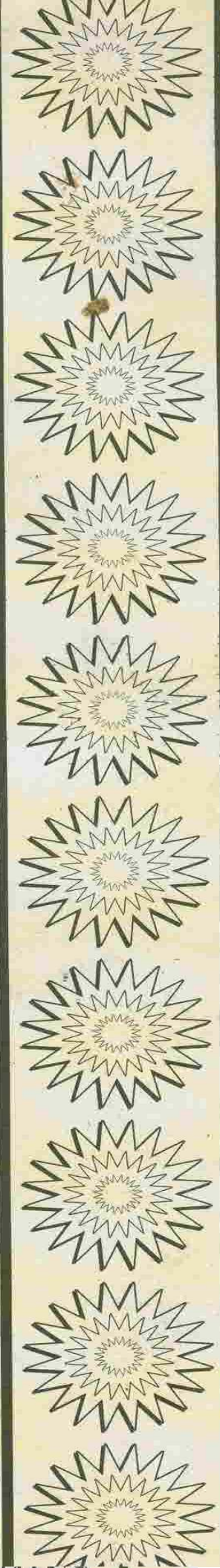


جزء ثالث

عَلَامَةُ مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْأَزْهَرِيِّ
عَلَامَةُ مُحَمَّدٍ سَعِيدِ الْأَزْهَرِيِّ
من علماء دارالعلوم محمدية غوثية بهيره شريف

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyari.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی
پاکستان



August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ ناظرہ: 200

شعبہ حفظ: 145

شعبہ تجوید: 11

درس نظامی: 105

طلباء

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انتر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچہ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

چوکیدار: 2

خادم: 4

باورچی: 2

مدرسہ
کاسٹاف

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادہ کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - branchcode: 0050

f @markazuloom

▶ waseem ziyai

www.waseemziyai.com

تسہیل الانشاء

الجزء الثالث

از

علامہ محمد سعید الازہری

علامہ محمد اکرم الازہری

مکتبہ خیر نیچہ (ہول بیس)
بالتعلق مع مرکز پاکستانیہ و ثقافتی و لسانی
34910584-34926116-021-34910584

ناشر:

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

گنج بخش روڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تسہیل الانشاء (حصہ سوم)	نام کتاب
علامہ محمد سعید الازہری، علامہ محمد اکرم الازہری	مصنفین
من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف	
جولائی 2011ء	تاریخ اشاعت
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور	ناشر
ایک ہزار	تعداد
DR6	کمپیوٹر کوڈ
90/- روپے	قیمت

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 37221953 فیکس: 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411 فیکس: 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

بسم الرحمن الرحيم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين، قيوم السموات والأرضين - والصلوة والسلام على نبيه الصادق الأمين، سيدنا محمد وآله الأكرمين - ورَضِيَ اللهُ عن صحابته والتابعين لهم بإحسان إلى يوم الدين - وبعد:

لغت عربی اللہ تعالیٰ کی محبوب زبان ہے اور اسے باقی تمام زبانوں پر برتری اور فضیلت حاصل ہے۔ اس کا دامن ان خصوصیات اور خوبیوں سے مالا مال ہے جو کسی اور زبان کے حصہ میں نہیں آئیں۔ اسے وحی الہی کے متحمل ہونے اور قرآن کریم کی زبان ہونے کا عظیم شرف حاصل ہے، ہمارے پیارے رسول ﷺ نے اپنی فصیح و بلیغ اور من موہنی گفتگو کے ذریعے اس زبان کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ قرآن و حدیث کے علاوہ اس زبان کے اندر ہمارا بہت بڑا علمی سرمایہ ہے جس تک رسائی عربی زبان سیکھے بغیر ممکن نہیں۔ اور جب جنت میں مومنین اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے شاد کام ہوں گے تو وہاں ان کے رابطہ کا ذریعہ یہی عظیم زبان ہوگی۔

لغت نظریات اور خیالات کے اظہار کا ذریعہ ہوتی ہے، اس کے

ذریعے ہی انسان اپنے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرتا ہے۔ جو لغت اظہار و بیان کے اعتبار سے اکمل ہوگی وہی لغت سب سے بہتر اور افضل قرار پائے گی اور یہی وہ معیار ہے جس پر عربی زبان بدرجہ اتم پوری اترتی ہے، کیونکہ فصاحت و بلاغت، پاکیزگی، دلکشی، رفعت، سلاست، وسعت، گرائی اور ہمہ گیریت جیسی وہ خصوصیات جو اس زبان کے اندر موجود ہیں وہ کسی بھی دوسری زبان میں اس درجہ پر نہیں پائی جاتیں۔ عربی زبان کے عجائب و غرائب پر غور کریں تو انسان یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ کسی انسان کی ایجاد نہیں۔ اس کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ فرانسیسی زبان صرف پچیس ہزار کلمات، اور انگریزی صرف ایک لاکھ کلمات پر مشتمل ہے جبکہ عربی زبان ۴ لاکھ کلمات نہیں بلکہ چار لاکھ مادوں پر مشتمل ہے اور عربی زبان سے واقف ہر شخص آگاہ ہے کہ ایک ایک مادہ سے کئی کئی کلمات مشتق کئے جاتے ہیں۔ اس طرح عربی زبان کے کلمات کا شمار ممکن ہی نہیں۔

عربی زندہ جاوید زبان ہے کیونکہ یہ اسلام کی بنیاد ہے۔ دین ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس لئے یہ زبان بھی ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ اس کا معدوم ہونا ممکن نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دینی تعلیمات کے حصول کیلئے ہمیں اس کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے اور پھر قرآن کریم کی تلاوت کو

بھی عبادت قرار دیا گیا ہے۔ اسی بناء پر کسی جرمن فلسفی نے لوگوں کو مشورہ دیا تھا کہ اگر تم اپنی فکر منتقل کرنا چاہتے ہو جو زمانہ کی دستبرد سے محفوظ رہے تو اسے عربی زبان میں لکھو۔ کیونکہ صفت دوام صرف اسے ہی حاصل ہے۔

”تسهیل الإنشاء“ کی تالیف سے ہمارا مقصود عربی زبان کی خدمت ہے۔ عربی زبان سیکھنا اور اس میں کمال حاصل کرنا اشد ضروری ہے تاکہ قرآن و حدیث اور دوسرے علوم و فنون کے چشمہ شیریں تک رسائی ممکن ہو سکے۔ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ طلبہ میں عربی بولنے اور لکھنے کا ملکہ پیدا کریں۔ اور ہمیں اس کتاب کے بارے میں مفید مشوروں سے نوازیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر سی کاوش کو قبول فرمائے اور ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَتَب عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ۔

المؤلفان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

تَكْوِينُ الْجُمْلِ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ

الجُمْل	المفردات
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ	اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	رَسُولٌ
الإِسْلَامُ دِينٌ خَالِدٌ	الإِسْلَامُ
المُعَلِّمُ أَسَاسُ الرُّقْيِ	المُعَلِّمُ
القطارُ أَسْرَعُ مِنَ السَّيَّارَةِ	القطار
غُرْفَةُ الْفَصْلِ نَظِيفَةٌ	الفصل
الشُّبَّاكُ مُغْلَقٌ	الشُّبَّاكُ
القَمَرُ مُنِيرٌ	القمر
المَاءُ عَذْبٌ	الماءُ
الأَرْضُ مُسْتَدِيرَةٌ	الأرضُ
الهَوَاءُ ضَرُورِيٌّ لِلْحَيَاةِ	الهواءُ
الوَلَدُ مُهَذَّبٌ	الوَلَدُ
الجَبَلُ شَامِخٌ	الجبلُ

المَلْعَقَةُ صَغِيرَةٌ

المَلْعَقَةُ

السَّبُّورَةُ أَمَامَ التَّلَامِيذِ

السَّبُّورَةُ

التَّمْرِينُ

۱- اسْتَعْمَلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ:

السَّفِينَةُ - الطَّائِرَةُ - الْمَطْرُ - الْمَحْفَظَةُ - السَّاعَةُ -

اللَّحْمُ - الْبَيْتُ - الشَّجَرَةُ - الْبَحْرُ - الْحِصَانُ -

۲- تَرْجِمِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔

حضرت محمد ﷺ نبیوں کے سردار ہیں۔

اسلام دین رحمت ہے۔

استاد شفیق باپ کی طرح ہے۔

طالب علم کلاس روم میں ہیں۔

تختہ سیاہ بڑا ہے۔

چاند سورج سے چھوٹا ہے۔

کھڑکی لوہے سے بنی ہوئی ہے۔

پہاڑ سر سبز ہے

یہ بچہ محنتی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي

اسْتِعْمَالُ الْأَفْعَالِ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

الْأَفْعَالُ	الْجُمَلُ
دَخَلَ	دَخَلَ عَلَيَّ فِي الْمَسْجِدِ
طَبَخَتْ	طَبَخَتْ زَيْنَبُ اللَّحْمَ
جَلَسْتُمْ	جَلَسْتُمْ عَلَى الْحَصِيرِ
أَكَلْتُ	أَكَلْتُ فِجْلاً
غَسَلْتَنِي	غَسَلْتَنِي الْأَوَانِي
شَرِبْتُ	شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ
يَلْعَبُ	يَلْعَبُ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ
تَتَعَلَّمُ	تَتَعَلَّمُ الْبِنْتُ الْعُلُومَ الدِّينِيَّةَ
نَتَوَضَّأُ	نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ
تَخْلَعُ	تَخْلَعُ حِذَاءَكَ
يُمْسِكُ	يُمْسِكُ الْأَسْتَاذُ الْقَلَمَ
أَنْظَرُ	أَنْظَرُ إِلَى ذَلِكَ الطَّائِرِ
اشْرَبْنِي	أَيْتَهَا الْفَتَيَاتُ! اِشْرَبْنِي الْحَلِيبَ
لَا تَقْنَطُوا	لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

الْتَمَرَيْنِ

۱- استعملِ الأفعال الآتية في جمل مفيدة:

دَرَسَ - خَافَ - رَضُوا - كَتَبَتْ - أَعْطَيْتُمْ - يَرْجِعُ -
تَفَرَّحُونَ - نَكَّرِمُ - أَشْكُرُوا - لَا تُلَوِّثُوا -

۲- تَرَجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

استاد نے تختہ سیاہ پر لکھا۔

لڑکوں نے سبق پڑھا۔

گاڑی سٹیشن پر ٹھہری۔

کیا آپ نے آج کا سبق سمجھ لیا۔

کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔

میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

تم دونوں کہاں جاتے ہو؟

میدان میں کھیلو۔

پھول نہ توڑ۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

الدرس الثالث

تَدْرِيبُ الْإِضَافَةِ وَالنَّعْتِ

الْجُمْلُ

الكلمات

لَوْنُ السَّمَاءِ أَزْرَقُ

لَوْنٌ

بَابَا الْحُجْرَةِ مَفْتُوحَانِ

بَابَانِ

عَامِلُو الْمَصْنَعِ مُتَعَبُونَ

عَامِلُونَ

بَيْضَةُ الدَّجَاجَةِ لَذِيذَةٌ

بَيْضَةٌ

أَزْهَارُ الْبَسْتَانِ ذَابِلَةٌ

أَزْهَارٌ

أَخِي رَجُلٌ صَالِحٌ

الْأَخُ

أَشْرَبُ مَاءً بَارِدًا

مَاءٌ

فِي الْحَقْلِ بَقْرَةٌ سَمِينَةٌ

بَقْرَةٌ

أَكَلْتُ ثَمْرًا نَاضِجًا

ثَمْرٌ

الْكُتُبُ فَوْقَ طَاوِلَةٍ كَبِيرَةٍ

طَاوِلَةٌ

إِشْتَرَيْتُ الْمِبْرَأَةَ الْجَمِيلَةَ

الْمِبْرَأَةُ

مَا هِيَ الْفُصُولُ الْأَرْبَعَةُ؟

الْفُصُولُ

فِي الصَّوَانِ مِنْشَقَّتَانِ نَظِيفَتَانِ

مِنْشَقَّتَانِ

الطَّلَبَةُ الْمَجْدُونُ مَحْبُوبُونَ

الطَّلَبَةُ

الطَّائِرَاتُ الطَّائِرَاتُ السَّرِيعَةُ مِنْ أَحَدَثِ وَسَائِلِ النَّقْلِ

الْتَمْرِينُ

۱- كَوِّنْ جُمْلًا مِنْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ مُسْتَعْمَلًا الْإِضَافَةَ وَالصِّفَةَ:

رَائِحَةٌ - رَجُلٌ - مُسَافِرُونَ - طَالِبَانِ - عُنُقٌ -

سِكِّينٌ - حَدِيقَةٌ - الْحِصَانَانِ - الْمُعَلِّمَاتُ - عِقْدٌ

۲- حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

بھینس کارنگ کالا ہے۔

پن کی نب ٹوٹی ہوئی ہے۔

درخت کی ٹہنی سر سبز ہے۔

اس مرد کے دونوں ہاتھ لہے ہیں۔

گاڑی کے مسافر گاڑی کے انتظار میں ہیں۔

یہ قیمتی گھڑی ہے۔

بیٹھے پھل کھاؤ۔

چھوٹی پیالی میں چائے پیو۔

سنہری گھڑی کہاں ہے؟

آسمان چمکتے ہوئے ستاروں سے مزین ہے۔

الدرس الرابع

تَكْوِينُ الْجُمَلِ مِنْ أَقْسَامِ الْمَاضِي

الأفعال	الجمَلُ
اشْتَرَى	قَدْ اشْتَرَى أَبِي بَيْتًا جَدِيدًا
أَعَدَّتْ	قَدْ أَعَدَّتْ زَيْنَبُ طَعَامًا شَهِيًّا
دَرَسْتُ	قَدْ دَرَسْتُ إِعْرَابَ الْجُمَلِ
غَسَلْنَا	كُنَّا غَسَلْنَا الصُّحُونَ بَعْدَ الطَّعَامِ
زَيَّنَتْ	كَانَتْ زَيْنَتْ الْأَسْوَاقُ بِمُنَاسَبَةِ الْمَوْلِدِ النَّبَوِيِّ
أَدَّيْتُ	كُنْتُ أَدَّيْتُ وَأَجَبْتُكَ
ذَهَبْتُ	كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي
نَلَعْتُ	كُنَّا نَلَعْتُ كُرَةَ الْقَدَمِ فِي الْمَلْعَبِ
تَسَبَّحُونَ	كُنْتُمْ تَسَبَّحُونَ فِي نَهْرِ رَاوِي
يُوزَعُ	كَانَ يُوزَعُ سَاعِي الْبَرِيدِ الرَّسَائِلَ
يَسْتَعْمَلُ	مَا زَالَ الْعَامِلُ يَسْتَعْمَلُ فِي الْعَمَلِ مِنْذُ الصَّبَاحِ
يَحْرُثُ	ظَلَّ الْفَلَّاحُ يَحْرُثُ الْأَرْضَ
أَنْفَقْتُ	لَيْتَكَ أَنْفَقْتَ الْأَمْوَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
نَجَحَ	لَعَلَّ نَاصِرًا نَجَحَ فِي الْامْتِحَانِ

فُزْتُ لَوْ فُزْتُ فِي الامْتِحَانِ لِأَهْدِيْتُكَ السَّاعَةَ

الْتَّمْرِينُ

۱- استخدم الأفعال الآتية في جُمَلٍ من أقسام الماضي:

جَالَ - سَقَطْتُ - حَلَقًا - كَلَّمْتُ - اجْتَهَدَنْ -

نُطِيعَ - تُبَحِّلُ - تَتَعَلَّمِينَ - تَتَلَوْنَ - يَبْكِي -

۲- تَرَجِّمِ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

میں نے نماز پڑھ لی ہے۔

تم دونوں نے سبق یاد کر لیا ہے۔

اس (عورت) نے چائے پی تھی۔

خالد نے اپنی گائیں فروخت کی تھیں۔

ہم کل باغ کی سیر کیلئے گئے تھے۔

گذشتہ سال تم ایک ساتھ رہا کرتے تھے۔

لڑکے نہر میں تیر رہے تھے۔

گاڑی تیز چل رہی تھی۔

اگر تم مصر جاتے تو اہرام دیکھتے۔

کاش تم علم حاصل کر لیتے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

أَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَالرَّجَاءِ وَالشُّرُوعِ

كاد القطار يَصِلُ إلى المَحَطَّةِ	كاد
كَرَبَ فصلُ الشتاءِ أن يَنْتَهِيَ	كَرَبَ
تُوَشِّكُ البنتُ أن تُعَدَّ الفُطورَ	تُوَشِّكُ
كِدَتَّ تسقُطُ مِنَ الدَّرَاجَةِ	كِدَتَّ
حَرَى التلميذُ أن يَنْجَحَ في الامتحان	حَرَى
عَسَى المذنبُ أن يَتُوبَ	عَسَى
اخْلَوْلَقَ السحابُ أن يَنْقَشِعَ	اخْلَوْلَقَ
جَعَلَ الطِّفْلُ يشربُ اللَّبَنَ	جَعَلَ
طَفِقَ المؤذِّنُ يُؤذِّنُ	طَفِقَ
أَخَذَ الطالبُ يَحْفَظُ الدَّرْسَ	أَخَذَ
قَامَتُ فاطمةُ تَتْلُو القرآنَ	قَامَتُ
قُمْنَا نَسْتَعِدُّ لِلسَّفَرِ إلى كاغان	قُمْنَا
يكاد البرقُ يَخطفُ أبصارَهُم	يكادُ
عَسَى أن تحبوا شيئاً وهو شرٌّ لَكُمْ	عَسَى
طفقا يَخصفان عليهما من ورق الجنة	طفقا

التَّمْرَيْنِ

۱- استخدم الأفعال التالية في جُمْلِكَ المفيدة:

كَدْتُ - أَوْشَكْتُ - كَرَبَ - أَخَذْتُ - هَبَّ -
تَكَادُ - يَوْشِكُ - شَرَعْنَا - جَعَلْتُمْ - طَفِقْتُ -

۲- ترجم الجمل التالية إلى العربية:

قريب ہے کہ بارش رک جائے۔

امید ہے کہ سپاہی چور کو پکڑ لے۔

قريب ہے کہ تم گاڑی پر سوار ہو جاؤ۔

بچہ رونے لگا۔

میں گھنٹی بجانے لگا۔

تم ہنسنے لگے۔

امید ہے کہ زاہد کل کراچی سے لوٹ آئے گا۔

امید ہے کہ تم اپنا وعدہ پورا کرو گے۔

نحو کی کتاب ختم ہونے کے قریب ہے۔

یہ عورت کپڑے دھونے لگی۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

الحالُ والإِسْتِثْناءُ

اسْتَيْقَظَ مِنْ مَبَكْرًا - بعد أداءِ الصَّلَاةِ ذهبَ إلى الحديقةِ ماشيًا
وَنَظَرَ إلى العَصَافِيرِ تُغَرِّدُ عَلَى الأشجارِ وَقَطَفَ الأزهارَ وَهِيَ
ناضِرَةٌ ثم تَوَجَّهَ إلى بَيْتِهِ مُسْرِعًا واشترى اللبنَ راجعًا - ثم تناول في
الفطورِ اللبنَ ساخنًا والبيضَةَ مسلوقَةً - ثم ذهبَ إلى المَدْرَسَةِ
نشيطًا - لَمَّا دُقَّ الجرسُ وقفَ التلاميذُ مُعتدلينَ - وإِذَا رَأَى الناظِرُ
الصفوفَ منتظمةً أصبحَ مسرورًا - ثم سارَ التلاميذُ إلى الفصولِ
هادئينَ -

ذَهَبَ طُلَّابُ الصَّفِّ الثَّالِثِ إلى البستانِ للنزهةِ إِلَّا طالِبِينَ
مَرِيضِينَ وَأَبْصَرُوا هناكَ أشجارًا خَضْرَاءَ إِلَّا شَجْرَةً قَدِيصَةً -
وَلَمْ تَتَفَتَّحِ الأزهارُ إِلَّا ورْدَةً - ولم تُثْمِرِ الأشجارُ غَيْرَ بُرْتَقَالٍ -
فأخذَ الطلابُ يسبحونَ ماعدا خالداً - واستمروا في السباحةِ
ساعةً إِرْبَعًا - لَمْ يَرَوْا هناكَ إِلَّا بُسْتَانِيًّا فَأَعْطَاهُمْ بُرْتَقَالًا إِلَّا
جَمَالًا - لِأَنَّهُ قَطَفَ الأزهارَ - ثُمَّ تَسَلَّقُوا الأشجارَ ما خلا ناصرًا فَإِنَّهُ
خَافَ أَنْ يَسْقُطَ -

التمرین

- ۱- استعمل الكلمات الآتية في جمل بحيث تكون حالاً:
ضاحكاً- راكباً- خائفاً- بارداً- يمشى-
- ۲- استعمل الكلمات الآتية في جملٍ بحيث تكون مُسْتَنْى:
حديقة- راكبٌ- كتابٌ- طالبٌ- شجرة الموز-
- ۳- ترجم الجمل الآتية إلى العربية:
محمود کھڑا گاڑی کا انتظار کر رہا ہے۔
استاد کلاس میں مسکراتے ہوئے داخل ہوا۔
میں نے مچھلی کو پانی میں تیرتے ہوئے دیکھا۔
تو تیزی سے گاڑی میں سوار ہوا۔
میں مدرسہ سے خوشی خوشی لوٹا۔
ہم نے سوائے آم کے گرمیوں کے پھل خریدے۔
میں نے لاہور میں جلو پارک کے علاوہ تمام پارک دیکھے۔
میں نے سوائے ایک قصہ کے تمام کتاب پڑھی۔
سوائے عامر کے کوئی طالب علم کالج سے غیر حاضر نہ تھا۔
ہم نے بازار سے سوائے ٹماٹر کے اور کچھ نہیں خریدا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

إِسْتِعْمَالُ الْكَلِمَاتِ فِي أَكْثَرِ مِنْ جُمْلَةٍ:

الكلماتُ	الجُمْلُ
الشَّمْسُ	الشمس تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ صَبَاحًا وَتَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ مَسَاءً- وَنُورُهَا أَقْوَى مِنْ نُورِ الْقَمَرِ-
أَلْبَسُ	أَنَا أَلْبَسُ الْعِمَامَةَ عَلَى رَأْسِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ لَا أَلْبَسُ الْبَنْطُلُونَ
العصفورُ	صَادَ الْوَلَدُ الْعَصْفُورَ وَحَبَسَهُ فِي الْقَفْصِ
البنْتُ	هَذِهِ الْبِنْتُ تَحْفَظُ دُرُوسَهَا فِي وَقْتِ الدَّرْسِ وَ تَلْعَبُ فِي وَقْتِ اللَّعْبِ
أَغْتَسِلُ	أَغْتَسِلُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فِي الصَّيْفِ صَبَاحًا- ثُمَّ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
الامْتِحَانُ	ظَهَرَتْ نَتِيجَةُ الْامْتِحَانِ وَكُنْتُ أَوَّلًا فِي الصَّفِّ
السَّكِّينُ	يُقَطَّعُ اللَّحْمُ بِالسَّكِّينِ الْحَادِثِمْ يُشْوَى فِي السَّمَنِ
الْحِصَانُ	الْحِصَانُ يَرْعَى الْعُشْبَ وَيَجْرُ الْعَجَلَةَ
النَّهْرُ	أَنَا أَسْبَحُ فِي النَّهْرِ وَلَا أَخَافُ أَنْ أُغْرَقَ فِيهِ
الْوَرْدَةُ	قَطَفَتِ الْفَتَاةُ الْوَرْدَةَ وَشَمَّتْهَا

التمرین

استعمل الكلمات فى جمل مفيدة:

- ۱- الخادم - الغوّاص - الصیّاد - الشجرة - الصديق -
 المذیاع - یجنی - تصنع - يتسلّق - قطعت -
 ۲- حوّل ما یأتى إلى العربیّة:

مسلمانوں نے رمضان کا چاند دیکھا اور روزے رکھنے شروع کر دیئے۔

سلیم ہمارے کمرے میں بیٹھا ہے اور اخبار پڑھ رہا ہے۔

صبح سے بارش ہو رہی ہے اور بچے اس میں نہا رہے ہیں۔

میں کل لاہور جاؤں گا اور اپنے دوست کی شادی میں شرکت کروں گا۔

یہ پن لو اور اس کے ساتھ خط لکھو۔

خالد بازار گیا اور میرے لئے انگور لایا۔

گھنٹی بجی اور طالب علم کمروں میں چلے گئے۔

امتحان کا نتیجہ نکلا۔ میں اللہ کے فضل سے کامیاب ہو گیا۔

اسما عیمل بیمار ہو گیا، اس کے بھائی نے ڈاکٹر کو بلایا۔

یہ چابی لو اور اس کے ساتھ وہ تالا کھولو۔

الدرس الثامن

الكلمات	الجمل
أَحْمَدُ	يَقُومُ أَحْمَدُ مِنْ نَوْمِهِ مُبَكَّرًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَلْبَسُ
	مَلَابِسَهُ وَيَذْهَبُ إِلَى الْكُلِّيَّةِ مُسْرِعًا - ثُمَّ يَعُودُ
	إِلَى بَيْتِهِ بَعْدَ الظُّهْرِ -
المائدة	المائدة مُرْتَبَةٌ - أَفْرَادُ الْأُسْرَةِ يَجْلِسُونَ جَوْلَهَا أَمَامَ كُلِّ
	وَاحِدٍ مِنْهُمْ طَبَقٌ وَمَلْعَقَةٌ وَكُوبٌ وَدُورِقٌ فِيهِ مَاءٌ -
المدرسة	مَدْرَسَتُنَا كَبِيرَةٌ وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنْ مَنْزِلِنَا - فِيهَا فُصُولٌ
	كَثِيرَةٌ - الْمُعَلِّمُونَ يَجْلِسُونَ عَلَى الْكُرَاسِيِّ وَالطُّلَّابُ
	عَلَى الْمَقَاعِدِ - فِيهَا مَلْعَبٌ نَلْعَبُ فِيهِ بَعْدَ الْعَصْرِ
رمضان	رَمَضَانُ شَهْرٌ خَيْرٌ وَبَرَكَةٌ - الْمُسْلِمُونَ يَصُومُونَ فِيهِ
	وَيُكْثِرُونَ الْعِبَادَةَ وَالصَّدَقَاتِ - بَعْدَ رَمَضَانَ يَأْتِي
	عِيدُ الْفِطْرِ - الْأَطْفَالُ يَفْرَحُونَ يَوْمَ الْعِيدِ كَثِيرًا -
الأسرة	الْأُسْرَةُ تُتَكَوَّنُ مِنَ الْأَبِّ وَالْأُمِّ وَالْأَوْلَادِ فَالْأَبُ يَعْمَلُ
	طَوَالَ النَّهَارِ وَالْأُمُّ تَنْظِفُ الْمَنْزِلَ وَتَطْبِخُ الطَّعَامَ وَتَغْسِلُ

التياب - والأولاد يذهبون إلى المدرسة -

التمرين

- ۱- اكتب على كل موضوع ثلاث جمل على الأقل:
- المنزل - حجرة النوم - الكتاب - المروحة - الشاة
- ۲- ترجم ماياتي إلى العربية:
- (ا) میری والدہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ میری صحت کا خیال رکھتی ہے۔
میرے لئے لذیذ کھانے پکاتی ہے اور میرے لئے نئے کپڑے خریدتی ہے۔
- (ب) میرے گھر کے سامنے ایک باغ ہے اس میں بہت سے درخت ہیں۔ موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں۔ لوگ باغ میں صبح کی سیر کیلئے آتے ہیں۔ باغ کا مالی درختوں کو پانی دیتا ہے۔
- (ج) انارکلی لاہور کا ایک مشہور بازار ہے۔ یہ ہمیشہ لوگوں سے بھرا رہتا ہے۔ یہاں بہت سے لوگ خرید و فروخت کیلئے آتے ہیں لیکن بعض لوگ صرف سیر کیلئے آتے ہیں۔
- (د) ہم گاؤں میں رہتے ہیں، صبح سویرے اٹھتے ہیں۔ وضو کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر سر مبز کھیتوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔ دوپہر کو درختوں کی چھاؤں میں سوتے ہیں۔ گاؤں میں دودھ بہت سستا ہے۔

الدرسُ التَّاسِعُ

تبسيطُ الموضوعِ قليلاً:

الكلمات	الجملة
نَهْرُ جِهْلَمِ	نَهْرُ جِهْلَمِ مَاءُهُ عَذْبٌ نَشْرَبُ مِنْهُ وَنَسْقِي الزَّرْعَ -
	وَتَشْرَبُ مِنْهُ الْحَيَوَانَاتُ أَيْضاً وَنَأْخُذُ مِنْهُ السَّمَكَ -
	وَتَجْرِي فِيهِ السُّفُنُ - قَدْ أَقِيمَ عَلَيْهِ السَّدُّ لِتَوْلِيدِ الْكَهْرْبَاءِ -
الْحَيَوَانَاتُ	يُرَبِّي لَنَا الْفَلَاحُ كَثِيراً مِنَ الْحَيَوَانَاتِ مِثْلَ الْبَقَرِ
	وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالْحَمِيرِ - بَعْضُ الْحَيَوَانَاتِ تَعْطِينَا
	اللَبَنَ وَاللَّحْمَ وَالصُّوفَ - وَنَسْتَعْمِدُ بَعْضَهَا لِلرُّكُوبِ
	وَجَرِّ الْعَجَلَاتِ وَحَرْثِ الْأَرْضِ وَسَقْيِهَا -
إِحْرَافُ الْعِيدِ	نَسْتَرِيحُ يَوْمَ الْعِيدِ مِنَ الدَّرْسِ لِأَنَّ الْمَدَارِسَ تُغْلَقُ يَوْمَ
	الْعِيدِ - يَلْبَسُ النَّاسُ الْمَلَابِسَ الْجَدِيدَةَ وَيُزُورُونَ
	الْأَقْرَابَ وَالْأَصْدِقَاءَ - وَيَتَصَدَّقُونَ عَلَى الْفُقَرَاءِ
	وَالْمَسَاكِينِ - وَيَتَنَزَّهُونَ فِي الْحَدَائِقِ -
الْقُرُودُ	تَعْبَ بَائِعِ الْقَلَانِسِ فَنَامَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ - كَانَ فَوْقَهَا
	قُرُودٌ كَثِيرَةٌ فَنَزَلَتْ وَأَخَذَتْ بَعْضَ الْقَلَانِسِ وَلَبَسَتْهَا
	عَلَى رَأْسِهَا - وَصَعَدَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ - فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ

الرَّجُلُ وَرَأَى مَا فَعَلَتْهُ الْقُرُودُ، تَفَكَّرَ فِي حِيلَةٍ فَأَخَذَ
بِاقِي الْقَلَانِسِ وَرَمَى بِهَا فِي الْهَوَاءِ فَقَلَّدَتْهُ الْقُرُودُ
وَرَمَتْ بِالْقَلَانِسِ - فَجَمَعَهَا الرَّجُلُ وَسَارَ مَسْرُورًا -

التمرین

۱- بَسِّطِ الْمَوْضُوعَاتِ الْآتِيَةَ:

الملابس - شهر رمضان - مولد النبي ﷺ -
حديقة الحيوان -

۲- ترجم إلى العربية:

- (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپ کے والد کا نام ابوطالب تھا۔ ابوطالب امیر نہیں تھے۔ حضرت علیؑ رسول کریم ﷺ کے پاس رہتے تھے۔ وہ بچپن میں مسلمان ہو گئے۔ آپؑ بڑے بہادر تھے۔ آپ ﷺ نے کئی جنگوں میں حصہ لیا۔ رسول اللہ ﷺ آپ سے بے حد پیار کرتے تھے۔
- (ب) یہ ہمارا مکان ہے۔ اسے میرے ابا جان نے پانچ سال پہلے خریدا تھا۔ یہ مکان بہت چھوٹا ہے اور ہمارا کنبہ بڑا ہے۔ ابو جان کا ارادہ ہے کہ وہ یہ مکان بیچ دیں اور پھر ایک بڑا گھر خریدیں مگر میں اس مکان کو نہیں چھوڑنا چاہتا۔
- (ج) امجد کے والد بچپن میں فوت ہو گئے اور وہ یتیم ہو گیا۔ اس کا چچا سے اپنے گھر لے گیا۔ چچا کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اس نے بیٹے کی طرح امجد کی پرورش کی۔ امجد محنتی بچہ تھا۔ اب اس نے ایم۔ اے کا امتحان پاس کر لیا۔ ہے اور ایک دفتر میں ملازم ہو گیا ہے۔ وہ اپنے باپ کی طرح اپنے چچا کی خدمت کرتا ہے۔

الدرسُ العاشرُ

تبسيط الموضوع

العطف

كان محمودٌ يلعب في حديقة مَنْزِلِه فسمع طفلاً صغيراً يبكي بجانب الحديقة- لما سألَه عن سبب بُكاءِه قال له: إِنَّ وَالِدَتِي أُعْطِنِي خَمْسَ رُوبِيَاتٍ لِأَشْتَرِيَ بِهَا طَعَامًا- وَلَكِنِّي أَخَذْتُ فِي الطَّرِيقِ أَلْعَبُ فَسَقَطَ مِنِّي الْمَبْلَغُ وَإِذَا لَمْ أَجِدْهَا فَإِنَّا نَبِيتُ بَدُونِ طَعَامٍ لِأَنَّنَا لَا نَمْلِكُ غَيْرَهُ فَحَزِنَ مَحْمُودٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ مَعَهُ عَنِ النُّقُودِ فَلَمْ يَجِدْهَا فَأَخْرَجَ مِنْ كَيْسِهِ خَمْسَ رُوبِيَاتٍ وَقَالَ لِلطِّفْلِ: لَقَدْ وَجَدْتُهَا فَفَرِحَ الطِّفْلُ كَثِيرًا وَشَكَرَ لَهُ- لَمَّا أَخْبَرَ مَحْمُودٌ أَبَاهُ بِمَا حَدَّثَ سُرَّ الْوَالِدُ كَثِيرًا وَاشْتَرَى لَهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي دَرَّاجَةً جَمِيلَةً مَكافَأَةً لَهُ عَلَى مَرْوَعَتِهِ-

الْحِلْمُ

لَمَّا تَوَلَّى سَيِّدُنَا عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْخِلاَفَةَ خَرَجَ يَتَفَقَّدُ أَحْوَالَ النَّاسِ لَيْلاً وَمَا زَالَ يَسِيرُ فِي الشُّوَارِعِ حَتَّى أَذِنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلْوَةِ الْفَجْرِ- فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَمَرَّ فِي الظَّلَامِ بِرَجُلٍ نَائِمٍ فَعَثَرَهُ فَرَفَعَ

الرجل رأسه إليه وقال له: هل أنت أعمى؟ فقال له الخليفة: لا -
 فهم الحراس بعقابه فقال لهم عمر: لم تؤذونه؟ قالوا: شتمك
 يا أمير المؤمنين فقال لهم عمر: كلاً! إنه سألني هل أنت أعمى؟
 فقلت له: لا - وليس في ذلك شتم أو إهانة -

التمرين

۱ - اكتب على الموضوعين التاليين:

الدراجة - غرفة الفصل

۲ - حول ما يأتي إلى اللغة العربية:

(۱) کسی گاؤں میں ایک کنجوس رہتا تھا۔ ایک دفعہ اس کا بواگم ہو گیا۔ اس میں ایک سو

روپے تھے۔ اس نے اعلان کیا جو میرا بوالائے گا میں اسے دس روپے انعام دوں

گا۔ ایک دن ایک کسان اس کا بوالے آیا۔ جب کنجوس نے بوا دیکھا تو اس میں سو

روپے تھے۔ جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو کنجوس نے کہا۔ میرے بواے میں

ایک سو دس روپے تھے۔ اب صرف سو ہیں۔ تم پہلے ہی دس روپے لے چکے ہو۔

(ب) میں اپنے استاد جمیل صاحب کی بہت تعظیم کرتا ہوں، ان کی عمر پچاس سال ہے وہ

اس مدرسہ میں پچیس سال سے پڑھا رہے ہیں۔ میرے ابا جان بھی ان کے شاگرد

تھے۔ وہ بڑے محنتی ہیں، اپنے شاگردوں سے محبت کرتے ہیں۔ وہ ہمیں

اسلامیات پڑھاتے ہیں۔ ہر روز وقت پر سکول آتے ہیں۔ ظہر کی نماز سکول کی

مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ اپنے شاگردوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔

الدرسُ الحادِي عَشَرَ

نَصُّ قُرْآنِي

﴿وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي
الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ - إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ
أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ﴾ (من سورة ق)

معاني المفردات:

بَطْشًا	:	قُوَّةٌ وَسَطْوَةٌ
نَقَّبُوا	:	سَارُوا فِي الْبِلَادِ وَطَوَّفُوا فِيهَا-
مَحِيصٍ	:	مَفَرٍّ مِنَ اللَّهِ أَوْ مِنَ الْمَوْتِ-
لَذِكْرٍ	:	لَعِبْرَةٌ وَعِظَةٌ-
أَلْقَى السَّمْعَ:		اسْتَمَعَ لِلْوَعْظِ-
شَهِيدٌ	:	حَاضِرٌ أَيْ حَاضِرٌ مَعَ ذَهْنِهِ-

الشرح:

يُخْبِرُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَذَا النَّصِّ الْقُرْآنِيِّ نَبِيَّهُ ﷺ أَنَّهُ أَهْلَكَ
كثيْرًا مِّنَ الْقُرُونِ أَيْ الْأَقْوَامِ الَّذِينَ عَاشُوا قَبْلَ مُشْرِكِي مَكَّةَ
وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَبَطْشًا- هَؤُلَاءِ الْأَقْوَامُ تَجَوَّلُوا فِي
الْبِلَادِ وَسَارُوا فِيهَا شَرْقًا وَغَرْبًا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ وَقَدْ عَظُمَتْ

قُوَّتُهُمْ، وَعَلَا جَاهُهُمْ -

هَذَا الْإِخْبَارُ تَسْلِيَةٌ لِلرَّسُولِ ﷺ، وَإِنذَارٌ لِلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ

عَصَوْا رَبَّهُمْ، وَكَذَّبُوا رَسُولَهُ، وَأَنكَرُوا الْبَعثَ -

يُذَكِّرُ اللَّهُ تَعَالَى أَهْلَ مَكَّةَ بِأَنَّهُ أَهْلُكَ أَقْوَامًا كَانُوا أَعْظَمَ

مِنْهُمْ قُوَّةً - إِنْ لَمْ يَرْجِعُوا عَنِ كُفْرِهِمْ وَعِنَادِهِمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

مِثْلَ عَذَابِهِمْ -

MARKAZ-UL-OLOMIYAH
ISLAMIA ACADEMY

التَّمَارِينُ

- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

قرن - قلب - شهيد - أَهْلَكَ - يتحوّل -

- أَعْرَبْ "هُمُّ أَشَدُّ بَطْشًا" -

- لِمَ أَنْذَرَ اللَّهُ مُشْرِكِي مَكَّةَ بِالْعَذَابِ ؟

- تَرَجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ -

اللہ تعالیٰ نے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا۔

یہ قومیں اللہ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کو ان اقوام کا انجام یاد دلایا۔

ان قوموں نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔

یہ قومیں روز قیامت کا انکار کرتی تھیں۔

وہ لوگ رزق کی تلاش میں دور دراز شہروں کی طرف سفر کرتے۔

اکثر اہل مکہ جاہل تھے۔

وہ گذشتہ اقوام کے احوال میں غور و فکر نہیں کرتے تھے۔

اگر وہ غور و فکر کرتے تو ایمان لے آتے۔

قرآن کریم میں صاحب عقل کیلئے نصیحت ہے۔

الدرسُ الثَّانِي عَشْرَ

حديثُ نَبِيِّ ﷺ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: "سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَا قَالَ" وَقَالَ بَعْضُهُمْ: "بَلْ لَمْ يَسْمَعْ" حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ: "أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟" فَقَالَ: هَأُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: "إِذَا ضَيَّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ" قَالَ: وَكَيْفَ إِضَاعَتُهَا؟ قَالَ: إِذَا وَسَدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ -

شرحُ الحديث:

يُبَيِّنُ الْحَدِيثُ الشَّرِيفُ عَلَامَةَ السَّاعَةِ وَهِيَ إِضَاعَةُ الْأَمَانَةِ -
يَوْمًا كَانَ الرَّسُولُ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ يَعْظُ أَصْحَابَهُ -
فَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ وَقَطَعَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَأَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ أَنْ يُتِمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَامَهُ لِأَنَّهُ مَا كَانَ يَعْرِفُ آدَابَ الْمَجْلِسِ -

أَرَادَ الرَّسُولُ ﷺ أَنْ يُنَبِّهَهُ إِلَى آدَابِ التَّعَلُّمِ - فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى أَتَمَّ كَلَامَهُ - ثُمَّ سَأَلَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ وَأَجَابَهُ جَوَابًا شَافِيًّا

فقال: تَقُومُ السَّاعَةُ إِذَا سُلِّمَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ كَتَوَلِّيَةِ الْخَائِنِ
الْحُكُومَةَ، وَتَسْلِيمِ الْجَاهِلِ أُمُورَ التَّعْلِيمِ، وَتَوَلِّيَةِ النِّسَاءِ أَمْرَ
الْأُمَّةِ-

التمارين

- ۱- كيف تكون إضاعة الأمانة؟
- ۲- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مَفِيدَةٍ:
يَحْدُثُ - أَعْرَابِيٌّ - السَّاعَةُ - السَّائِلُ - الْأَمَانَةُ -
- ۳- أعرب ما ياتي: "كيف إضاعتها؟"
- ۴- تَرْجِمْ مَا ياتي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
رسول كريم ﷺ مسجد نبوي میں بیٹھے ہوئے تھے۔
آپ صحابہ کرام سے گفتگو فرما رہے تھے۔
صحابہ کرام آپ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے۔
مسجد میں ایک بدود داخل ہوا۔
وہ محفل کے آداب نہیں جانتا تھا۔
اس نے آپ ﷺ کی قطع کلامی کی۔
اس نے آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا۔
آپ نے پہلے اپنی بات مکمل کی پھر اسے جواب دیا۔
صحابہ کرام آپ کی مجلس میں ادب و احترام سے بیٹھا کرتے۔

الدرس الثالث عشر

الأسد

الأسد حيوانٌ مفترسٌ - شكله يدلُّ على قوته وشجاعته - وله
لبدةٌ حول عنقه، وذنبٌ طويلٌ، ورأسٌ كبيرٌ، وعينان يري بهما
فريسته في ظلام الليل - وله مخالبٌ قويةٌ، وأنيابٌ حادةٌ -
وهي سلاحه حينما يصيدُ -

ويسكنُ الأسدُ في الغابات - إذا أراد الحصولَ على فريسته
قصدَ مواردَ الماء ليلاً، وكمنَ بالقربِ منها حتى لا يراه أحدٌ -
وعندما يري حيواناً أتى ليشربَ من هذا الماء يهجمُ عليه
بالسرعة، وينشبُ فيه مخالبه، و يقبضُ عليه بفمه، ويحمله
إلى عرينه كما تحمِلُ القطّةُ الفأرَ -

ويقالُ إنّ الأسدَ يستطيعُ أن يقتلَ ثوراً بضربةٍ واحدةٍ من
يده، وكذلك يقدرُ أن يقبضَ عليه بأنيابه و يذهبُ به إلى
عرينه -

وللأسد زئيرٌ مخيفٌ يكادُ يُصمُّ الأذانَ لشِدَّتِه - والأسد
يهابه جميعُ الحيوانِ ولذا سُمِّيَ بِسُلطانِ الوحوشِ -

التَّمارِين

- ۱- كَيْفَ يَصِيدُ الْأَسَدُ؟
- ۲- اسْتِخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلِكَ الْمُفِيدَةِ:
فريسة- كَمَنَ- مَخَالِبَ- عَرِينِ- زئير-
- ۳- هَاتِ الْمَفْرَدَ لِلْجُمُوعِ التَّالِيَةِ-
مَخَالِبَ- أَنْيَابَ- مَوَارِدَ- غَابَاتَ- آذَانَ
- ۴- تَرْجِمِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
شیر جنگل میں رہتا ہے۔
شیر جنگل کا بادشاہ ہے
جنگل کے تمام جانور اس سے ڈرتے ہیں۔
شیر رات کی تاریکی میں دیکھ سکتا ہے۔
شیر کے بچے اس کا ہتھیار ہیں۔
وہ شکار میں اپنے بچے گاڑ دیتا ہے۔
پھر شکار کو اٹھا کر اپنی کچھار میں لے جاتا ہے۔
شیر ایک ضرب سے شکار کو مار ڈالتا ہے۔
شیر کی دھاڑ سے لوگ ڈر جاتے ہیں۔
بہادر آدمی کو شیر کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔

الدرس الرَّابِعَ عَشَرَ

سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام

أَرْسَلَ اللهُ سَيِّدَنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ -
 فَدَعَاهُمْ إِلَى عِبَادَةِ اللهِ وَحْدَهُ، وَبَيَّنَّ أَنَّ الْأَصْنَامَ لَا تَضُرُّ وَلَا
 تَنْفَعُ، وَأَنَّهِمْ إِنْ عَبَدُوا اللهَ يَسِّرْ لَهُمْ أَرْزَاقَهُمْ، وَأَعْطَاهُمْ
 مَا يُحِبُّونَ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْبَنِينَ - وَإِنْ خَالَفُوهُ عَذَّبَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

فَاسْتَهْزَأَ بِهِ قَوْمُهُ وَوَصَفُوهُ بِالْجُنُونَ - وَكَانَ كُلَّمَا دَعَاهُمْ
 وَضَعُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ حَتَّى لَا يَسْمَعُوا كَلَامَهُ، وَأَصْرُوا
 عَلَى الْكُفْرِ - اسْتَمَرَ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْعُو قَوْمَهُ إِلَى
 عِبَادَةِ اللهِ تِسْعِمِائَةٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً - فَلَمْ يُؤْمِنْ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ
 مِنْهُمْ -

لَمَّا يئسَ مِنْ إِيمَانِهِمْ دَعَا اللهُ أَنْ يُهْلِكَهُمْ - فَأَمَرَهُ اللهُ أَنْ
 يَصْنَعَ سَفِينَةً لِيُرَكَّبَ فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ - وَوَعَدَهُ بِإِغْرَاقِ الْكَافِرِينَ -
 وَلَمَّا تَمَّ صُنْعُ السَّفِينَةِ أَمَرَ اللهُ السَّمَاءَ أَنْ تُمَطَّرَ مَطْرًا
 غَزِيرًا، وَالْأَرْضَ أَنْ تُخْرِجَ مَاءَهَا - رَكِبَ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُونَ السَّفِينَةَ وَحَمَلَ مَعَهُ ذَكَرًا وَأُنْثَى مِنْ كُلِّ

صِنْفٍ مِنَ الْحَيَّوانِ - لَمَّا جَاءَ الطُّوفَانُ نَجَّاهُ مَنْ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ وَ
غَرِقَ الْكافِرُونَ -

لَمَّا انْتَهَى الطُّوفَانُ وَقَفَتِ السَّفِينَةُ عَلَى جَبَلٍ الْجُودِيِّ،
وَخَرَجَ نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَنْ مَعَهُ - وَانْتَشَرَ أَبْنَاؤُهُمْ فِي
الأَرْضِ فَعَمَرُوهَا -

التمارين

۱- أجب عن الأسئلة التالية:

(ا) ماذا كان قوم سيدنا نوح عليه السلام يفعلون حينما

دعاهم إلى عبادة الله؟

(ب) كم سنة استمر سيدنا نوح عليه السلام يدعو قومه؟

(ج) كيف غرق الكافرون؟

(د) أين وقفت السفينة؟

۲- استخرج من الدرس ماضياً استمرارياً وصرّفه-

۳- حوّل ماياتي إلى اللغة العربية:

حضرت نوح عليه السلام اولوا العزم رسولون میں سے ہیں۔

آپ کی قوم بتوں کی پوجا کیا کرتی تھی۔

آپ نے انہیں توحید کی دعوت دی۔

بت نفع اور نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

اللہ تعالیٰ کفار کو قیامت کے دن دردناک عذاب دے گا۔

قوم کے سرداروں نے حضرت نوح علیہ السلام کا مذاق اڑایا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک بہت بڑی کشتی بنائی۔

جب طوفان آیا تو مومنین کشتی میں سوار ہو گئے۔

کشتی پانی پر چلنے لگی۔

جب طوفان ختم ہوا تو تمام مومن کشتی سے نکل آئے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

قَانُونُ الْأَسَدِ

خَرَجَ دَيْكٌ يَبْحَثُ عَن قُوَّتِهِ فِي الْحُقُولِ الْقَرِيبَةِ مِنَ الْقَرْيَةِ -
 فَرَأَاهُ ثَعْلَبٌ - فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ - فَصَعِدَ الدَّيْكَ عَلَى الشَّجَرَةِ -
 قَالَ الثَّعْلَبُ: "أَيُّهَا الدَّيْكَ! صَوْتُكَ حَسَنٌ وَأَنَا أَحِبُّ أَنْ
 أَسْمَعَ صَوْتَكَ مِنْ قَرِيبٍ - فَاَنْزِلْ لِأَسْمَعَ مِنْكَ أُغْنِيَةً، وَأَتَحَدَّثَ
 مَعَكَ -"

قال الديك: "إنك ثعلبٌ خداعٌ وأنا خائفٌ منك -"
 قال الثعلب: "ألم تسمع بالقانون الجديد؟ لقد أجرى
 الأسدُ قانونًا يُزيلُ العداوةَ بين الحيواناتِ - فالذئبُ يُصاحبُ
 الشاةَ، والقطةُ تلعبُ معَ الفأرِ، والثعلبُ يُحادثُ الدجاجةَ -"
 قال الديك: "الحمدُ لله - قد زالَ الخوفُ - وأنا أرجو أن
 تُلاقِي هذه الكلابَ المُقبلةَ من بعيدٍ فتَلعبَ معها" - فَخَافَ
 الثَّعْلَبُ وَأَخَذَ يَجْرِي -

قال الديك: "لما ذا تخافُ الكلابَ والقانونُ يضمنُ لك

السَّلامَةَ؟"

قال الثعلبُ:

”أخشى أن تكونَ هذه الكلابُ لم تسمعَ هذا القانونَ
الجديدَ“-

التمارين

۱- استخدمِ الكلماتِ الآتيةَ في جملٍ مفيدة:

ديك - قوت - خداع - العداوة - كلاب -

۲- صرّف من الأفعال الآتية أمراً:

أزال - حادث - لاقى -

۳- أعرب ماياتي: ”لما ذا تخافُ الكلابُ؟“

۴- ترجم إلى العربية:

ایک مرغی اپنی خوراک کیلئے نکلی۔

اس نے ایک لومڑی کو دیکھا۔

لومڑی مکار اور دھوکہ باز جانور ہے۔

مرغی جلدی سے درخت پر چڑھ گئی۔

لومڑی نے کہا: میں تمہارے ساتھ کھیلنا چاہتی ہوں۔

مرغی لومڑی سے ڈر گئی۔

لومڑی نے کہا: مت ڈرو، مجھے تمہاری آواز بہت پسند ہے۔

مرغی نے کہا: میں تجھ سے دھوکہ نہیں کھاؤں گی۔

دوران گفتگو لومڑی نے دور سے آتے ہوئے کتوں کو دیکھا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

آدَابُ التَّلْمِيذِ فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيُّهَا الطَّالِبُ!

مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي الَّذِي تَقْضِي فِيهِ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ الثَّمِينَةَ - تَعِيشُ فِيهِ مَعَ أُسْرَةٍ تَتَأَلَّفُ مِنَ الْمُعَلِّمِينَ وَالتَّلَامِيذِ - إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَكُونَ سَعِيداً مَحْبُوباً فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ فَاعْمَلْ بِالنَّصَائِحِ الْآتِيَةِ:

١ - أَنْ تَقُومَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّراً، لِتَسْتَطِيعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُصَلِّيَ وَتَلْبَسَ الْمَلَابِسَ النَّظِيفَةَ وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ، وَتَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ -

٢ - أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبِشَاشَةِ، وَتَبْدَأَ بِالتَّحِيَّةِ -

٣ - أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ الْمُعَلِّمِينَ حِينَ دُخُولِهِمْ حُجْرَةَ الدَّرْسِ -

٤ - أَنْ تَرْفَعَ إِصْبِعَكَ مُسْتَأْذِناً عِنْدَ السُّؤَالِ وَالْجَوَابِ -

٥ - أَنْ تَجْتَنِبَ عَنِ الضَّوْضَاءِ وَالضَّجِيجِ -

٦ - أَلَّا تَشْتَمَ أَحَدًا وَلَا تُخَاطِبَهُ بِلِقَبٍ مَكْرُوهٍ -

٧ - أَنْ تَلْعَبَ مَعَ زُمَلَائِكَ فِي أَوْقَاتِ الْفَرَاغِ الْأَلْعَابِ

الَّتِي لَا تَضُرُّ الصِّحَّةَ أَوْ الْخُلُقَ -

۸- أن تشكر كل من يساعِدُكَ-

۹- أن تحافظ على نظافتك وأدواتك المدرسية-

۱۰- أن تُؤدِّي كلَّ واجبٍ عليك في وقته- وألا تُؤخرَ عملَ

يومك إلى غدك-

MARKAZ-UL-OLOMIYA
ISLAMIA ACADEMY

التمارين

- ۱- اذکر أربعة من آداب التلميذ في المدرسة-
- ۲- ماذا يجب على التلميذ إذا دخل المعلم حجرة الفصل؟
- ۳- بَيْنِ الصَّيغِ الآتِيَةِ:
مَنْزِل - تَلَامِيذ - تَحِيَّة - نَصَائِح - نِظَافَةٌ -
- ۴- تَرْجِمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
مدرسہ طالبعلم کیلئے تربیت گاہ ہے۔
طالبعلم اس میں اپنا قیمتی وقت گزارتا ہے۔
مدرسہ میں اساتذہ طلبہ کو تعلیم دیتے ہیں۔
وہ طلبہ کو تہذیب اور ادب سکھاتے ہیں۔
طلبہ کو اپنے اساتذہ کا احترام کرنا چاہئے۔
استاد باپ کی مثل ہے۔
ہمیں اپنے ساتھیوں کی مدد کرنی چاہئے۔
ہمیں کلاس روم میں شور سے اجتناب کرنا چاہئے۔
طلبہ کو مدرسہ کی صفائی اور سامان کی حفاظت کرنی چاہئے۔
اپنے ہاتھوں کو سیاہی کے ساتھ آلودہ نہ کرو۔

الدرس السابع عشر

اللِّسَانُ

كَانَ لِبَعْضِ الْعُلَمَاءِ تَلْمِيزٌ ذَكِيٌّ - وَكَانَ يُحِبُّهُ كَثِيرًا،
وَيُعَلِّمُهُ مِنْ عِلْمِهِ وَحِكْمَتِهِ - وَكَانَ التَّلْمِيزُ يُحِبُّ أَسَاتِذَهُ جِدًّا،
وَيُلَازِمُهُ وَيَقُومُ بِخِدْمَتِهِ -

يَوْمًا أَرْسَلَ الْأُسْتَاذُ تَلْمِيزَهُ إِلَى السُّوقِ، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ
يَشْتَرِيَ أَجْوَدَ قِطْعَةٍ مِنَ اللَّحْمِ، فَذَهَبَ، وَاشْتَرَى لِسَانًا - وَفِي
الْيَوْمِ الثَّانِي أَرْسَلَهُ إِلَى السُّوقِ أَيْضًا، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَشْتَرِيَ لَهُ
أَرْدًا قِطْعَةٍ مِنَ اللَّحْمِ - فَذَهَبَ، وَاشْتَرَى لِسَانًا أَيْضًا -

قَالَ الْأُسْتَاذُ لِتَلْمِيزِهِ: "طَلَبْتُ مِنْكَ أَنْ تَشْتَرِيَ أَجْوَدَ قِطْعَةٍ
مِنَ اللَّحْمِ فَاشْتَرَيْتَ لِسَانًا، ثُمَّ طَلَبْتُ مِنْكَ أَنْ تَشْتَرِيَ أَرْدًا
قِطْعَةٍ، فَاشْتَرَيْتَ لِسَانًا - فَلِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟"

قَالَ التَّلْمِيزُ: "يَا سَيِّدِي! فَكَّرْتُ فِي جِسْمِ الْإِنْسَانِ، فَلَمْ
أَجِدْ فِيهِ قِطْعَةً أَفْضَلَ مِنَ اللِّسَانِ، وَلَا قِطْعَةً أَرْدَأَ مِنْهُ" -
اللِّسَانُ الْكَاذِبُ يُؤْذِي النَّاسَ، وَيُغْضِبُ اللَّهَ، وَيَسِيرُ

بِصَاحِبِهِ إِلَى الْجَحِيمِ - وَاللِّسَانُ الصَّادِقُ يَنْفَعُ النَّاسَ، وَيَرْضَى
اللَّهُ، وَيَسِيرُ بِصَاحِبِهِ إِلَى الْجَنَّةِ -

التَّامِرِينَ

۱- ماذا يُفِيدُ اللِّسَانُ الصَّادِقُ وَمَاذَا يَضُرُّ اللِّسَانُ الكَاذِبُ؟

۲- "أَجُودُ" اسم التفضيل، فَصِّرْهُ-

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

استاذ ذہین طالب علم کو بہت پسند کرتا تھا۔

طالب علم استاد کی خدمت کرتا تھا۔

ایک دن استاد نے اپنے شاگرد کو گوشت خریدنے کیلئے بازار بھیجا۔

شاگرد نے بازار سے زبان خریدی۔

زبان گفتگو کرنے کا ذریعہ ہے۔

زبان گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔

اگر انسان اس کی حفاظت کرے تو بہت سی برائیوں سے بچ سکتا ہے۔

اچھی گفتگو انسان کیلئے زینت ہے۔

لوگ سچے آدمی کا احترام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوتا ہے۔

سچے انسان کو جنت میں پہنچا دیتا ہے۔

الدرس الثامن عشر

المَلَابِسُ

المَلَابِسُ تُزَيِّنُ الْجِسْمَ وَتَحْفَظُهُ مِنْ تَأْتِيرِ الْحَرِّ وَالْبُرْدِ- نَلْبَسُ
 الْمَلَابِسَ الْخَفِيفَةَ صَيْفًا، وَنَلْبَسُ الْمَلَابِسَ الْمُدْفِئَةَ شتَاءً-
 الْقَلَنْسُوَةُ وَالطَّرْبُوشُ وَالْقُبَّعَةُ وَالْعِمَامَةُ لِبَاسِ الرَّأْسِ-
 الْأَخْذِيَّةُ وَالْجَوَارِبُ مَلْبَسُ الْأَرْجُلِ-
 الْمَلَابِسُ الدَّاخِلِيَّةُ تُسَمَّى شِعَارًا، وَالْمَلَابِسُ الْخَارِجِيَّةُ
 تُسَمَّى دِثَارًا-

تُصْنَعُ الْمَلَابِسُ مِنَ الصُّوفِ وَالْقُطْنِ وَالْحَرِيرِ
 قِيَمَةُ الْمَلْبَسِ وَحَمَالُهُ فِي نِظَافَتِهِ، وَثَوْبٌ نَظِيفٌ مِنَ الْقُطْنِ خَيْرٌ
 مِنْ ثَوْبٍ وَسِخٍ مِنَ الْحَرِيرِ-

فِي الْمُدُنِ يَلْبَسُ بَعْضُ النَّاسِ الْحُلَّةَ الْإِفْرَنْجِيَّةَ-
 الْمَلَابِسُ الْوَاسِعَةُ تُرِيحُ الْجِسْمَ-

إِحْتِرَسَ مِنْ أَنْ تُلَوِّثَ مَلْبَسَكَ بِالطَّعَامِ-

المفردات الجديدة

قميص (قميص) - سروال (شلوار) - جلباب (لبى قميص) -

عباءة (چونہ) - قباء (شیروانی - اچکن) - معطف (اوور کوٹ)

- سُتْرَةٌ (کوٹ)۔ صَدْرِيَّةٌ (واسکٹ)۔ بُلُوْفَر (جرسی)
 مَنْدِيل (رومال)۔ حِمَار (اوڑھنی۔ دوپٹہ)۔ رِدَاء (چادر)
 فَاِنِلَّة (بنیان)۔ تُبَّان (انڈرویر)۔ بَدْلَةٌ - حُلَّة (سوٹ)
 بَنْطَلُون (پینٹ)۔ حِرَام (بیلٹ)۔ تِكَّة (ازار بند)
 صِدَار (سویٹر)۔ رَبْطَةُ العُنُق (ٹائی)۔ كُوفِيَّة (مفلر)
 شَيْب (سوٹی۔ سلپیر) صَنْدَل (سینڈل)۔ جَزْمَةٌ (بوٹ)

التمرین

ترجمہ مایاتی إلى العربية:

لباس جسم کے لئے زینت ہے اور اسے گرمی سردی سے بچاتا ہے۔

میں نے جو تاتار اور مسجد میں داخل ہو گیا۔

کھلاڑی نے سر پر ہیٹ پہنا ہوا ہے۔

پاکستان کا سرکاری لباس شلوار قمیض اور شیروانی ہے۔

خالد کی امی نے اس کیلئے ایک نیا سوٹ خریدا۔

کوٹ کارنگ نیلا ہے اور جرسی کارنگ سرخ۔

موسم سرما میں بوٹ پہنتا ہوں۔

ہم موسم گرما میں سینڈل استعمال کرتے ہیں۔

مفلر سر کو سردی سے محفوظ رکھتا ہے۔

سردیوں میں جرسی پہنو۔

الدرسُ التاسعُ عشرُ

ذِكَاؤُ الدَّيِّكِ

مَرَّ ثَعْلَبٌ بِإِحْدَى الْقُرَى بَعْدَ أَنْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَرَأَى
خَارِجَ الْقَرْيَةِ دَيْكًا يَبْحَثُ فِي التُّرَابِ عَنْ حَبِّ يَأْكُلُهُ - فَتَقَدَّمَ
الثَّعْلَبُ إِلَيْهِ وَحَيَّاهُ، وَقَالَ لَهُ: "لَقَدْ كَانَ أَبُوكَ حَسَنَ الصَّوْتِ،
وَكَنتُ حِينَ أَمُرُّ بِهَذِهِ الْقَرْيَةِ، أَسْمَعُ صِيَاحَهُ فَأَفْرَحُ بِجَمَالِ
صَوْتِهِ" -

قَالَ الدَّيِّكُ: "إِنَّ صَوْتِي حَسَنٌ كَذَلِكَ، وَلَيْسَ أَقْلٌ جَمَالًا
مِنْ صَوْتِ أَبِي -" ثُمَّ أَغْمَضَ عَيْنَيْهِ وَرَفَرَفَ بِجَنَاحَيْهِ وَصَاحَ،
فَوَثَبَ الثَّعْلَبُ عَلَيْهِ، وَأَخَذَهُ بَيْنَ أُنْيَابِهِ وَجَرَى -

فَجَاءَهُ رَأَتْ كِلَابُ الْقَرْيَةِ الثَّعْلَبَ وَجَرَتْ وَرَاءَهُ - فَقَالَ
الدَّيِّكُ لِلثَّعْلَبِ: "إِنْ أَرَدتَّ أَنْ تَتَخَلَّصَ مِنْ هَذِهِ الْكِلَابِ فَقُلْ
لَهَا: إِنَّ هَذَا الدَّيِّكَ لَيْسَ مِنْ قَرْيَتِكُمْ، وَلَكِنَّهُ مِنْ قَرْيَةٍ أُخْرَى" -

فَلَمَّا فَتَحَ الثَّعْلَبُ فَمَهُ، سَقَطَ الدَّيِّكُ مِنْ فَمِهِ، وَأَخَذَ يَجْرَى
نَحْوَ الْقَرْيَةِ، فَاسْفَ الثَّعْلَبُ لِضِيَاعِ فَرِيْسَتِهِ، وَقَالَ: "لَعَنَ اللهُ
الْفَمَ الَّذِي يَنْفَتِحُ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ" - وَقَالَ الدَّيِّكُ: "وَلَعَنَ اللهُ
الْعَيْنَ الَّتِي تَنْغَمِضُ فِي غَيْرِ وَقْتِهَا" -

التّمارین

- ۱- اِسْتَعْمَلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مَفِيدَةٍ:
الشمس - القرية - أغمض - فريسة - الفم -
- ۲- كَيْفَ تَخْلَصَ الدِّيكُ مِنَ الثَّلَبِ؟
- ۳- اَعْرَبْ مَا يَأْتِي: "لَيْسَ أَقْلٌ جَمَالاً مِنْ صَوْتِ أَبِي" -
- ۴- تَرْجِمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
مرغ پالتو جانور ہے۔
لوگ اسے بڑے شوق سے گھروں میں پالتے ہیں۔
مرغ صبح کے وقت اذان دیتا ہے اور لوگوں کو بیدار کرتا ہے۔
اس کا گوشت بہت لذیذ ہے۔
شادیوں میں مہمانوں کیلئے اس کا گوشت پکایا جاتا ہے۔
لوگ اس کا گوشت بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔
آج کل اس کا گوشت منگا ہو گیا ہے۔
مرغ کی کلفی کارنگ سرخ ہوتا ہے۔
مرغ اپنے پروں کو پھڑ پھڑاتا ہے۔
مرغ کی آواز کتنی خوبصورت ہے!

الدَّرْسُ العِشْرُونَ

الْهَاتِفُ (التِّلْفُونُ)

عَلِيٌّ : أَتَسْمَحُ لِي أَنْ أَتَّصِلَ بِعَمِّي بِالْهَاتِفِ يَا اِبْرَاهِيمَ؟

ابْرَاهِيمَ : تَفَضَّلْ - وَهَلْ تَعْرِفُ رَقْمَ هَاتِفِهِ؟

عَلِيٌّ : لَا أَعْرِفُهُ -

ابْرَاهِيمَ : نَبِّحْ عَنْهُ فِي دَلِيلِ الْهَاتِفِ، فَمَا اسْمُهُ؟

عَلِيٌّ : عَمِّي هُوَ السَّيِّدُ "عَبْدُ الْجَلِيلِ" -

ابْرَاهِيمَ : لَقَدْ وَجَدْتُ اسْمَهُ فِي الدَّلِيلِ، وَرَقْمَهُ هُوَ: ٦١٣،

وَالآنَ ارْفَعْ السَّمَاعَةَ، وَضَعْ هَذَا الطَّرْفَ عَلَى
أُذُنِكَ،

وَأَجْعَلِ الْآخَرَ قَرِيبًا مِنْ فَمِكَ -

عَلِيٌّ : هَأَنَّا قَدْ فَعَلْتُ - وَأَسْمَعُ طِينًا مُتَوَاصِلًا -

ابْرَاهِيمَ : حَسَنٌ، الْآنَ ضَعْ إِصْبَعَكَ عَلَى رَقْمِ (٦)، وَأَدِرْ

قُرْصَ الْهَاتِفِ حَتَّى يَقِفَ، ثُمَّ اتْرُكْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَى

مَكَانِهِ، وَكَذَلِكَ اصْنَعْ بِبَاقِي الْأَرْقَامِ -

عَلِيٌّ : قَدْ فَعَلْتُ - وَالآنَ أَسْمَعُ جَرَسًا يَرِنُ مُتَقَطِّعًا -

ابْرَاهِيمَ : أَنْتَ الْآنَ مُتَّصِلٌ بِهَاتِفِ عَمِّكَ - فَانْتَظِرْ حَتَّى

تَسْمَعُ مَنْ يُخَاطِبُكَ -

علیؑ : آلو اعمی! السلام علیکم، کیف حالک؟.....
 وَبَعْدَ أَنْ انْتَهَتْ الْمُحَادَثَةُ وَضَعَ عَلِيُّ السَّمَاعَةَ عَلَيَّ
 حَامِلِ السَّمَاعَةِ، وَتَقَدَّمَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَشَكَرَهُ -

التمارين

۱- رتّب الجُمْلَ الآتية:

(ا) اسمُهُ، نبِحثُ، فمَاءٌ، دَليلُ الهاتِفِ، فِى، عَنه

(ب) طَينِنا، قَد فَعَلتُ، مَقطَعاً، هَأنَا، وَأَسمَع-

(ج) بَهاتِفِ عَمَّكَ، مَصلٌ، الآنَ، أَنت-

۲- مَا فَائِدَةُ الهاتِفِ؟

۳- حوّلْ ما ياتى إلى العَرَبِيَّة:

ٹیلیفون مفید ایجاد ہے۔

یہ فوری رابطہ کا ذریعہ ہے۔

میں ٹیلیفون کے ذریعہ اپنے ماموں سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

میرے ماموں بحرین میں مقیم ہیں۔

میں ان کا ٹیلیفون نمبر بھول گیا ہوں۔

میں اسے ٹیلیفون ڈائریکٹری میں تلاش کروں گا۔

آپ کا ٹیلیفون نمبر کیا ہے؟

ہمارے گھر میں ٹیلیفون نہیں ہے۔

ٹیلیفون کی گھنٹی بج رہی ہے۔

رسیور اٹھاؤ اور سنو کون بول رہا ہے۔

الدَّرْسُ الحَادِي والعِشْرُونَ

سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وُلِدَ سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ثَلَاثِ
عَشْرَةَ سَنَةً مِنْ مِيلَادِ الرَّسُولِ ﷺ، وَتَرَبَّى عَلَى الشَّجَاعَةِ
وَالْجُرْأَةِ - وَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ ﷺ كَانَ عُمَرُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ سَنَةً
عِنْدَمَا دُعِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ، أَعْرَضَ عَنْهُ أَوَّلَ الْأَمْرِ، وَأَذَى
الْمُسْلِمِينَ كَثِيرًا، ثُمَّ فَتَحَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِسْلَامِ، فَذَهَبَ إِلَى الرَّسُولِ
ﷺ وَأَعْلَنَ إِسْلَامَهُ، فَكَانَ إِسْلَامُهُ سَبَبًا لِقُوَّةِ الْمُسْلِمِينَ -

لَمَّا أُمِرَ الْمُسْلِمُونَ بِالْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ خَرَجُوا خَائِفِينَ مِنَ
الْكَفَّارِ، وَلَكِنْ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَنَ أَنَّهُ مُهَاجِرٌ
وَقَالَ: "مَنْ أَرَادَ أَنْ تَشْكَلَهُ أُمُّهُ فَلْيَلْقَنِى وَرَاءَ هَذَا الْوَادِي ثُمَّ
خَرَجَ مُهَاجِرًا، فَلَمْ يَقْتَرِبْ مِنْهُ أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ -

وَحَضَرَ سَيِّدُنَا عُمَرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْغَزَوَاتِ
كُلِّهَا - وَكَانَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - بَمَنْزِلَةِ
الْوَزِيرَيْنِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

وَصَارَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ وَفَاةِ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، وَ مَكَثَ خَلِيفَةً إِلَى أَنْ اسْتَشْهَدَ سَنَةَ ٢٣ هـ -

وفى عَهْدِهِ فَتِحَتْ فَارِسُ، وَالشَّامُ، وَمِصْرُ، وَعَظُمَ شَأْنُ
الْأُمَّةِ - وَقَدْ عُرِفَ سَيِّدُنَا عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَدْلِ، وَالْإِهْتِمَامِ
بِحُقُوقِ الرَّعِيَّةِ، وَالصِّدْقِ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، وَلُقِّبَ بِالْفَارُوقِ -

التمارين

- ۱- كيف هاجر سيدنا عمر رضى الله عنه إلى المدينة؟
 - ۲- لم لُقِّبَ بالفاروق؟
 - ۳- بين قصة لعدل سيدنا عمر رضى الله عنه-
 - ۴- ترجم ماياتى إلى العربية:
- حضرت عمر کے اسلام لانے سے پہلے مسلمان چھپ کر عبادت کیا کرتے تھے۔
رسول اللہ ﷺ دار ارقم میں صحابہ کرام کو وعظ فرماتے۔
حضرت ابو بکر رضى الله عنه نے اپنے گھر میں ایک مسجد بنالی تھی۔
جب حضرت عمر اسلام لائے تو آپ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج ہم بیت اللہ
میں نماز ادا کریں گے۔
رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بیت اللہ کی طرف نکلے۔
آپ نے کعبہ کا طواف کیا اور صحابہ کے ساتھ وہاں نماز پڑھی۔
آپ حضرت ابو بکر رضى الله عنه کے بعد امیر المومنین بنے۔
آپ لوگوں کے حالات جاننے کیلئے راتوں کو گلیوں کا چکر لگایا کرتے تھے۔
آپ کے عہد میں بہت سے ممالک فتح ہوئے۔

الدرسُ الثاني والعشرون

الْمِلْحُ

نَسْتَعْمِلُ فِي طَعَامِنَا قَلِيلًا مِّنَ الْمِلْحِ، لِيَكُونَ لَذِيذًا شَهِيًّا -
وَالْمِلْحُ ضَرُورِيٌّ لِلغِذَاءِ، مُسَاعِدٌ لِلهَضْمِ، وَمُفِيدٌ لِلجِسْمِ - إِنَّ
اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ الْمِلْحَ كَثِيرَ الْوُجُودِ، فَلَوْلَا كَثْرَتُهُ لَغَلَا ثَمَنُهُ،
وَلَعَجَزَ الْفُقَرَاءُ عَن شِرَائِهِ، وَبِذَلِكَ فَسَدَتْ صِحَّتُهُمْ وَضَعُفَتْ
أَجْسَامُهُمْ -

الْمِلْحُ يُؤْخَذُ مِنْ بَعْضِ الْجِبَالِ، تُوجَدُ فِيهَا صُخُورٌ مِنَ
الْمِلْحِ - تُكْسَرُ هَذِهِ الصُّخُورُ ثُمَّ تُطْحَنُ - وَيُؤْخَذُ أَيْضًا مِنْ مِيَاهِ
الْبِحَارِ، تُصْنَعُ أَحْوَاضٌ كَبِيرَةٌ بِجَوَارِ السَّاحِلِ، يَدْخُلُ فِيهَا جُزْءٌ
مِنَ مَاءِ الْبَحْرِ وَيَبْقَى تَحْتَ أَشِعَّةِ الشَّمْسِ حَتَّى يَصِيرَ الْمَاءُ بُخَارًا
وَيَرْتَفِعَ إِلَى الْجَوِّ - فَيَجِفُّ الْحَوْضُ وَيَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ
الْمِلْحُ الَّذِي كَانَ ذَائِبًا فِي الْمَاءِ، فَيُؤْخَذُ وَيُنْظَفُ، ثُمَّ يُبَاعُ فِي
السُّوقِ -

يُوجَدُ فِي بَاكِسْتَانِ مَعْدِنٌ كَبِيرٌ مِنَ الْمِلْحِ وَهُوَ مِنْ أَكْبَرِ
الْمَعَادِنِ فِي الْعَالَمِ وَهُوَ يَقَعُ فِي "كَهِيُورَا" يَجْرِي فِيهِ قِطَارٌ صَغِيرٌ
لِاسْتِخْرَاجِ الْمِلْحِ مِنَ الْمَعْدِنِ، وَفِيهِ مَسْجِدٌ جَمِيلٌ مِنَ الْمِلْحِ -

مَا أَعْظَمَ هَذَا الْمَعْدِنَ! وَإِذَا زُرْتَهُ يُدْهَشُكَ جَمَالُهُ وَمَنْظَرُهُ-

التَّمَارِينُ

۱- اسْتَعْمَلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جَمَلٍ مَفِيدَةٍ:
لذيد- مفيد- غلّا- تُطْحَنُ- أشعة الشمس-

۲- اذْكَرْ بَعْضَ مَنَافِعِ الْمَلْحِ-

۳- كَيْفَ يُصْنَعُ الْمَلْحُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟

۴- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

نمک اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔

ہمارے ملک میں کثیر نمک پایا جاتا ہے۔

نمک کے بغیر کھانا لذیذ نہیں ہوتا۔

نمک ہمارے ملک میں انتہائی سستا ہے۔

کیا آپ نے نمک کی کان دیکھی ہے؟

اگر نمک مہنگا ہوتا تو غریب آدمی نہ خرید سکتا۔

نمک سمندروں کے نمکین پانی سے بھی نکالا جاتا ہے۔

نمک ادویات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

موسم گرما میں نمکین مشروب صحت کیلئے مفید ہے۔

موسم گرما میں پسینہ بننے کی وجہ سے جسم میں نمک کی کمی ہو جاتی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّلَاثُ وَالْعِشْرُونَ

فِي الْفُنْدُقِ

أَرَادَ أَحْمَدُ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى لَاهُورَ لِأَمْرِ هَامٍ - رَكِبَ حَافِلَةً مُكَيَّفَةً وَوَصَلَ إِلَى لَاهُورَ - بَعْدَ النُّزُولِ مِنَ الْحَافِلَةِ أَخَذَ سَيَّارَةَ الْأَجْرَةِ وَقَالَ لِلسَّائِقِ: أَرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى فُنْدُقِ "هَلْتون" فَذَهَبَ بِهِ السَّائِقُ إِلَى الْفُنْدُقِ -

نَزَلَ أَحْمَدُ مِنَ السَّيَّارَةِ، وَأَعْطَى السَّائِقَ الْأَجْرَةَ، وَدَخَلَ فِي الْفُنْدُقِ - ذَهَبَ إِلَى مَكْتَبِ الاسْتِعْلَامَاتِ، وَقَالَ لِمُوظَّفِ الْمَكْتَبِ:

أحمد : صباح الخير -

الموظف : صباح النور -

أحمد : هل توجدُ غرفةٌ خاليةٌ؟

الموظف : غرفةٌ لشخصٍ أو شخصين؟

أحمد : غرفةٌ لشخصٍ واحدٍ -

الموظف : بالحمام أم بدونه؟

أحمد : بالحمام، من فضلك -

الموظف : كم ليلةً ستبقى عندنا يا سيدي؟

أحمد : ليلة واحدة -

الموظف : حسناً - املاً هذه البطاقة من فضلك -

ملاً أحمد بيانات البطاقة، وسجّل الموظف اسمه في

السّجل -

الموظف: هذا هو مفتاح حُجرتك، ياسيدي، حُجرة رقم ٨٤

في الدّور الثالثِ على اليمين -

التمارين

- ۱- استعمل الكلمات التالية في جملك المفيدة:
الفندق-سيارة الأجرة- وصل-غرفة خالية- الحمام-
- ۲- صِفْ قِيَامَكَ فِي الْفندقِ-
- ۳- تَرَجِّمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
میں نے ایئر کنڈیشنڈ بس کے ذریعے سفر کیا۔
بس چھ گھنٹے میں اسلام آباد سے لاہور پہنچی۔
دوران سفر بس نصف گھنٹہ کیلئے جہلم رکی۔
وہاں ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا۔
جب ہم لاہور پہنچے تو ایک ٹیکسی لی۔
ہم ٹیکسی پر سوار ہوئے اور اپنے چچا جان کے گھر پہنچ گئے۔
چچا جان ہمارا انتظار کر رہے تھے۔
شام کا کھانا ہم نے چچا جان کے ساتھ کھایا۔
صبح ناشتہ کے بعد سیر کیلئے نکل گئے۔
ہم نے چڑیا گھر اور عجائب گھر دیکھا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

كَنْزٌ فِي الْغَيْطِ

كَانَ لِأَحَدِ الْفَلَاحِينَ أَبْنَاءُ كَثِيرُونَ، وَلَمَّا اقْتَرَبَ وَقْتُ
وَفَاتِهِ جَمَعَهُمْ، وَقَالَ لَهُمْ: يَا أَوْلَادِي إِنِّي تَرَكْتُ لَكُمْ فِي
الْغَيْطِ كَنْزًا لَا تَنْفَدُ ذَخَائِرُهُ، وَتَجِدُونَهُ فِي الْأَرْضِ قَرِيبًا مِنَ
السَّطْحِ- فَلَا تَبِيعُوا هَذِهِ الْأَرْضَ لِأَحَدٍ- وَابْحَثُوا فِيهَا عَنِ
الْكَنْزِ بِجِدٍّ وَعَقْلِ، فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَهُ-

وَلَمَّا مَاتَ وَالِدُهُمْ ذَهَبُوا إِلَى الْأَرْضِ، وَجَعَلُوا يَحْفَرُونَهَا
وَيُقَلِّبُونَ سَطْحَهَا، وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا شَيْئًا-

وَلَمَّا يَسُّوا مِنْ حُصُولِ الْكَنْزِ، جَلَسُوا وَهُمْ فِي حُزْنٍ،
وَأَخَذُوا يُفَكِّرُونَ فِي وَصِيَّةِ أَبِيهِمْ- فَقَالَ أَكْبَرُهُمْ: "يَا إِخْوَتِي!
الآنَ فَهَمْتُ وَصِيَّةَ أَبِي، إِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ نَجْتَهِدَ فِي حَرْثِ أَرْضِنَا
وَزَرْعِهَا- وَهَذِهِ الْأَرْضُ سَتُعْطِينَا الثَّرْوَةَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ، وَهَذَا
هُوَ الْكَنْزُ الَّذِي أَرَادَهُ أَبُوْنَا"-

وَقَدْ جَدُّوا فِي حَرْثِ أَرْضِهِمْ وَزَرْعِهَا، وَاسْتَفَادُوا مِنْهَا
كَثِيرًا، وَعَلِمُوا أَنَّهَا كَنْزٌ لَا تَنْفَدُ ذَخَائِرُهُ-

التَّامِرَيْنِ

۱- اِسْتَعْمَلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مَفِيدَةٍ:

الغَيْطُ - كَنْزٌ - يَيْسٌ - الثَّرْوَةُ - الْآنُ -

۲- اُكْتُبْ خَمْسَ جُمَلٍ عَلَيَّ "الْأَرْضِ" -

۳- حَوِّلْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔
وہ بڑا عقلمند اور دانا تھا۔

اس کے چار بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔

اس نے اپنی اولاد کی بڑی اچھی تربیت کی۔

کسان لکھنا پڑھنا جانتا تھا۔

اس نے اپنے بچوں کو سکول میں داخل کروادیا۔

جب لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہو گئیں تو اس نے ان کی شادی کر دی۔

بڑا لڑکا اعلیٰ تعلیم کیلئے شہر چلا گیا۔

اس نے خوب محنت کی اور انجینئر بن گیا۔

چھوٹے بیٹے نے زرعی یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔

الدرسُ الخامسُ والعِشرون

رُكُوبُ القِطَارِ

ابراهيم : إلى أين تُريدُ الذهابَ؟

حامد : أُريدُ أنْ أذهبَ إلى "فَيْصَلِ آبَادِ" بِالْقِطَارِ-

ابراهيم : هَلْ تُسَافِرُ وَحَدَكَ؟

حامد : نَعَمْ، أُسَافِرُ وَحَدِي وَلَا أَحَافُ، فَالَسَّفَرُ بِالْقِطَارِ

سَهْلٌ - أَوَّلًا أَذْهَبُ إِلَى المَحَطَّةِ، وَأَقِفُ أَمَامَ شَبَّاكِ

التَّذَاكِرِ، وَأُعْطَى صَارِفِ التَّذَاكِرِ ثَمَنَ التَّذِكِرَةِ

وَأَخْذُ مِنْهُ التَّذِكِرَةَ لِلذَّهَابِ إِلَى فَيْصَلِ آبَادِ، ثُمَّ

أُرْكَبُ القِطَارَ-

ابراهيم : هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصِفَ التَّذِكِرَةَ؟

حامد : نَعَمْ، إِنَّهَا قِطْعَةٌ صَغِيرَةٌ مِنَ الوَرَقِ المَقْوَى مَكْتُوبٌ

عَلَيْهَا اسْمُ مَحَطَّةِ الرُّكُوبِ، وَاسْمُ مَحَطَّةِ النُّزُولِ،

وَتَمَنُ التَّذِكِرَةِ، وَتَارِيخُ صَرْفِهَا، وَرَقْمُ القِطَارِ-

ابراهيم : مَاذَا تَفْعَلُ بَعْدَ شِرَاءِ التَّذِكِرَةِ؟

حامد : بَعْدَ شِرَاءِ التَّذِكِرَةِ أُرْكَبُ القِطَارَ- وَفِي القِطَارِ

يَأْتِي مُفْتَشُّ التَّذَاكِرِ- يَأْخُذُ التَّذِكِرَةَ وَيَقْرِضُهَا

بِمَقْرَاضِهِ، ثُمَّ يُعِيدُهَا إِلَيَّ؟ وَعِنْدَمَا يَقِفُ الْقِطَارُ
عَلَى مَحْطَّةِ فَيْصَلِ آبَادِ أَنْزِلْ مِنْهُ، وَأُسَلِّمُ التَّذْكَرَةَ
لِحَارِسِ الْبَابِ، ثُمَّ أَذْهَبُ إِلَى بَيْتِ خَالِي-

التمارين

۱- اُكْتُبْ خَمْسَ جُمَلٍ عَلَى الْقِطَارِ:

۲- صِفْ رِحْلَتَكَ بِالْقِطَارِ-

۳- تَرْجِمِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ریل گاڑی سٹیشن پر ٹھہرتی ہے۔

لوگ پلیٹ فارم پر گاڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔

جب گاڑی آئی تو لوگ تیزی سے سوار ہو گئے۔

میں ریل گاڑی کی کھڑکی سے جھانکتا ہوں اور خوبصورت مناظر دیکھتا ہوں۔

میں نے دیکھا کہ کسان اپنے کھیتوں میں کام کر رہے ہیں، اور مویشی کھیتوں میں چر

رہے ہیں۔

گاڑی کا سفر آرام دہ اور سستا ہے، اس لئے اکثر لوگ گاڑی کے ذریعے سفر کو ترجیح

دیتے ہیں۔

گاڑی پر سوار ہونے سے پہلے ٹکٹ ضرور خریدو۔

میں نے کراچی کارپوریشن ٹکٹ خریدا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعَشْرُونَ

الْحَرْبَانِ الْعَالَمِيَّتَانِ

شَهِدَ الْعَالَمُ فِي الْقَرْنِ الْعِشْرِينَ الْمِيلَادِيِّ حَرْبَيْنِ عَالَمِيَّتَيْنِ عَنِيفَتَيْنِ، ذَاقَ مِنْهُمَا كَثِيرًا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْخَرَابِ-

كَانَتِ الْحَرْبُ الْأُولَى سَنَةَ ١٩١٤ م، وَقَدْ ثَارَتْ أَوَّلَ أَمْرِهَا بَيْنَ أَلْمَانِيَا وَبَيْنَ الْحُلَفَاءِ (فَرَنْسَا وَإِنْجِلْتْرَا)، ثُمَّ اشْتَرَكَ فِيهَا كَثِيرٌ مِّنَ الدُّوَلِ، وَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ الْحَرْبَ الْعَالَمِيَّةَ- قَدْ قُتِلَ فِيهَا خَلْقٌ كَثِيرٌ وَسَبَّبَتْ غَلَاءً وَجُوعًا وَأَمْرَاضًا كَثِيرَةً-

وَفِي عَامِ ١٩٣٩ م ثَارَتْ الْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ الثَّانِيَةُ، وَقَدْ كَانَتْ بَيْنَ أَلْمَانِيَا الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ بِثَارِهَا، وَبَيْنَ الْحُلَفَاءِ فَرَنْسَا وَإِنْجِلْتْرَا وَأَمْرِيكَا)- وَقَدْ انْضَمَّ إِلَى أَلْمَانِيَا غَيْرُهَا مِّنَ الدُّوَلِ-

وَقَدْ اسْتَعْمَلَتْ فِيهَا الْأَسْلِحَةَ الْحَدِيثَةَ الْفَتَّاكَةَ وَالْقَى الْأَمْرِيكِيُّونَ أَوَّلَ قُنْبَلَةٍ ذَرِيَّةٍ عَلَى يَابَانَ- هَذِهِ الْقُنْبَلَةُ دَمَّرَتْ أَرْبَعَةَ أَمْيَالٍ مُرَبَّعَةً، وَقَتَلَتْ سِتِّينَ أَلْفًا مِّنَ السُّكَّانِ-

قَدْ دَامَتِ الْحَرْبُ الْأُولَى أَرْبَعَ سِنِينَ وَالثَّانِيَةُ سِتَّ سِنِينَ- وَقَدْ خَسِرَ الْفَرِيقَانِ فِي الْحَرْبِ الْأَخِيرَةِ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ مِليُونَ قَبِيلٌ وَخَلَفَتْ وَرَاءَهَا كَثِيرًا مِّنَ الْيَتَامَى وَالْأَرَامِلِ-

التمارين

- ۱- أجب عن الأسئلة التالية:
- متى قامت الحرب العالمية الأولى؟ كم سنة دامت الحرب الثانية؟ كم قتل من الخلق في الحرب الثانية؟
- ۲- استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:
- الحرب العالمية - أمراض كثيرة - الأسلحة الجديدة - اليتامى - الأرميل -
- ۳- ترجم ماياتي إلى العربية:
- عالمی جنگ بیسویں صدی کا بدترین حادثہ ہے۔
اس جنگ میں بہت سے لوگ مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔
بچے یتیم ہوئے اور عورتیں بیوہ ہوئیں۔
اشیاء مہنگی ہو گئیں۔
لوگ بھوک سے مرنے لگے۔
یہ جنگ انسانیت کیلئے عبرت ہے۔
امریکہ نے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرایا۔
ایٹم بم انتہائی مہلک اور تباہ کن ایجاد ہے۔
پاکستان کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایٹم بم بنائے۔
اس کے بغیر ملک کا دفاع ممکن نہیں۔

الدرس السابع والعشرون

الْخَادِمُ وَالْحِصَانُ

ذَهَبَ أَحَدُ التُّجَّارِ عَلَى حِصَانِهِ إِلَى إِحْدَى الْقُرَى، فَسَمِعَ أَنَّ اللُّصُوصَ هُنَاكَ كَثِيرُونَ، فَخَافَ أَنْ يَسْرِقُوا حِصَانَهُ - فَلَمَّا أَقْبَلَ اللَّيْلُ قَالَ لِخَادِمِهِ: "لَكَ أَنْ تَنَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ، وَسَأَبْقَى يَقْظَانًا، لِأَنِّي أَخَافُ الْأَتْحَسِينَ الْحِرَاسَةَ فَيَسْرِقَ اللُّصُوصُ الْحِصَانَ" -

قال الخادمُ: "لِمَ تَقُولُ هَذَا يَا سَيِّدِي؟ لَا يَحْسُنُ أَنْ يَنَامَ الخَادِمُ وَيَسْهَرَ السَيِّدُ لِحِرَاسَةِ الْحِصَانِ - إِنِّي سَأَحْرُسُ الْحِصَانَ" -

فَنَامَ التَّاجِرُ، وَبَعْدَ مُدَّةٍ اسْتَيْقَظَ فَرَأَى خَادِمَهُ كَأَنَّمَا يُفَكِّرُ فِي شَيْءٍ -

فَقَالَ لَهُ: "فِيمَ تُفَكِّرُ؟" قَالَ: "أُفَكِّرُ كَيْفَ بَسَطَ اللَّهُ

الْأَرْضَ" -

قال: "أَحْشَى أَنْ تَغْفَلَ فَيَأْتِيَ اللُّصُوصُ وَلَا تَرَاهُمْ" -

قال: "إِطْمِئِنَّ يَا سَيِّدِي! فَإِنِّي حَذِرٌ" -

فَنَامَ السَيِّدُ - وَبَعْدَ نِصْفِ اللَّيْلِ اسْتَيْقَظَ مَرَّةً أُخْرَى، فَسَأَلَ

الخدّام: "أنت نائم؟" قال: "لا، ياسيدي! ولكنني أفكر كيف
رفع الله السماءَ بغير عمدٍ" -

قال: "احذر! أن يُسرق الحصانُ وأنت تُفكر" -

قال: "ياسيدي! هذا لن يكون أبداً"

قال سيده: "إذا أردت أن تنام الآن، فإني مُستعدٌ

للحراسة"

قال: "لا حاجة لي إلى النوم" -

فنام السيد، ثم استيقظَ عند طلوع الشمس، فسأل خادّمه:

"ماذا تفعل الآن؟"

قال: "ياسيدي! أنا أفكر فيمن يحمِلُ السرجَ اليوم، أنا أم

أنت؟ فإنّ اللصوصَ أخذوا الحصانَ وتركوا السرجَ" -

التمارين

- ۱- استعملِ الكلماتِ الآتيةَ في جمل مفيدةٍ:
تجار - قري - لصوص - حذر - سرج -
- ۲- فيم كان يفكر الخادمُ؟
- ۳- ترجم ماياتي إلى العربية:
آقانه اپنے خادم سے کہا سونے سے پہلے دروازہ بند کر دو۔
خادم نے کہا: آپ سو جائیے، میں دروازہ بند کر لوں گا۔
خادم کام میں مشغول ہو گیا۔
جب وہ کام سے فارغ ہوا تو وہ تھکا ہوا تھا۔
اسی حالت میں وہ چارپائی پر لیٹ گیا۔
تھوڑی دیر کے بعد آقا بیدار ہو گیا۔
اس نے خادم سے پوچھا: کیا تم نے دروازہ بند کر دیا ہے۔
خادم نے کہا: آپ آرام فرمائیے۔ میں دروازہ ضرور بند کر دوں گا۔
خادم شدید تھکاوٹ کی وجہ سے سو گیا اور دروازہ بند نہ کیا۔
چور گھر میں داخل ہوئے اور قیمتی اشیاء چرائیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

جِسْمُ الْإِنْسَانِ

قَلَّمَا يُفَكِّرُ الْإِنْسَانُ فِي الطَّرِيقَةِ الَّتِي يَعْمَلُ بِهَا جِسْمُهُ -
فَإِنَّ جِسْمَ الْإِنْسَانِ آلَةٌ عَجِيبَةٌ أَتَقَنَ صُنْعَهَا اللَّهُ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ
شَيْءٍ -

يُقَسَّمُ جِسْمُ الْإِنْسَانِ إِلَى ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ، وَهِيَ: الرَّأْسُ،
وَالْجَذَعُ، وَالْأَطْرَافُ -

فَالرَّأْسُ فِيهِ الْمَخُّ، وَالْعَيْنَانِ، وَالْأُذُنَانِ، وَالْأَنْفُ، وَاللِّسَانُ،
وَالْأَسْنَانُ، وَالْخَدَّانِ، وَالشَّفَتَانِ - وَلِكُلِّ مِنْ هَذِهِ عَمَلٌ دَقِيقٌ
يُؤَدِّيهِ -

وَالْجَذَعُ يَتَرَكَّبُ مِنْ جُزْأَيْنِ: عُلْوِيٍّ وَسُفْلِيٍّ - فَالْعُلْوِيُّ هُوَ
الصَّدْرُ، وَفِيهِ الْقَلْبُ وَالرِّئْتَانِ - وَالسُّفْلِيُّ هُوَ الْبَطْنُ، وَفِيهِ الْمَعِدَةُ
وَالْأَمْعَاءُ، وَالْكَبِدُ، وَالطَّحَالُ، وَالْكُلَيْتَانِ -

وَالْمَعِدَةُ كَيْسٌ يَمَكْتُ فِيهِ الطَّعَامُ حَتَّى يُهَضَمَ جِزْءٌ مِنْهُ، ثُمَّ
يَخْرُجُ إِلَى الْأَمْعَاءِ لِيَتَمَّ هَضْمُهُ - وَيَمْتَصُّ الدَّمُ مِنْهُ مَا هُوَ صَالِحٌ
لِلْجِسْمِ، فَيُرْسَلُ إِلَى الْكَبِدِ أَوَّلًا، ثُمَّ إِلَى الْقَلْبِ لِيُوزَعَهُ عَلَى
جَمِيعِ أَجْزَاءِ الْجِسْمِ -

أمّا الأطرافُ فهي اليَدانِ وَالرِّجْلانِ -
 والقلبُ عبارةٌ عن كيسٍ مِنَ اللَّحْمِ، وَهُوَ يتَسَلَّمُ الدَّمَ
 الفاسِدَ مِنْ جميعِ أعضاءِ الجِسْمِ، وَيُرْسِلُهُ إلى الرِّئَتَيْنِ لِتَصْفِيَتِهِ
 فيعودُ إليه نَقِيًّا أَحْمَرَ اللَّوْنِ فيُعِيدُهُ إلى أعضاءِ الجِسْمِ -
 وَقُرْبَ القَلْبِ توجَدُ الرِّئَتانِ وَهُمَا كالْمِنْفَاحِ، يَدْخُلُ إليهِما
 الهَوَاءُ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُما وَهِيَ حَرَكَةُ التَّنَفُّسِ - وهذا الهَوَاءُ يُنْقَى
 الدَّمُ -

التمارين

۱- ما عَمَلِيَّةُ الْقَلْبِ وَالرِّئَتَيْنِ؟

۲- اكتب خمسَ جُمَلٍ على أطرافِ الجسمِ-

۳- تَرَجِّمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

تمام تر لیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے انسانی جسم کو خوبصورت بنایا۔

انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے جسم میں غور و فکر کرے۔

اگر انسان جسم کے چھوٹے سے عضو میں غور و فکر کرے تو اپنے خالق کو پہچان سکتا ہے۔

ہر عضو اپنے کام میں مشغول ہے۔

پھیپھڑے خون صاف کرتے ہیں۔

دل صاف خون کو جسم کے تمام اعضاء تک پہنچاتا ہے۔

ناک کے ذریعے ہم سانس لیتے ہیں۔

جگر خون بنانے میں مددگار ہے۔

آپریشن کے ذریعے گردہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

انسان ایک گردے کے ساتھ بھی زندہ رہ سکتا ہے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

النَّمْلُ

سَمِعَ حَسَنٌ مِنْ مُعَلِّمِهِ وَهُوَ يَشْرَحُ الدَّرْسَ أَنَّ النَّمْلَ حَيَوَانٌ مُجِدُّ، حَرِيصٌ عَلَى جَمْعِ الْقُوَّةِ - فَإِذَا رَأَتْ نَمْلَةٌ قُوَّتًا أَخْبَرَتْ رَفِيقَاتِهَا لِيَأْتِيَنَّ إِلَيْهِ -

النَّمْلُ يَدَّخِرُ مِنْ قُوَّتِهِ فِي الصَّيْفِ لَوَقْتِ الشِّتَاءِ، وَيَتَّخِذُ تَحْتَ الْأَرْضِ أَجْحَارًا يَمْلأُهَا حُبُوبًا، وَإِنْ خَافَ عَلَى الْحَبِّ أَنْ يَتَغَفَّنَ، أَخْرَجَهُ إِلَى ظَاهِرِ الْأَرْضِ وَنَشَرَهُ - وَإِذَا أَحَسَّ بِالغَيْمِ رَدَّهُ إِلَى مَكَانِهِ خَوْفًا مِنَ الْمَطَرِ، وَإِذَا ابْتَلَّ شَيْءٌ مِنْهُ بَسَطَهُ فِي الشَّمْسِ -

وَفِي يَوْمٍ أَرَادَ حَسَنٌ أَنْ يَخْتَبِرَ مَا سَمِعَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ عَنْ جِدِّ النَّمْلِ وَنَشَاطِهِ، فَأَلْقَى أَمَامَ بَيْتِهِ حَفْنَةً مِنَ السُّكَّرِ، فَرَأَى النَّمْلَ قَدْ خَرَجَ جَمَاعَةً جَمَاعَةً، وَتَجَمَّعَ حَوْلَ الْحَفْنَةِ مِنَ السُّكَّرِ، وَأَحَدٌ يَنْقُلُهَا إِلَى بُيُوتِهِ، وَشَاهَدَ نَمْلَةً عَجَزَتْ عَنْ حَمْلِ حَبَّةٍ مِنَ السُّكَّرِ، فَأَقْبَلَتْ رَفِيقَتُهَا وَسَاعَدَتْهَا عَلَى حَمْلِهَا -

ثُمَّ تَنَاولَ حَسَنٌ عُودًا وَوَضَعَهُ عَلَى بَيْتِ النَّمْلِ لِيَمْنَعَهُ مِنَ الْخُرُوجِ، فَتَجَمَّعَ النَّمْلُ حَوْلَ الْعُودِ حَتَّى أَبْعَدَهُ عَنِ الْبَيْتِ -

فَتَعَجَّبَ حَسَنٌ مِنْ عَمَلِ النَّمْلِ، فَتَعَلَّمَ دَرَسًا فِي الْجَدِّ
وَالنَّشَاطِ مِنْ ذَلِكَ الْحَيَوَانِ الضَّعِيفِ-

التمارين

- ۱- كيف يَدَّخِرُ النَّمْلُ قُوَّتَهُ؟
- ۲- ”النمل مثالُ الجدِّ والنشاطِ“ اكتب على هذا العنوان
خمسَ جُمَلٍ-
- ۳- ترجم ماياتي إلى العربية:
چیونٹی ایک چھوٹا سا کیرا ہے۔
یہ ذہانت، جدوجہد اور چستی میں مشہور ہے۔
یہ اپنے گھر سے صبح سویرے نکلتی ہے۔
سارا دن تلاش رزق میں کوشاں رہتی ہے۔
یہ نہ تھکتی ہے اور نہ ہی مایوس ہوتی ہے۔
میں نے چیونٹی سے تعاون اور محنت کا سبق سیکھا۔
چیونٹیاں قطار میں چلتی ہیں۔
چیونٹیاں اپنی بلوں میں خوراک جمع کرتی ہیں۔
وہ موسم گرما میں یہ خوراک سکون کے ساتھ کھاتی ہیں۔
چیونٹی سے میں یہ سمجھا کہ تعاون کامیابی کا وسیلہ ہے۔

الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

الْوَلَدُ الْمُرْتَدُّ

الولدُ : اليومَ قَدِ اشْتَدَّ البَرْدُ، فماذا رأيك يا أُمِّي في أن
ألبسَ مِعْطَفِي؟

الأمُ : حَسَنًا تَفَعَّلْ، لِأَنَّ الوِقَايَةَ خَيْرٌ مِنَ العِلاجِ-

الولدُ : أَتَظُنِّينَ أَنَّ الجَوَّ سَيَتَغَيَّرُ إلى حَرٍّ؟

الأمُ : هَذَا أَمْرٌ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ-

الولدُ : إِذَا ألبسُ مِعْطَفِي وِقَايَةً مِنَ البَرْدِ-

الأمُ : طَيِّبٌ، يا وُلْدِي! وَإِذَا تَغَيَّرَ الجَوُّ تَخَلَّعْ-

الولدُ : وَلَكِنْ كَيْفَ أَحْمِلُهُ وَأَحْمِلُ كُتْبِي إِذَا خَلَعْتُهُ؟

الأمُ : إِذَا لَا تَلْبَسُ-

الولدُ : وَلَكِنْ كَيْفَ أَخْرُجُ فِي البَرْدِ وَزُمْلَائِي جَمِيعُهُمْ

يَلْبَسُونَ مِعْطَفَهُمْ؟

الأمُ : فَمِنَ الأُولَى أَنْ تَلْبَسَ ما دَامَ زُمْلَاؤُكَ يَلْبَسُونَ مِعْطَفَهُمْ-

الولدُ : ألبسُهُ..... لَا ألبسُهُ..... ألبسُهُ..... لَا ألبسُهُ-

وأخيراً خَرَجَ الوَلَدُ مِنَ العُرْفَةِ، فَلَمْ يَمْشِ خُطْوَةً حَتَّى

بَدَّالَهُ أَنْ يَلْبَسَ مِعْطَفَهُ- فَلَبَسَهُ وَخَرَجَ، ثُمَّ رَجَعَ فَخَلَعَ

المُعْطَفَ وَعَلَّقَهُ عَلَى الْمَشْجَبِ، فَقَالَتْ لَهُ أُمُّهُ: مَا هَذَا
الْتَرَدُّ يَا بُنَيَّ؟ إِنَّ هَذَا التَّرَدُّ مَرَضٌ يَمْنَعُكَ عَنِ
الْعَمَلِ - وَالْمُتَرَدِّدُ دَائِمًا مُعَلَّقٌ بَيْنَ السُّلْبِ وَالْإِجَابِ -
فاحذرْ أَنْ تَتَمَسَّكَ بِهَذَا الْخُلُقِ، وَكُنْ ذَا عَزِيمَةٍ -

التمارين

۱- تَرَدَّدَتْ يَوْمًا فِي أَمْرٍ وَوَجَدَتْ فِيهِ رَأْيَيْنِ، أَذْكَرِ
الْحَادِثَةَ -

۲- اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ:

مِعْطَفٌ - جَوٌّ - غُرْفَةٌ - مَشْجَبٌ - خُطْوَةٌ -

۳- حَوِّلْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

كل سردی سخت تھی۔

میں نے سکول جانے کیلئے تیاری کی۔

میں نے اپنا بستہ اٹھایا اور گھر سے نکل گیا۔

جب باہر نکلا تو سردی محسوس کی۔

سردی سے ڈرتے ہوئے میں واپس لوٹا۔

امی جان نے پوچھا: بیٹے! واپس کیوں آگئے ہو؟

میں نے کہا: باہر سردی سخت ہے، میرا اور کوٹ کہاں ہے؟

امی جان نے کہا: وہ کھونٹی پر لٹکا ہوا ہے۔

اس نے اسے پہنا اور مد ر سہ چلا گیا۔

سکول میں بھی لڑکوں نے اور کوٹ پہنے ہوئے تھے۔

الدَّرْسُ الحَادِي والثلاثون

مَعَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلْمُ مَا تُوسَّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ
الشَّمَالِ قَعِيدٌ، مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾-

(من سورة ق)

المفردات:

حبل الوريد: عِرْقٌ فِي الْعنقِ-

المتلقيان: مَلَكَانِ يُلَازِمَانِ الْإِنْسَانَ طُولَ حَيَاتِهِ وَيَكْتُبَانِ

مَا يَلْفِظُ بِهِ- أَحَدُهُمَا عَنِ يَمِينِهِ، وَالْآخَرُ عَنِ

شِمَالِهِ

راقبٌ: مُرَاقِبٌ-

عتيدٌ: حَاضِرٌ مُسْتَعِدٌّ-

الشرح:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَظِيمُ الْقُدْرَةِ وَكَامِلُ الْعِلْمِ، يَعْلَمُ مَا يَنْطِقُ

: الْإِنْسَانُ وَمَا يَدُورُ فِي قَلْبِهِ، لِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ،

فَالْخَالِقُ لَا بُدَّ لَهُ أَنْ يَعْلَمَ أَحْوَالَ مَخْلُوقِهِ -

فَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَعْرِفُ كُنْهَ الْإِنْسَانِ وَحَالَهُ وَمَصِيرَهُ،
وَلِهَذَا كَانَ اللَّهُ أَقْرَبَ بَعْلَمِهِ إِلَى الْإِنْسَانِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ الَّذِي
يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي شِدَّةِ الْقُرْبِ - لَوْ اسْتَحْضَرَ الْإِنْسَانُ رِقَابَةَ
اللَّهِ عَلَيْهِ لَمَّا اجْتَرَأَ عَلَى عِصْيَانِهِ - إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ مَلَكَئِكَ
يُلَازِمَانِ الْإِنْسَانَ طَوْلَ حَيَاتِهِ وَيُسَجِّلَانِ كُلَّ كَلِمَةٍ وَكُلِّ
حَرَكَةٍ مِنْهُ فَوْرَ وَقُوعِهَا -

فَمَنْ آمَنَ بِالْبَعْثِ وَالرُّجُوعِ إِلَى اللَّهِ فَاللَّهُ يَعْلَمُهُ وَسَيُّجَازِيهِ
عَلَى نِيَّتِهِ، وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِهِ وَأَصْرَّ عَلَى الْكُفْرِ فَاللَّهُ بِهِ
عَلِيمٌ وَسَيُذِيقُهُ عَذَابًا أَلِيمًا -

التمارين

۱- ما واجبُ المَلَكَيْنِ المُوَكَّلَيْنِ؟

۲- أَعْرَبُ مَا يَأْتِي: ”عَنْ اليمِينِ وَعَنْ الشَّمَالِ قَعِيدٌ“-

۳- تَرْجَمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

اللہ تعالیٰ انسان کا خالق و مالک ہے۔

ضروری ہے کہ خالق اپنی مخلوق کی حقیقت اور احوال کو جانے۔

مومن کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ ایک دن ضرور اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نیکو کار لوگوں کو جنت میں اور بدکاروں کو جہنم میں داخل کرے گا۔

قیامت کے دن انسان کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

اگر انسان کو قیامت کے بارے میں یقین ہو جائے تو ہر گز گناہ نہ کرے۔

قیامت کا وقوع ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان پر دو فرشتے مقرر کئے ہیں۔

ان میں سے ایک دائیں جانب ہے اور دوسرا بائیں جانب۔

وہ انسان کے اچھے برے اعمال لکھتے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلَاثُونَ

مَعَ الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ“-

شرحُ الحديث:

كَانَ الْعَرَبُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ أُمَّةً أُمِّيَّةً، لَا يَعْرِفُونَ الْقِرَاءَةَ وَالكِتَابَةَ- لَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ دَعَاهُمْ إِلَى الْعُلُومِ وَالْمَعَارِفِ فَأَقْبَلَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَحِفْظِهِ-

فِي هَذَا الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ قَدْ صَوَّرَ الرَّسُولُ الْكَرِيمُ ﷺ

أَحْوَالَ الْمُسْلِمِينَ بِالنِّسْبَةِ إِلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعَمَلِ بِهِ-

فَالْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَةِ فِي طَيِّبِ

الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ، فَالنَّاسُ يَشْتَاقُونَ إِلَى رُؤْيَتِهِ وَسَمَاعِ سِيرَتِهِ كَمَا

هم يشتاقون إلى الأترجة-

والمؤمن الذي يعمل بالقرآن، لكنه لا يجيد قراءته أو لا يقرؤه، كالتمرة لا ريح لها ولكن طعمها طيب حلو وهي من أعظم الأغذية-

والمنافق الذي يقرأ القرآن ولا يعمل به كالريحانة ريحها طيب وطعمها مر- فمن يره يقرأ القرآن يستصغر نفسه بجانبه ولكنه في ميدان العمل بعيد عن القرآن-

والمنافق الذي لا يقرأ القرآن ولا يعمل به كالحنظلة ليس لها ريح وطعمها مر- فقد خلا ظاهر هذا المنافق وباطنه من الخير-

التمارين

- ۱- استعملِ الكلماتِ الآتيةِ في جُمَلِكِ المفيدةِ:
القرآن- المؤمن- المنافق- التمرة- الرِّيح-
- ۲- اكتبْ خمسَ جُمَلٍ على القرآنِ الكريمِ-
- ۳- ترجمْ إلى العربيةِ:
قبل از اسلام اہل عرب لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔
پہلی وحی نے علم اور قرأت کی طرف دعوت دی۔
قرات علوم و معارف کے حصول کا ذریعہ ہے۔
نزول قرآن سے پہلے عرب جہالت کی تاریکیوں میں بھٹک رہے تھے۔
قرآن کریم نے انہیں علم و معرفت سے آراستہ کیا۔
قرآن پاک کی برکت سے وہ دنیا کے استاد بن گئے۔
صحابہ کرام قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور اس کی آیات میں غور و فکر کرتے۔
پھر اس کے احکام پر عمل کرتے۔
اسی لئے وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوئے۔
ان کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔

الدرس الثالث والثلاثون

١- نشيدُ الصَّباحِ

يَا رَبِّ حَمْدًا وَشُكْرًا وَهَبْتَ لِي مِنْكَ يُسْرًا
جَمَلْتِ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَزَنْتِ بِالْحِلْمِ لُبِّي
فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّي

يَا خَالِقَ الْأَكْوَانِ يَا رَازِقَ الْإِنْسَانِ
أَنْتَ الرَّجَاءُ الْعَظِيمُ أَنْتَ إِلَهُ الْكَرِيمِ
سَهَّلْ لَنَا كُلَّ صَعْبٍ

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا مَالِكَ الْأَرْوَاحِ
يَا رَافِعًا لِلسَّمَاءِ يَا مُسَدِّدِي النِّعْمَاءِ
فِي كُلِّ شَرْقٍ وَغَرْبٍ

اجْعَلْ نَهَارِي سَعِيدًا وَكُلَّ سَعِيٍّ حَمِيدًا
وَصُنْ بِفَضْلِكَ نَفْسِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَرِجْسٍ
وَأَبْقِ أَهْلِي وَصَحْبِي

يَا رَبِّ هَذَا رَجَائِي فِي مَصْبِحِي وَمَسَائِي
أَجِبْ إِلَهِي دُعَائِي يَا وَاسِعَ الْآلَاءِ

فَأَنْتَ عَوْنِي وَحَسْبِي

٢- مِنَ الْقَصِيدَةِ الْمَحْمَدِيَّةِ لِلْإِمَامِ الْبُوصَيْرِيِّ

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرٌ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ
مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوفِ جَامِعُهُ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ
مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللَّهِ قَاطِبَةُ
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ
مُحَمَّدٌ رُوِيَ بِالنُّورِ طِينَتُهُ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِنْ الْقَدَمِ
مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْإِنْعَامِ وَالْحِكْمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ مُضَرٍ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

محمدٌ ذِكْرُهُ رُوحٌ لِأَنْفُسِنَا

محمدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَّمِ

وبَهْجَتُهَا مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا

والظُّلْمِ مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَّاتِ

MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

الدرس الرابع والثلاثون

الكهرباء

الكهرباء قُوَّةٌ عَظِيمَةٌ تَسِيرُ فِي الْأَسْلَاقِ بِسُرْعَةٍ مُدْهِشَةٍ، وَ
يَسْتَعْدِمُهَا النَّاسُ فِي إِنْارَةِ الْمَنَازِلِ وَالْمَتَاجِرِ وَالْمَصَانِعِ،
وَالْإِدَارَاتِ الْحُكُومِيَّةِ، فَتَجْعَلُ اللَّيْلَ نَهَارًا، فَيَقْضُونَ شُؤْنَهُمْ فِي
ضَوْءِ قَوِيٍّ، لَا يُوسِّخُ أَثَانًا، وَلَا يُفْسِدُ هَوَاءً، وَلَا تُطْفِئُهُ
الرِّيَاحُ-

وَفِي الْأَعْيَادِ وَالْأَعْرَاسِ تُنَوِّرُ الْمَصَابِيحُ الْكَهْرَبَائِيَّةَ الْمَلَوْنَةَ،
فَتُزَيَّنُ بِهَا الْمَنَازِلُ وَالشُّوَارِعُ، وَيَخْرُجُ النَّاسُ أَفْوَاجًا لِيَتَمَتَّعُوا
بِهَذَا الْمَنْظَرِ الْبَهِيحِ-

وَالْكَهْرَبَاءُ رُوحُ الْهَاتِفِ وَاللَّاسِلِكِيِّ وَالْفَاكْسِ الَّتِي
نَسْتَعْدِمُهَا فِي كَثِيرٍ مِنْ شُؤْنِ حَيَاتِنَا، فَتَتَكَلَّمُ مَعَ الْأَهْلِ
وَالْأَصْدِقَاءِ وَالتَّجَارِ، وَنَسْتَدْعِي الْأَطْبَاءَ وَرِجَالَ الْمَطَافِيئِ
وَالْإِسْعَافِ، وَهِيَ وَسِيلَةٌ لِتَنْقُلِ الْأَخْبَارَ وَالْحَوَادِثَ وَالرَّسَائِلَ-
وَيَسْتَعْمِلُ الْأَطْبَاءُ الْكَهْرَبَاءَ فِي عِلَاجِ أَمْرَاضِ الْجِلْدِ وَالْعِظَامِ،
وَكَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرَاضِ الْأُخْرَى، وَيَفْحَصُونَ بِوَسَاطَتِهَا الْأَدْوَاءَ
الْبَاطِنِيَّةَ-

وَتُسْتَحْدَمُ الْكَهْرَبَاءُ فِي كَيِّ الْمَلَابِسِ، وَطَبْخِ الطَّعَامِ،
وَتَسْخِينِ الْمَاءِ، وَتَحْرِيكِ الْمَرَاوِحِ وَالْمَصَاعِدِ، وَتُسْتَعْمَلُ فِي
إِدَارَةِ الْمَصَانِعِ -

تُصْنَعُ الْكَهْرَبَاءُ بِالْمَاءِ وَالْفَحْمِ وَالْبَنْزِينَ وَالْقُوَّةَ الذَّرِّيَّةَ
وغيرها -

التمارين

- ۱- استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:
الكهرباء- الأسلاك- المتاجر- الأعراس- الفاكس-
- ۲- اذكر بعض الفوائد للكهرباء-
- ۳- هات مفرداً للجموع التالية:
أسلاك- متاجر- أعراس- أطباء- معصاعد- رسائل-
- ۴- ترجم إلى العربية:
پرانے زمانہ میں لوگ روشنی کیلئے چراغ استعمال کرتے تھے۔
یہ چراغ تیل کے ذریعے جلائے جاتے تھے۔
ہووا ان چراغوں کو بجھا دیتی ہے۔
ان چراغوں کو طاق میں رکھا جاتا تھا۔
بجلی اس دور کی حیران کن ایجاد ہے۔
بجلی کے ذریعے لوگوں کے بہت سے کام آسان ہو گئے۔
ہمارے سکول کی گھنٹی بجلی کے ذریعے بجتی ہے۔
بجلی پنکھوں کو چلاتی ہے۔
بجلی کے ذریعے کئی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔
بجلی ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی روح ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ

الإمامُ أَبُو حَنيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ

هُوَ النَّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، وُلِدَ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانِينَ مِنْ الْمِجْرَةَ،
وَأَذْرَكَ فِي صِبْغِهِ بَعْضَ الصَّحَابَةِ، مِنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ
اللهُ عَنْهُ -

وَكَانَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى وَرِعًا تَقِيًّا زَاهِدًا، كَثِيرَ الْعِبَادَةِ
وَالتَّهَجُّدِ، وَكَانَ يَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ، وَيَسْأَلُهُمْ عَنْ أَحْوَالِهِمْ،
وَيُسَاعِدُ مُحْتَاجَهُمْ، وَيَعُودُ مَرِيضَهُمْ -

وَكَانَتْ حَلْقَةُ دَرْسِهِ أَوْسَعَ الْحَلَقَاتِ فِي الْمَسْجِدِ، وَقَدْ أَخَذَ
عَنْهُ الْعِلْمَ نَحْوُ أَرْبَعَةِ آلَافٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَتَخَرَّجَ عَلَى يَدَيْهِ
كَثِيرٌ مِنَ الْأَئِمَّةِ كَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي يُوسُفَ -
وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ دَوَّنَ الْفِقْهَ وَرَتَّبَهُ، وَانْتَشَرَ مَذْهَبُهُ فِي الْعِرَاقِ
وَالْهِنْدِ وَالصِّينِ وَأَفْغَانِسْتَانَ وَبِلَادِ التُّرْكِ -

وَكَانَ رَحِمَهُ اللهُ عَفِيفَ النَّفْسِ، لَا يَقْبَلُ الْهَدَايَا مِنَ الْخُلَفَاءِ
وَالْأَمْرَاءِ، وَقَدْ عَرِضَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ فَأَبَى وَظَلَّ طَوَّلَ حَيَاتِهِ يَبِيعُ
الْبَزَّ وَيَأْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدِهِ -

وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ، وَخَتَمَ الْقُرْآنَ فِي الْمَوْضِعِ

الذى تُوفِّيَ فيه سبعةَ آلافِ مرَّةٍ -
وتُوفِّيَ - رحمه الله - سنةَ مائةٍ وخمسينَ من الهجرة. و خَلَّفَ
ولداً واحداً اسمه حَمَّادٌ -

التمارين

۱- أجب عن الأسئلة التالية:

(ا) متى وُلد الإمام ابو حنيفة، وأين وُلد؟

(ب) هل أدرك أحداً من الصحابة؟

(ج) اذكر بعض ما تعرفه عنه-

۲- هاتِ جُموعاً للمفردات التالية:

زاهد- تقى- مريض- مذهب- يد-

۳- ترجم إلى العربية:

امام ابو حنيفة عبد الملك بن مروان کے عہد میں پیدا ہوئے۔

آپ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے۔

آپ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔

آپ بڑے متقی اور پرہیزگار تھے۔

آپ اپنے شاگردوں کی خبر گیری کرتے اور انہیں کھانا کھلاتے۔

آپ نے چالیس سال عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی

آپ رمضان شریف میں اکٹھ مرتبہ قرآن پاک ختم کرتے۔

ایک شخص آپ کا مقروض تھا،

اس نے ایک دن جب آپ کو بازار میں دیکھا تو چھپ گیا۔

جب آپ کو معلوم ہوا تو آپ نے قرض معاف کر دیا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

النَّظَافَةُ

أَيُّهَا الطَّالِبُ!

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْمُوَ جِسْمُكَ، وَيَصِحَّ بَدَنُكَ، وَيَنْشِطَ عَقْلُكَ
فَاتَّبِعِ النَّصَائِحَ الْآتِيَةَ-

١- اسْتَحِمَّ بِالْمَاءِ الدَّافِئِ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْأَقْلَى كُلِّ أُسْبُوعٍ فِي

الشِّتَاءِ، وَ مَرَّةً كُلَّ يَوْمٍ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فِي الصَّيْفِ-

٢- دَاوِمَ عَلَى الصَّلَاةِ، فَإِنَّ الْوُضُوءَ قَبْلَهَا يَسْتَدْعِي النَّظَافَةَ

عِدَّةَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ-

٣- لَا تُدْخِلْ إِصْبَعَكَ عَبَثًا فِي أُذُنِكَ وَأَنْفِكَ، لِأَنَّ هَذَا

الْعَمَلُ يَضُرُّكَ، وَيُنْفِرُ النَّاسَ مِنْكَ-

٤- لَا تُخَلِّلْ أَسْنَانَكَ وَلَا تَقْصِّ أَظْفَارَكَ أَمَامَ النَّاسِ-

٥- اسْتَعْمِلِ السُّوَاكَ أَوْ فُرْشَةَ الْأَسْنَانِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبَعْدَهُ-

٦- لَا تَشْتَرِ شَيْئًا مِنَ الْبَاعَةِ الْجَوَالِينِ، لِأَنَّهُمْ لَا يَعْتَنُونَ

بِالنَّظَافَةِ-

٧- اشْرَبِ الْمَاءَ نَظِيفًا صَافِيًا-

٨- احْذَرُ أَنْ يَتَمَعَ الذُّبَابُ عَلَى وَجْهِكَ، أَوْ عَلَى طَعَامِكَ

وشرابك، لأنه يَحْمِلُ جَرَائِمَ الْأَمْرَاضِ -

٩ - حَافِظٌ عَلَى نِظَافَةِ مَلَأَ بِسِكَ، وَجَمَالَ هَيْئَتِكَ، لَتَكُونَ

مُحْتَرَمًا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ -

١٠ - إِحْرَاصٌ عَلَى أَنْ يَكُونَ بَيْتُكَ نَظِيفًا -

١١ - احْذَرُ أَنْ تُلَوِّثَ يَدَكَ وَمَلَابِسَكَ بِالْمِدَادِ وَالطَّعَامِ -

التمارين

- ۱- استعملِ الكلمات الآتية:
العقل - الدافع - الأظفار - فرشاة الأسنان - الباعة -
- ۲- أَعْرِبْ ما ياتى: "اشرب الماء نظيفاً صافياً"
- ۳- ترجم إلى العربية:
ایک بچہ اپنے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا۔
اس نے دیکھا کہ ایک پھیری والا مٹھائی بیچ رہا ہے۔
مٹھائی پر کھیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔
بچے نے اس سے مٹھائی خریدی اور اسے کھالیا۔
چند دنوں کے بعد اس پر بیماری کی علامات ظاہر ہو گئیں۔
اس کا والد اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔
چیک کرنے کے بعد ڈاکٹر کو معلوم ہوا کہ وہ مٹھائی کھانے کی وجہ سے بیمار
ہوا ہے۔
ڈاکٹر نے اسے ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا۔
وہ ایک مہینہ ہسپتال میں ٹھہرا۔
اس کے والد نے اس کے علاج میں بہت سامان خرچ کیا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

الْإِسْلَامُ وَالْعَمَلُ

يَدْعُو الْإِسْلَامُ إِلَى الْعَمَلِ، وَيَحْتُّ عَلَيْهِ، وَالآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ تُؤَكِّدُ ذَلِكَ، فَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "قُلِ اعْمَلُوا فَسِيرَى اللَّهِ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ"

فَالْعَمَلُ يُهْدِبُ النُّفُوسَ، وَيَبْنِي الشَّخْصِيَّةَ، وَيَرْفَعُ قَدْرَ الْمُجْتَمَعِ - فَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِأَيْدِيهِمْ -

فَسَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَهُ رَبُّهُ بِصُنْعِ السَّفِينَةِ الَّتِي رَكَّبَهَا الْمُؤْمِنُونَ - اسْتَمِعَ فِي ذَلِكَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى: ﴿وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا﴾ -

وَسَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَوَلَدَهُ سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَامَا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ، كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ -

وَسَيِّدُنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصْنَعُ الدُّرُوعَ، وَالْقُرْآنُ

يَقُولُ فِي ذَلِكَ: ﴿وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ﴾

وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرَعَى الْأَغْنَامَ وَ يُتَاجِرُ فِي مَالِ

خدیجۃ رضی اللہ عنہا۔

وَمِنْ هَذِهِ الْأَمْثَلَةِ نُدْرِكُ مَنْزِلَةَ الْعَمَلِ فِي الْإِسْلَامِ وَاحْتِرَامِ
الصَّانِعِ وَالْعَامِلِ - فَأَفْضَلُ الْمَالِ مَا يَكْتَسِبُ الْإِنْسَانُ بِجُهِدِهِ
وَعَرَقِ جَبِينِهِ -

التمارين

۱- الإسلام يدعو إلى العمل، أذكر في ذلك بعض الآيات
القرآنية:

۲- استعمل الكلمات الآتية موضحاً معناها:

يحثّ - السفينة - المجتمع - يرعى - الصانع -

۳- ترجم إلى العربية:

ایک صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔
اور عرض کی کہ مجھے کچھ عطا فرمائیے۔

آپ نے فرمایا کیا تمہارے گھر میں کوئی چیز ہے؟

اس نے عرض کی میرے پاس ایک پیالہ اور ایک چادر ہے۔

آپ نے فرمایا: پیالہ کو گھر سے لے آؤ۔

جب وہ پیالہ لے کر آیا تو آپ نے پیالہ بیچ دیا۔

اور فرمایا: ان پیسوں سے کلباڑا اور رسی خرید لو۔

جنگل جاؤ، لکڑیاں کاٹو اور بیچو۔

وہ صحابی جنگل سے لکڑیاں کاٹے اور بازار بیچ دیتے۔

چند دنوں میں وہ خوشحال ہو گئے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ

النِّظَامُ

أَنَا أَنْظِمُ كُتُبِي وَأِدْوَاتِي، وَأُرْتَبُ حُجْرَتِي وَمَلَابِسِي، أَنَا
مُنظِّمٌ فِي حَيَاتِي، وَهَذَا يُرِيحُنِي وَيُوفِّرُ وَقْتِي، وَيُسَاعِدُنِي عَلَى
النَّجَاحِ فِي عَمَلِي-

النِّظَامُ يُحَقِّقُ لِي مَا أَرْجُوهُ، لِأَنِّي أَقُومُ بِكُلِّ عَمَلٍ تَحْتَ
نِظَامٍ، وَأَضَعُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَى مَوْضِعِهِ- إِذَا أَحْتَاجُ إِلَى شَيْءٍ أَجِدُهُ
فِي مَكَانِهِ- وَالَّذِي لَا يُنظِّمُ حَيَاتَهُ لَا يَصِلُ إِلَى مَرَامِهِ-

إِقْرَأْ مَعَنَا هَذَا النِّشِيدَ:

إِنَّ الَّذِي يُرْتَبُ

مَتَاعَهُ، لَا يَتَعَبُ

فَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

فِي مَوْضِعٍ أَعَدَّهُ

مَتَى يَعُدُّ إِلَيْهِ

يَجِدُهُ فِي يَدَيْهِ

مِنْ غَيْرِ بَحْثٍ يُجْهِدُهُ

وَلَا زَمَانَ يَفْقِدُهُ

حُسْنُ نِظَامِ الْعَمَلِ
يُضْمَنُ نَيْلَ الْأَمَلِ

الْتِمَارِينُ

۱- ما الَّذِي يَسْتَفِيدُهُ الْإِنْسَانُ الْمُنْظَمُ فِي حَيَاتِهِ؟

۲- أَكْتُبْ سَطْرَيْنِ عَنِ فَائِدَةِ النَّظَامِ-

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

نظام، زندگی میں کامیابی کی اساس ہے۔

نظام قوموں کی ترقی کی کلید ہے۔

جو قوم نظام کے تحت کام کرتی ہے وہ جلد ترقی کی منازل طے کرتی ہے۔

اسلام میں نظام کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

عبادات کیلئے ایک نظام معین ہے۔

سورج ایک نظام کے تحت طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

اگر طالب علم اپنے اوقات کو منظم کرے تو کبھی ناکام نہ ہو۔

اگر تم اپنے وقت کو بچانا چاہتے ہو تو نظام کے مطابق کام کرو۔

منظم شخص کبھی قلت وقت کی شکایت نہیں کرتا۔

نظام کے فقدان کی وجہ سے ریلوے کا محکمہ خسارے میں ہے۔

الدرسُ التاسعُ والثلاثون

النِّصَائِحُ وَالْحِكْمُ

١- لَا خَيْرَ فِي عِبَادَةٍ لَا عِلْمَ فِيهَا، وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ لَا فَهْمَ فِيهِ، وَلَا خَيْرَ فِي قِرَاءَةٍ لَا تَدَبُّرَ فِيهَا-

(سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

٢- عَلَى الْعَاقِلِ الْأَيْسْتَحْفِ بِثَلَاثَةٍ: الْعُلَمَاءُ، وَالسُّلْطَانُ، وَالْإِخْوَانُ- فَإِنَّ مَنْ اسْتَحَفَّ بِالْعُلَمَاءِ ذَهَبَتْ آخِرَتُهُ، وَمَنْ اسْتَحَفَّ بِالسُّلْطَانِ ذَهَبَتْ دُنْيَاهُ، وَمَنْ اسْتَحَفَّ بِالْإِخْوَانِ ذَهَبَتْ مُرُوءَتُهُ-

٣- مَنْ طَلَبَ أَخًا بِلَا عَيْبٍ صَارَ بِلَا أَخٍ- (فضيل بن عياض)

٤- زِيَادَةُ الْعَقْلِ عَلَى اللِّسَانِ فَضِيلَةٌ، وَزِيَادَةُ اللِّسَانِ عَلَى الْعَقْلِ رَذِيلَةٌ-

٥- بِالْأَدَبِ تَفْهَمُ الْعِلْمَ، وَبِالْعِلْمِ يَصِحُّ لَكَ الْعَمَلُ، وَ

بِالْعَمَلِ تَنَالُ الْحِكْمَةَ، وَبِالْحِكْمَةِ تَغْنَمُ الزُّهْدَ، وَبِالزُّهْدِ تَتْرُكُ الدُّنْيَا، وَبِالتُّرْكِ الدُّنْيَا تَرْغَبُ إِلَى الْآخِرَةِ، وَبِالرَّغْبَةِ

فِي الْآخِرَةِ تَنَالُ رِضَا اللَّهِ- (يوسف بن حسين الرازي)

٦- صَلاَحُ الصَّبِيَّانِ فِي الْمَكْتَبِ، وَصَلاَحُ قُطَّاعِ الطَّرِيقِ

فِي السَّجْنِ، وَصَلَاحِ النَّسَاءِ فِي الْبُيُوتِ -

(الحكيم الترمذى)

٧- لَا دَلِيلَ عَلَى الطَّرِيقِ إِلَى اللَّهِ إِلَّا مُتَابَعَةُ الرَّسُولِ عَلَيْهِ

الصلوة والسلام في أفعاله وأحواله وأقواله -

(ابو حمزه البغدادي)

٨- إِذَا زَادَ فِي الْوَلِيِّ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ، زَادَ فِيهِ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ: إِذَا

زَادَ خُلُقُهُ زَادَ تَوَاضُعُهُ، وَإِذَا زَادَ مَالُهُ زَادَ سَخَاءُهُ، وَإِذَا

زَادَ عُمُرُهُ زَادَ اجْتِهَادُهُ - (محمد بن أبي الورد)

٩- حَيَاةُ الْقُلُوبِ الَّتِي تَمُوتُ فِي ذِكْرِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

(أبو الحسن الوراق)

١٠- أَنْتَ تَبْغُضُ الْعَاصِيَ بِذَنْبٍ وَاحِدٍ تَظُنُّهُ، وَلَا تَبْغُضُ

نَفْسَكَ بِذُنُوبٍ كَثِيرَةٍ تَتَّقِنُهَا - (ابو جعفر النيسابوري)

١١- الْعِلْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَالِ، الْعِلْمُ يَحْرُسُكَ، وَأَنْتَ تَحْرُسُ

الْمَالَ - (سيدنا علي رضي الله عنه)

الدَّرْسُ الأَرْبَعُونَ

حَلَاوَةُ الكَسْبِ

أَدْخَلَ رَجُلٌ ابْنَهُ فِي عَمَلٍ، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَعْمَلَ بِجِدٍّ
وَاجْتِهَادٍ، وَيَأْتِيَهُ كُلَّ يَوْمٍ بِأَجْرِهِ- فَوَعَدَ الابْنُ أَنْ يَذْهَبَ كُلَّ
يَوْمٍ إِلَى الْعَمَلِ-

وَكَانَ لِلْوَلَدِ أُمٌّ جَاهِلَةٌ تُحِبُّهُ، وَلَا تَوَدُّ أَنْ يَشْتَغَلَ ابْنُهَا
بِالْعَمَلِ لِئَلَّا يَتْعَبَ- فَكَانَ الْوَلَدُ يَهْرُبُ مِنْ عَمَلِهِ لِيَجْتَمَعَ مَعَ
أَصْدِقَائِهِ الْبَطَّالِينَ، وَكَانَ يَقْضِي نَهَارَهُ مَعَهُمْ فِي اللَّعِبِ- كُلَّمَا
جَاءَ الْمَسَاءُ عَادَ إِلَى الْبَيْتِ، فَتُعْطِيهِ أُمُّهُ قَدْرَ أَجْرِهِ لِيُقَدِّمَهُ إِلَى
أَبِيهِ، فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ هَذِهِ الرُّوبِيَّاتِ وَيُرْمِيهَا مِنَ الشُّبَّاكِ-

وَمَضَى عَلَى تِلْكَ الْحَالِ وَقَدْ طَوَّلَ حَتَّى نَفِدَ مَالُ الْأُمِّ
الْجَاهِلَةِ، فَقَالَتْ لِابْنِهَا: "يَا بُنَيَّ! اذْهَبْ وَاشْتَغَلْ بِالْعَمَلِ الْيَوْمَ،
لِأَنَّ مَالِي قَدْ نَفِدَ كُلُّهُ"-

فَذَهَبَ الْوَلَدُ، وَاشْتَغَلَ بِالْعَمَلِ طَوَّلَ النَّهَارِ وَاجْتَهَدَ حَتَّى
ظَهَرَتْ عَلَيْهِ آثَارُ التَّعَبِ- فَلَمَّا عَادَ مَسَاءً إِلَى بَيْتِهِ وَمَعَهُ أَجْرُ
عَمَلِهِ، قَدَّمَهُ إِلَى أَبِيهِ- فَأَخَذَ الرَّجُلُ الرُّوبِيَّاتِ، وَأَرَادَ أَنْ يُرْمِيهَا
مِنَ الشُّبَّاكِ كِعَادَتِهِ، فَصَرَخَ الْوَلَدُ وَقَالَ: "لَا تَفْعَلْ هَذَا، يَا أَبِي!

فَإِنِّي كَسَبْتُهَا الْيَوْمَ بِجِدِّي، وَلَا يَهُونُ عَلَيَّ ضِيَاعُهَا۔"

التَّمَارِينُ

۱۔ استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

۱۔ أمٌ جاهلةٌ - البطال - الشباك - كسبتُ - المساءُ۔

۲۔ "الأمُّ مدرّسةٌ" اُكْتُبْ عَلَى هَذَا الْعِنْوَانِ خَمْسَةَ أَسْطُرٍ۔

۳۔ ترجم ماياتي إلى العربية:

عبدالکریم ایک مالدار آدمی تھا۔

اس کا بیٹا عبدالخلیم انتہائی ست اور احمق تھا۔

اپنے والد کے اصرار کے باوجود وہ کام نہیں کرتا تھا۔

کچھ عرصہ بعد اس کا والد فوت ہو گیا۔

اس نے وراثت میں بہت سا مال پایا۔

اس کی ماں نے اسے نصیحت کی، بیٹا! اس مال کی حفاظت کرنا۔

اس مال کو ضائع نہ کرنا کیونکہ تیرے والد نے اسے بڑی محنت سے کمایا ہے۔

لیکن وہ مال کو ضائع کرتا رہا۔ یہاں تک کہ مال ختم ہو گیا۔

مال ختم ہو جانے کے بعد اسے ماں کی نصیحت یاد آئی۔

پھر اس نے خوب محنت کی تو اسے پتہ چلا کہ مال کمانا آسان نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الحَادِي وَالْأَرْبَعُونَ

ذَكَاءُ الرَّيْفِيِّ

خَرَجَ حَاكِمٌ مِنْ قَصْرِهِ لَيْلًا، لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ النَّاسِ فِي الرَّيْفِ،
فَاصْطَدَمَ بِرَجُلٍ فغَضِبَ غَايَةَ الغَضَبِ - وَلَكِنَّهُ عَرَفَ أَنَّ الرَّجُلَ
مَعْدُورٌ لِشِدَّةِ الظَّلَامِ، فَصَفَحَ عَنْهُ وَعَادَ إِلَى قَصْرِهِ - وَفِي
الصَّبَاحِ أَصْدَرَ أَمْرًا بِأَنْ يَحْمِلَ كُلُّ سَارٍ بِاللَّيْلِ مِصْبَاحًا فِي
يَدِهِ -

وَلَمَّا أَقْبَلَ اللَّيْلُ خَرَجَ الْحَاكِمُ حَسَبَ عَادَتِهِ فَاصْطَدَمَ
بِالرَّجُلِ نَفْسِهِ وَغَضِبَ مِنْهُ وَنَهَرَهُ وَقَالَ لَهُ: "كَيْفَ أَمَكْنَ أَنْ
تُخَالِفَ أَمْرِي وَتَمْشِي بِدُونِ مِصْبَاحٍ؟" فَقَالَ الرَّجُلُ: "عَفْوًا،
يَا مَوْلَايَ! فَهَا هُوَ الْمِصْبَاحُ بِيَدِي" - فَقَالَ الْحَاكِمُ: "وَلَكِنَّهُ
خَالَ عَنِ الزَّيْتِ" قَالَ الرَّجُلُ: "كَذَلِكَ كَانَ أَمْرُكَ خَالِيًا عَنْ
ذِكْرِ الزَّيْتِ" -

فَذَهَبَ الْحَاكِمُ وَأَصْدَرَ أَمْرًا آخَرَ فِي الصَّبَاحِ بِوَضْعِ الزَّيْتِ
فِي الْمِصْبَاحِ وَخَرَجَ لَيْلًا، فَلَقِيَ ذَلِكَ الرَّجُلَ مَرَّةً ثَالِثَةً، فَقَبِضَ
عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: "الآنَ قَدْ وَقَعْتَ فِي يَدِي، وَلَا مَفْرَأَ لَكَ، هَلْ
فِي مِصْبَاحِكَ زَيْتٌ؟" قَالَ: "نَعَمْ، يَا سَيِّدِي" فَسَأَلَهُ الْحَاكِمُ:

”لِمَ لَمْ تُوقِدْهُ؟“ فَأَجَابَ: ”يَا سَيِّدِي! لَمْ تَأْمُرْنَا بِالْإِقَادِ“ فَأَدْرَكَ
الْحَاكِمُ أَنَّهُ أَخْطَأَ مَرَّةً ثَالِثَةً، وَأَطْلَقَ الرَّجُلَ -
إِعْتَبَرَ الْحَاكِمُ بِهَذِهِ الْحَادِثَةِ وَجَعَلَ يُصَدِّرُ أَوْامِرَهُ بَعْدَ ذَلِكَ
غَايَةً فِي الصَّرَاحَةِ وَالْإِحْكَامِ -

التَّمَارِينُ

۱- صَحَّ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ:

(ا) خَرَجَ حَاكِمٌ مِنْ قَصْرِهِ، لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ النَّاسِ-

(ب) كَانَ أَمْرُكَ خَالٍ عَنِ ذِكْرِ الزَّيْتِ-

(ج) لِمَ لَمْ تُوقِدْهُ؟

۲- اسْتَحْدِمْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمْلِكَ الْمُفِيدَةِ:

حَاكِمٌ - رَيْفِيٌّ - مِصْبَاحٌ - زَيْتٌ - أَصْدَرٌ-

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

حَاكِمٌ قَوْمٌ كَاخَادِمٌ هُوَ تَابِعٌ-

حَاكِمٌ كُوْجَا بَيْتٌ كِه وَه مَحَلَات سِي نَكَلِي اور لوگوں كِي حالات جانِي-

اگر حَاكِمٌ اِنِي مَحَل سِي باهر نهيں نَكَلِي گا تو اسِي اِنِي رعايا كِي حالات كا علم نهيں هوگا-

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عادل حکمران تھے۔

آپ راتوں کو مدینہ کی گلیوں میں چکر لگاتے۔

اگر کوئی بھوکا ہوتا تو اسے کھانا کھلاتے۔

اگر کوئی محتاج ملتا تو اس کی مدد کرتے۔

آپ باہر سے آنے والے تجارتی قافلوں کی حفاظت کرتے۔

حَاكِمٌ كُوْجَا بَيْتٌ كِه وَه سُوْجُ وَبِجَار كِي بَعْدُ قَانُونِ صَادِر كَرِي-

قوانین انتہائی واضح اور سخت ہونے چاہئیں۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ

هِيَ الْمَدِينَةُ الْمُشْرِفَةُ وَهِيَ تُسَمَّى أَيْضًا "طَبِيبَةَ" هَاجَرَ إِلَيْهَا الرَّسُولُ ﷺ، وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حِينَمَا أُودُوا فِي مَكَّةَ - فَكَانَ أَهْلُهَا أَنْصَارًا لِلرَّسُولِ ﷺ وَصَحْبِهِ - وَأَمِنَ بِهَا الْمُسْلِمُونَ، وَعَزَّ الْإِسْلَامُ - وَاتَّخَذَهَا الرَّسُولُ ﷺ دَارًا لَهُ، وَصَارَتْ عَاصِمَةَ الْخِلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي عَهْدِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ -

وَبِالْمَدِينَةِ ضَرْيْحُ الرَّسُولِ ﷺ، يَتَّصِلُ بِهِ مَسْجِدٌ عَظِيمٌ يُسَمَّى "الْحَرَمَ النَّبَوِيَّ" وَيَقْصِدُهَا الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ الْحَجِّ لِزِيَارَةِ قَبْرِ الرَّسُولِ ﷺ وَالْأَمَاكِنِ الْمُقَدَّسَةِ الْآخَرَى - فَالْمَدِينَةُ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ إِحْدَى الْمَدِينَتَيْنِ الْمُعْظَمَتَيْنِ، وَالْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ عِنْدَهُمْ ثَانِي الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ -

وَهِيَ تَقَعُ فِي شِمَالِ الْحِجَازِ، تَبْعُدُ عَنِ مَكَّةَ نَحْوَ خَمْسِينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ كِيلُومِتْرٍ - وَتَقَعُ فِي سَهْلٍ خِصْبٍ تُحِيطُ بِهِ الْجِبَالُ، وَبَعْدَ الْمَطَرِ يَجْرِي فِي أَوْدِيَّتِهَا مَاءٌ تَكْثُرُ بِهِ الزُّرُوعُ وَالْفَوَاكِهُ، وَنَخِيلُهَا تُنْتِجُ نَحْوَ سَبْعِينَ صِنْفًا مِنَ التَّمْرِ -

وَمُنَاحُهَا مُعْتَدِلٌ وَهَوَائُهَا طَيِّبٌ، وَلَعَلَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْ
 الْأَسْبَابِ الَّتِي سَاعَدَتْ عَلَى رِقَّةِ أَهْلِهَا وَلَطَافَةِ أَمْرِجَتِهِمْ حَتَّى
 قِيلَ إِنَّهُمْ أَحْسَنُ أَهْلِ بِلَادِ الْعَرَبِ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَلَا
 عَجَبٌ، فَمَجَاوَرَتْهُمْ لِلرَّسُولِ ﷺ أَكْسَبَتْهُمْ كَثِيرًا مِنْ أَخْلَاقِهِ
 الْكَامِلَةِ -

التَّمَارِينُ

- ۱- لِمَ هَاجَرَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى الْمَدِينَةِ؟
- ۲- كَيْفَ عَامَلَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ بِالْمُهَاجِرِينَ؟
- ۳- بِمَ رَقَّتْ أَمْرِجَةُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ؟
- ۴- تَرَجَّمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ہجرت سے پہلے مدینہ کا نام یثرب تھا۔
 اس میں بہت سی امراض اور وبایں پائی جاتی تھیں۔
 ہجرت کے بعد بعض صحابہ بیمار ہو گئے۔
 رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور اس کیلئے برکت کی دعا کی۔
 انصار نے مہاجرین کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا۔
 مدینہ میں اوس اور خزرج دو بڑے قبیلے تھے۔
 ہجرت سے پہلے وہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔
 حضور ﷺ کی برکت سے وہ بھائی بھائی بن گئے۔
 اسلام میں جو پہلی مسجد بنائی گئی وہ مسجد قبا ہے۔
 مسجد قبا مدینہ شریف سے یا نچ کلو میٹر دور ہے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُونَ

الْخَائِنُ

أَرَادَ تَاجِرٌ مِّنَ الْأَغْنِيَاءِ أَنْ يَحُجَّ، فَذَهَبَ إِلَى أَحَدِ أَصْدِقَائِهِ فَاسْتَوَدَعَهُ صُرَّةً كَبِيرَةً مَمْلُوءَةً مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَحْفَظَهَا عِنْدَهُ حَتَّى يَعُودَ مِنَ الْحَجِّ-

لَمَّا رَجَعَ التَّاجِرُ مِنَ الْحَجِّ ذَهَبَ إِلَى صَدِيقِهِ لِيَطْلُبَ وَدِيعَتَهُ فَأَنْكَرَهَا وَادَّعَى أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ تِلْكَ الصُّرَّةَ - حَزِنَ التَّاجِرُ لِخِيَانَةِ صَدِيقِهِ وَذَهَبَ إِلَى أَحَدِ أَصْدِقَائِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَمْرَهُ، فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ الصَّدِيقُ: "لَا تَحْزَنْ يَا أَحْيَى! فَسَأَحْتَالُ فِي رَدِّ وَدِيعَتِكَ، فَتَعَالَ إِلَى مَنْزِلِهِ عَصْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَطَالِبُهُ بِرَدِّهَا وَسَأَكُونُ عِنْدَهُ حِينَ حُضُورِكَ"

ذَهَبَ الصَّدِيقُ إِلَى مَنْزِلِ الرَّجُلِ الْخَائِنِ وَمَعَهُ كَثِيرٌ مِّنَ الْحُلِيِّ وَالْجَوَاهِرِ، وَأَوْهَمَهُ أَنَّهُ سَيُسَافِرُ غَدًا إِلَى بَلَدَةٍ بَعِيدَةٍ وَيُودِعُ عِنْدَهُ هَذِهِ الْحُلِيَّ وَالْجَوَاهِرَ - فَطَمِعَ الرَّجُلُ فِي هَذِهِ الْحُلِيِّ وَالْجَوَاهِرِ -

بَيْنَمَا هُمَا يَتَحَادَثَانِ، إِذْ أَقْبَلَ التَّاجِرُ صَاحِبُ الْوَدِيعَةِ - فَطَالَبَ الْخَائِنَ بِوَدِيعَتِهِ، فَذَهَبَ الْخَائِنُ إِلَى دَاخِلِ الْبَيْتِ،

وَرَجَعَ بِالصُّرَّةِ وَسَلَّمَهَا إِلَيْهِ خَشِيَةَ أَنْ يَشُكَّ الزَّائِرُ فِي أَمَانَتِهِ -
وَعِنْدَيْدِ قَامَ التَّاجِرُ وَصَدِيقُهُ وَأَنْصَرَفَا بِأَمْوَالِهِمَا - فَأَذْرَكَ الرَّجُلُ
الْخَائِنُ الْحِيْلَةَ وَخَجَلَ مِنْهُمَا -

التَّمَارِينُ

- ۱- صَرَّفَ: "تَعَالَ"۔
- ۲- هَاتِ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ التَّالِيَةِ:
أَصْدِقَاءَ - حُلِيِّ - جَوَاهِرُ - أَغْنِيَاءَ - أَمْوَالِ -
- ۳- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مَفِيدَةٍ:
صُرَّةَ - الْحَجُّ - الْخَائِنُ - الصَّدِيقُ - الْحُلِيُّ -
- ۴- تَرَجِّمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ایک تاجر نے سفر کا ارادہ کیا۔ اس نے کچھ جواہرات اپنے ایک دوست کے پاس امانت رکھ دیئے۔

جب وہ سفر سے لوٹا تو اس نے امانت کی واپسی کا مطالبہ کیا۔

اس کے دوست نے کہا: تمہارے جواہرات چوہے کھا گئے ہیں۔

تاجر بڑا غمزدہ ہوا۔ جب وہ اس کے گھر سے باہر نکلا تو اس نے خائن کے بیٹے کو کھیلتے ہوئے دیکھا۔ اس نے بچے کو اٹھایا اور اپنے گھر لے گیا۔

جب خائن نے اپنے بیٹے کو نہ پایا تو بڑا غمگین ہوا اور اسے تلاش کرنے لگ گیا۔

ایک دن اس کی ملاقات تاجر سے ہو گئی تو اس نے اس سے اپنے بچے کے بارے میں پوچھا،

تاجر نے اسے بتایا: کہ ایک چیل نے تمہارے بچے کو اٹھا لیا ہے۔

اس نے کہا: یہ کیسے ممکن ہے؟ تاجر نے جواب دیا! یہ کیسے ممکن ہے کہ چوہے جواہرات کھالیں؟

وہ شخص تاجر کی بات سمجھ گیا اور امانت اسے لوٹا دی، تاجر نے اس کا بیٹا واپس

کر دیا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والأربعون

مِنْ كَلَامِ الإِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللهُ

الْحَثُّ عَلَى التَّرْحَالِ

مَا فِي الْمَقَامِ لِيَذِيَ عَقْلٍ وَذِي أَدَبٍ
 مِنْ رَاحَةِ فِدَعِ الأَوْطَانِ وَاعْتَرَبِ
 سَافِرٍ، تَجِدُ عِوَضًا عَمَّنْ تَفَارِقُهُ
 وَأَنْصَبُ، فَإِنَّ لِدَيْدِ العَيْشِ فِي النَّصَبِ
 إِنِّي رَأَيْتُ وَقُوفَ المَاءِ يُفْسِدُهُ
 إِنْ سَاحَ طَابَ، وَإِنْ لَمْ يَجْرِ لَمْ يَطْبِ
 وَالأُسْدُ، لَوْ لَافِرَاقُ الأَرْضِ مَا افْتَرَسَتْ
 وَالسَّهْمُ، لَوْ لَافِرَاقُ القَوْسِ لَمْ يُصِبِ
 وَالشَّمْسُ لَوْ وَقَفَتْ فِي الفُلكِ دَائِمَةً
 لَمَلَّهَا النَّاسُ مِنْ عُجْمٍ وَمِنْ عَرَبِ
 وَالتُّبْرُ كَالتُّرْبِ مُلْقَى فِي أَمَاكِينِهِ
 وَالعُودُ فِي أَرْضِهِ نَوْعٌ مِّنَ الحَطْبِ
 فَإِنْ تَغَرَّبَ هَذَا، عَزَّ مَطْلَبُهُ
 وَإِنْ تَغَرَّبَ ذَاكَ عَزَّ كَالذَّهَبِ

نُورُ الْعِلْمِ يَزْدَادُ بِتَرْكِ الْمَعَاصِي

شَكْوَتْ إِلَى وَكَيْعِ سُوءِ حِفْظِي

فَأرْشَدَنِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي

وَأخْبَرَنِي بِأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ

وَنُورٌ اللَّهُ لَا يُعْطَى لِعَاصِي

التمرین

رُجِمَ الْأَبْيَاتَ التَّالِيَةَ لِمُفَكِّرِ الْإِسْلَامِ الْعَلَامَةِ مُحَمَّدِ أَقْبَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ

ہمدردی

شہنی پہ کسی شجر کی تنہا بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
 کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اڑنے چگنے میں دن گذارا
 پنچوں کس طرح آشیاں تک ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
 سن کر بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
 حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
 کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی کروں گا
 اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دیا بنایا
 ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

الْخَلِيفَةُ وَالْعَالِمُ

أَرْسَلَ بَعْضُ الْخُلَفَاءِ فِي طَلَبِ عَالِمٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ، لِيَتَحَدَّثَ مَعَهُ فِي بَعْضِ الْأُمُورِ - فَلَمَّا جَاءَهُ الْخَادِمُ وَجَدَهُ جَالِسًا وَحَوْلَهُ كُتُبُهُ فَقَالَ لَهُ:

”أَيُّهَا الْعَالِمُ الْجَلِيلُ! إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَسْتَدْعِيكَ-“

فَأَجَابَ: ”قُلْ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ: عِنْدِي جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُكَمَاءِ:

أُحَادِثُهُمْ، فَإِذَا فَرَغْتُ مِنْ حَدِيثِهِمْ حَضَرْتُ إِلَيْهِ-“

فَلَمَّا عَادَ الْخَادِمُ إِلَى الْخَلِيفَةِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا أَجَابَ بِهِ الْعَالِمُ

قَالَ لَهُ: ”مَنْ هَؤُلَاءِ الْحُكَمَاءُ الَّذِينَ يُحَادِثُهُمُ الْعَالِمُ؟“ قَالَ:

”وَاللَّهِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا عِنْدَهُ-“

فَقَالَ الْخَلِيفَةُ لِخَادِمِهِ: ”أَحْضِرْهُ السَّاعَةَ كَيْفَ كَانَ-“

فَذَهَبَ إِلَيْهِ الْخَادِمُ وَأَحْضَرَهُ- فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَهُ: ”مَنْ هَؤُلَاءِ الْحُكَمَاءُ الَّذِينَ كَانُوا عِنْدَكَ؟“

قَالَ: ”يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! هُمْ الْجُلَسَاءُ الَّذِينَ لَانْمَلُ حَدِيثَهُمْ وَلَا

يُفْشُونَ لَنَا سِرًّا، وَيُفِيدُونََنَا مِنْ عِلْمِهِمْ-“

فَعَلِمَ الْخَلِيفَةُ أَنَّهُ يُشِيرُ بِذَلِكَ إِلَى الْكُتُبِ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ تَأْخِرَهُ-

التَّمَارِينُ

۱- اذْكَرُ بَعْضَ فَوَائِدِ الْكِتَابِ-

۲- رَتَّبِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ:

(ا) جَالِسًا، وَحَوْلَهُ، وَجَدَهُ، كُتِبَهُ-

(ب) إِنَّ، يَسْتَدْعِيكَ، الْعَالَمَ الْجَلِيلَ، أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَيُّهَا-

(ج) لَا نَمَلَّ، الَّذِينَ، حَدِيثَهُمُ، الْجُلَسَاءُ، هُمْ-

۳- تَرَجِّمُ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

کتاب تنہائی کی بہترین ساتھی ہے۔

کتاب نیکی اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

کتاب گذرے ہوئے لوگوں کے قصے اور حالات بیان کرتی ہے۔

کتاب ایسا دوست ہے جو نہ کسی کی غیبت کرتا ہے، نہ چغلی کھاتا ہے نہ ہی بے وفائی

اور خیانت کرتا ہے۔

اہل علم کتاب سے محبت کرتے ہیں، گویا کہ کتاب ان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔

کتاب عقل اور ادب سکھاتی ہے۔

طالب علم کو اچھی کتاب کا انتخاب کرنا چاہئے۔

ایسی کتاب سے اجتناب ضروری ہے جو قاری کے اخلاق کو خراب کرنے کا سبب

بنے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

الْمُشَارَكَةُ فِي الْعَمَلِ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «النَّاسُ سَوَاسِيَةٌ كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ»-

مَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ مُتَسَاوُونَ، لَا فَضْلَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِالتَّقْوَى، كَمَا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ - وَلَا يَتَمَيَّزُ أَحَدٌ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ-

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيْهِ، وَأَنْ يُشَارِكَ أَصْحَابَهُ فِي الْعَمَلِ-

كَانَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ يَوْمًا عَلَى سَفَرٍ، وَحَانَ وَقْتُ الطَّعَامِ، وَأَرَادُوا أَنْ يُجَهِّزُوا شَاةً لَطَعَامِهِمْ-

قَالَ أَحَدُ أَصْحَابِهِ : عَلَيَّ ذَبْحُهَا

وَقَالَ آخَرُ : عَلَيَّ سَلْخُهَا

وَقَالَ ثَالِثٌ : عَلَيَّ طَبْخُهَا

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : وَعَلَيَّ جَمْعُ الْحَطَبِ-

فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَحْنُ نَكْفِيكَ الْعَمَلَ-

فَقَالَ: أَعَلِمْتُ أَنَّكُمْ تَكْفُونَنِي، وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَتَمَيَّزَ مِنْ

أَصْحَابِي بِشَيْءٍ، فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَكْرَهُ مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرَاهُ مُتَمَيِّزًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ-

التَّمَارِينُ

۱- ما العملُ الَّذِي أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُشَارِكَ فِيهِ أَصْحَابَهُ؟

۲- أَكْتُبْ ثَلَاثَةَ سَطُورٍ عَنِ عَمَلٍ تَعَاوَنْتَ فِيهِ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِكَ؟

۳- ضَعُ كُلَّ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي فِي جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:

الشَّاةُ - الْعَمَلُ - عَلَى سَفَرٍ - الْمَشْطُ - الْحَطْبُ -

۴- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

اسلام عمل اور جدوجہد کی دعوت دیتا ہے۔

عمل شرف اور عبادت ہے۔

نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کو کام کرنے کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

جب مسلمانوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو نبی کریم ﷺ نے مہاجرین اور

انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا۔

انصار نے مہاجرین کو اپنے اموال میں شریک کر لیا۔

جب ایک انصاری نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اپنے مال میں

شریک کرنا چاہا تو آپ نے فرمایا، بازار کی طرف میری رہنمائی کریں تاکہ میں

خرید و فروخت کموں اور اپنے ہاتھ سے روزی کماؤں۔

چند دنوں میں آپ مالدار تاجر بن گئے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ

حِكَايَاتٌ وَطَرَائِفُ

۱- قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: قُلْتُ لِغُلَامٍ حَدَّثِ السَّنَّ مِنْ أَوْلَادِ

الْعَرَبِ: "أَيَسْرُكَ أَنْ يَكُونَ لَكَ مِائَةٌ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَأَنْتَ

أَحْمَقُ؟" فَقَالَ: "لَا، وَاللَّهِ" - قُلْتُ: "وَلِمَ؟" قَالَ: "أَخَافُ أَنْ

يَجْنِي عَلَيَّ حُمَقِي جَنَائَةً تَذْهَبُ مَالِي وَيَبْقَى عَلَيَّ حُمَقِي" -

۲- مَرَّ مَجْنُونٌ بِأَطْفَالٍ يَلْعَبُونَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَانُوا

عَشْرَةً، وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: "تَعَالَوْا حَتَّى نَسْخَرَ بِهَذَا

الْمَجْنُونِ" فَقَالُوا: "يَا مَجْنُونُ! اصْعِدْ هَذِهِ الشَّجَرَةَ وَخُذْ عَشْرَةَ

دَرَاهِمَ" - قَالَ الْمَجْنُونُ: "أَعْطُونِي الدَّرَاهِمَ أَوَّلًا" فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهَا -

أَخَذَ الْمَجْنُونُ الدَّرَاهِمَ وَقَالَ: "هَاتُوا سَلْمًا" - فَقَالُوا: "لِمَ

يَكُنْ هَذَا فِي الشَّرْطِ" - فَقَالَ: "كَانَ فِي شَرْطِي دُونَ

شَرْطِكُمْ"

۳- كَانَ رَجُلٌ فِي دَارٍ بِأَجْرَةٍ، وَكَانَ خَشَبُ السَّقْفِ

يَتَفَرَّقُ كَثِيرًا، فَلَمَّا جَاءَ صَاحِبُ الدَّارِ يُطَالِبُهُ بِالْأَجْرَةِ قَالَ لَهُ:

"أَصْلِحْ هَذَا السَّقْفَ، فَإِنَّهُ يَتَفَرَّقُ" -

قال: "لا بأسَ عَلَيْكَ، فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ اللَّهَ" -

قال: "أَحْسَى أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّقَّةُ فَيَسْجُدَ" -

۳- رَمَى رَجُلٌ عُصْفُورًا فَأَخْطَأَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: "أَحْسَنْتَ" فَغَضِبَ وَقَالَ: "أَتَهْزَأُ بِبِي؟" قَالَ: "لَا، وَلَكِنْ أَحْسَنْتَ عَلَيَّ الْعُصْفُورِ -"

۵- مَرَّ رَجُلٌ مِّنَ الْأَذْكَيَاءِ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي الطَّرِيقِ - قَالَ: "لِمَ تَقِفُ هُنَا؟" - قَالَ: "أَنْتَظِرُ إِنْسَانًا" - فَقَالَ: "إِذَا يَطُولُ قِيَامُكَ" -

الْتَمَرِينَ

تَرْجِمُ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱- ایک آدمی نے ایک فقہیہ سے پوچھا: جب میں نہانے کیلئے اپنے کپڑے اتار دوں اور نہر میں داخل ہو جاؤں تو کیا اپنا منہ قبلہ کی طرف کروں یا کسی اور طرف؟ فقہیہ نے کہا: تم اپنا منہ ان کپڑوں کی طرف کرو جو تم نے اتارے ہیں۔

۲- خلیفہ معتمد کا وزیر خاقان بیمار ہو گیا۔ خلیفہ اس کی عیادت کیلئے اس کے گھر گیا، خاقان کا بیٹا فتح اس وقت چھوٹا بچہ تھا، وہ بہت ذہین تھا۔ معتمد نے اس سے کہا: کیا تمہارا گھر خوبصورت ہے یا ہمارا گھر؟ اس نے جواب دیا: اس وقت ہمارا گھر اچھا ہے اس نے پوچھا: کیوں؟ بچے نے جواب دیا: "کیونکہ امیر المومنین ہمارے گھر میں ہیں"

پھر معتمد نے بچے کو اپنی انگوٹھی دکھائی اور کہا: کیا تم نے اس انگوٹھی سے خوبصورت کوئی چیز دیکھی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، وہ ہاتھ جس میں یہ انگوٹھی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُونَ

إِبْنُ الْأَكْرَمِينَ

سَيِّدَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَعْظَمِ خُلَفَاءِ
الدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ - وَاشْتَهَرَ بِالْعَدْلِ وَالصِّدْقِ فِي الْقَوْلِ
وَالْعَمَلِ - وَكَانَ يَتَفَقَّدُ أَحْوَالَ الرَّعِيَّةِ وَيُرَاقِبُ عَلَى وُلايَتِهِ
وَعَمَّالِهِ - وَإِذَا اعْتَدَى أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ انْتَقَمَ لَهُ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ
الْمُعْتَدِي وَالْيَا كَبِيرًا -

فِي خِلَافَتِهِ كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْيَا عَلَى
مِصْرَ، وَفِي يَوْمِ الْمَهْرَجَانِ تَسَابَقَ مِصْرِيٌُّّ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَمْرٍو
بْنِ الْعَاصِ فِي إِجْرَاءِ الْخَيْلِ - فَتَقَدَّمَ فَرَسُ الْمِصْرِيِّ عَلَى فَرَسِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَعَزَّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْبِقَهُ رَجُلٌ مِنَ الْعَامَّةِ -
غَضِبَ ابْنُ عَمْرٍو، وَوَثَبَ عَلَى الْمِصْرِيِّ وَأَخَذَ يَضْرِبُهُ
بِالسَّوْطِ وَيَقُولُ لَهُ: "أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمِينَ"

رَحَلَ الْمِصْرِيُّ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ فِي الْمَدِينَةِ، وَشَكَأَ لَهُ، فَأَمَرَ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
بِإِحْضَارِ عَمْرٍو وَابْنِهِ - فَلَمَّا وَقَفُوا جَمِيعًا بَيْنَ يَدَيْهِ نَظَرَ إِلَى
الْمِصْرِيِّ وَقَالَ لَهُ: "خُذِ السَّوْطَ وَاضْرِبْ ابْنَ الْأَكْرَمِينَ -"

ثُمَّ التَّفَتَ إِلَى عَمْرٍو غَاضِبًا وَقَالَ لَهُ: "يَا عَمْرُو! مَتَى
اسْتَعْبَدْتُمُ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدْتُهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ أَحْرَارًا؟"

فَانظُرْ إِلَى مَبْدِئِ الْمَسَاوَةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الْإِسْلَامِ، وَاَنْظُرْ إِلَى
أَوْلِيكَ الْمُسْلِمِينَ الْأَوَائِلِ كَيْفَ كَانُوا يَحْكُمُونَ بَيْنَ النَّاسِ

بِالْعَدْلِ -

التَّامِرِينَ

۱- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ:

(ا) ماذا فَعَلَ ابْنُ عَمْرٍو بِالْمِصْرِيِّ؟

(ب) لماذا قال عُمَرُ لِلْمِصْرِيِّ: "إِضْرِبْ ابْنَ الْأَكْرَمِينَ"؟

(ج) مارأيك فيما فَعَلَهُ الخليفةُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟

۲- اكتبْ خَمْسَةَ سَطُورٍ عَلَى مَبْدِئِ الْمَسَاوَاةِ فِي الْإِسْلَامِ-

۳- حَوِّلْ مَايَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہجرت سے چالیس سال پہلے پیدا ہوئے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے فاتح اور بے مثال حکمران تھے۔

غیر مسلم منور خین بھی آپ کی تعریف کرتے ہیں۔

آپ خلافت کے امور میں صحابہ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے۔

آپ اپنے عمال کا محاسبہ کیا کرتے تھے۔

آپ نے عمال کو محل میں رہنے اور قیمتی لباس پہننے سے منع کیا تھا۔

جب مصر کے عامل عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ نے قیمتی لباس پہنا اور محل میں

اقامت پذیر ہوئے تو آپ نے انہیں معزول کر دیا اور حکم دیا کہ موٹا لباس پہنو اور

بکریاں چراؤ۔

الدرسُ التاسعُ والأربعون

فَطَانَةٌ

كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ كَثِيرَ الشَّحْمِ، يَصْنَعُ عَلَيْهِ أَنْ
يَتَحَرَّكَ مِنْ مَكَانٍ إِلَى آخَرَ، فَجَمَعَ الْأَطِبَّاءَ وَقَالَ لَهُمْ: "إِحْتَالُوا
بِحِيلَةٍ يَخْفُ بِهَا لَحْمِي هَذَا قَلِيلًا" فَمَا قَدَرُوا عَلَى عِلاجِهِ -
فَجَاءَهُ طَيْبٌ عَاقِلٌ وَادَّعَى أَنَّهُ يُعَالِجُ الْمَلِكَ - فَقَالَ لَهُ
الْمَلِكُ: "عَالِجِنِي وَلَكَ مَا تَطْلُبُ" - فَقَالَ الطَّيِّبُ: "أَنَا طَيْبٌ
مُنَجِّمٌ، فَدَعْنِي أَنْظُرَ اللَّيْلَةَ فِي طَالِعِكَ، لِأَرَى أَيُّ دَوَاءٍ يُوَافِقُكَ"
فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ: "أَيُّهَا الْمَلِكُ! أَعْطِنِي الْأَمَانَ" فَلَمَّا أَمَّنَهُ
قَالَ: رَأَيْتُ طَالِعَكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ عُمرِكَ غَيْرُ شَهْرٍ
وَاحِدٍ -

فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ ذَلِكَ تَرَكَ الدُّنْيَا وَلَذَاتِهَا، وَاحْتَجَبَ عَنِ
النَّاسِ وَخَلَا وَحْدَهُ كَثِيرًا حَزِينًا - كُلَّمَا مَضَى يَوْمٌ ازْدَادَ هَمًّا
وَغَمًّا حَتَّى هَزَلَ وَخَفَّ لَحْمُهُ - بَعْدَ ثَمَانِيَةِ وَعِشْرِينَ يَوْمًا
حَضَرَ الطَّيِّبُ، وَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: "مَاذَا تَرَى الْآنَ؟" قَالَ
الطَّيِّبُ: "أَعَزَّ اللَّهُ الْمَلِكُ! أَنَا لَا أَعْلَمُ عِلْمَ الْغَيْبِ، وَاللَّهِ، إِنِّي
لَا أَعْلَمُ عُمرِي، وَكَيْفَ أَعْلَمُ عُمرَكَ، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدِي

دَوَاءٌ إِلَّا الْغَمَّ - فَلَمْ أَقْدِرْ أَنْ أَجْلِبَ إِلَيْكَ الْغَمَّ إِلَّا بِهَذِهِ الْحِيلَةِ،
فَإِنَّ الْغَمَّ يُذِيبُ الشَّحْمَ، فَأَعْطَاهُ الْمَلِكُ عَلَى ذَلِكَ جَائِزَةً
ثَمِينَةً -

التَّمَارِينُ

۱- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

الشَّحْمَ - الْغَمَّ - يُذِيبُ - لَحْمَ - مُنَجَّمٌ -

۲- بَأَى حِيلَةَ عَالَجِ الطَّبِيبِ الْمَلِكِ؟

۳- تَرَجَّمْ مَايَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ایک آدمی نے حج کے موقع پر اعلان کیا کہ قریش میں جس نے قرآن پاک حفظ کیا ہے وہ میرے پاس آئے۔ میں اسے ایک ہزار دینار انعام دوں گا۔ کافی دن انتظار کے بعد ایک قریشی حافظ اس کے پاس آیا اور اپنا انعام وصول کر لیا۔ اس شخص نے اعلان کر دیا کہ میں آئندہ سال پھر آؤں گا اور ہر قریشی حافظ کو ایک ہزار دینار انعام دوں گا۔

اگلے سال وہ شخص بہت سامان لے کر مکہ شریف آیا۔ جب اس نے اعلان کیا تو بہت سے حافظ جمع ہو گئے اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایک سال میں قرآن کریم حفظ کر لیا ہے۔

وہ شخص ہر حافظ کا امتحان لینے کے بعد انعام دینے لگ گیا یہاں تک کہ مال ختم ہو گیا لیکن کچھ حفاظ باقی تھے۔

الدَّرْسُ الْخَمْسُونَ

أَخْلِصْ قَلْبَكَ لِلَّهِ

قَالَ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ: خَرَجْتُ لِلْحَجِّ - بَيْنَمَا كُنْتُ سَائِرًا فِي الْبَادِيَةِ، إِذْ رَأَيْتُ غُرَابًا فِي فَمِهِ رَغِيفٌ -

فَقُلْتُ: هَذَا غُرَابٌ يَطِيرُ وَفِي فَمِهِ رَغِيفٌ، إِنَّ لَهُ لَشَأْنًا، فَتَبِعْتُهُ حَتَّى نَزَلَ عِنْدَ غَارٍ، فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَرَأَيْتُ هُنَاكَ رَجُلًا مَشْدُودًا وَالرَّغِيفُ بَيْنَ يَدَيْهِ - فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: "مَنْ أَنْتَ؟"

فَقَالَ: أَنَا مِنَ الْحُجَّاجِ، أَخَذَ اللَّصُوصُ مَالِي وَمَتَاعِي وَشَدُّونِي وَأَلْقَوْنِي فِي هَذَا الْمَوْضِعِ كَمَا تَرَى، فَصَبَرْتُ عَلَى الْجُوعِ أَيَّامًا، ثُمَّ تَوَجَّهْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ: يَا مَنْ قَالَ فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ: ﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ﴾ - فَأَنَا مُضْطَرٌّ فَارْحَمْنِي، فَأَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيَّ هَذَا الْغُرَابَ بِطَعَامِي -

قَالَ مَالِكُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَحَلَلْتَهُ مِنَ الْوِثَاقِ، ثُمَّ مَضِينَا فَعَطِشْنَا وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَنَظَرْنَا فِي الْبَادِيَةِ فَرَأَيْنَا بئْرًا عَلَيْهَا ظَبَاءٌ - فَدَنَوْنَا مِنْهَا، فَفَرَّتِ الظَّبَّاءُ وَأَقَامَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ - فَنَزَلْنَا فِي الْبئْرِ وَشَرَبْنَا مِنْهَا الْمَاءَ وَعَزَمْنَا أَلَّا نَبْرَحَ حَتَّى نَسْقِيَ الظَّبَّاءَ، فَحَفَرْتُ أَنَا وَصَاحِبِي حُفْرَةً، وَمَلَأْنَاهَا بِالْمَاءِ، وَتَنَحَّيْنَا، فَأَقْبَلَتِ الظَّبَّاءُ

وَشَرِبْتُ حَتَّى رَوَيْتُ، فَإِذَا هَاتِفٌ يَهْتِفُ بِي: يَا مَالِكُ! ادْعَانِي
صَاحِبُكَ وَتَوَجَّهْ إِلَيْنَا بِطَلْبِهِ فَأَجِبْنَا، وَأَطْعَمْنَاهُ، وَحَلَلْنَا وَثَاقَهُ،
وَسَقَيْنَاهُ، وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْنَا الضُّبَّاءُ فَسَقَيْنَاهَا-

التمارين

۱- هَاتِ مُفْرَدَاتٍ لِلجُمُوعِ وَجُمُوعاً لِلْمُفْرَدَاتِ فِيمَا يَلِي:

غراب، لصوص، رغيف، ظباء، موضع-

۲- ضَعُ كُلَّ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي فِي جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:

البادية- غار- المضطرب- الوثاق- الجوع-

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ مانگنے کیلئے آیا۔ وہ کچھ مدت وہاں ٹھہرا رہا۔ کسی آدمی نے اسے کہا: تم نے اللہ تعالیٰ کا دروازہ چھوڑ دیا ہے اور امیر المؤمنین کے دروازہ پر بیٹھ گئے ہو، جاؤ اور قرآن سیکھو، یہ تمہیں ہر ایک سے بے نیاز کر دے گا۔

وہ آدمی وہاں سے چلا گیا اور کچھ مدت غائب رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے آپ کو بتایا کہ اس نے دنیا کو ترک کر دیا ہے اور عبادت میں مشغول ہو گیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں تمہاری ملاقات کا مشتاق تھا۔ تم کہاں چلے گئے تھے؟

اس نے جواب دیا: میں قرآن کریم سیکھتا رہا اور اس نے مجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تم نے قرآن کریم میں کیا پایا ہے؟

اس نے جواب دیا: میں نے قرآن کریم میں پایا ہے ”وَفِي السَّمَاءِ

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ“۔

الدَّرْسُ الحَادِي وَالْخَمْسُونَ

الْحِكْمُ

١- إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ تَدَبَّرَهُ فِي نَفْسِهِ،

فَإِنْ كَانَ خَيْرًا أَبْدَاهُ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا وَارَاهُ-

٢- إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ-

٣- إِذَا أُقْبِلَتِ الدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ، وَإِذَا

أَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ-

٤- إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يَدُومَ حُبُّكَ فَأَحْسِنِ أَدَبَكَ-

٥- أَضْعَفُ النَّاسِ مَنْ ضَعُفَ عَنْ كِتْمَانِ سِرِّهِ، وَأَقْوَاهُمْ

مَنْ قَوِيَ عَلَى غَضَبِهِ، وَأَصْبَرُهُمْ مَنْ سَتَرَ فَاقَتَهُ، وَأَغْنَاهُمْ مَنْ

قَنَعَ بِمَا تَيْسَّرَ لَهُ-

٦- الْإِنْسَانُ بِلَا عَقْلِ كَيْمَثَالٍ بِلَا رُوحٍ-

٧- آفَةُ النَّصِيحِ أَنْ يَكُونَ جَدَالًا، وَأَذَاهُ أَنْ يَكُونَ جِهَارًا-

٨- حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ-

٩- الْحِرْصُ يَنْقُصُ الْمَرْءَ مِنْ قَدْرِهِ، وَلَا يَزِيدُ فِي رِزْقِهِ-

١٠- الدُّنْيَا تَغُرُّ، وَتَضُرُّ، وَتَمُرُّ-

١١- إِرْجِعْ إِلَى الْحَقِّ وَإِنْ ثَقُلَ عَلَيْكَ-

١٢ - زِينَةُ الْإِنْسَانِ ثَلَاثَةٌ: الْحِلْمُ وَالْمَحَبَّةُ وَالْحُرِّيَّةُ -

١٣ - كُونُوا عُلَمَاءَ صَالِحِينَ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا عُلَمَاءَ صَالِحِينَ فَجَالِسُوا الْعُلَمَاءَ، وَاسْمَعُوا عِلْمًا يَدُلُّكُمْ عَلَى الْهُدَى، وَيَرُدُّكُمْ عَنِ الرَّدَى -

١٤ - كَمَا أَنَّ فِي الْأَبْنِيَةِ قَدْ يُجِيبُ الصَّدَى وَلَيْسَ هُنَاكَ شَخْصٌ، كَذَلِكَ فِي النَّاسِ مَنْ لَهُ صُورَةٌ الْإِنْسَانِ -

١٥ - لِكُلِّ امْرَأٍ فِي مَالِهِ شَرِيكَانِ: الْوَارِثُ وَالْحَوَادِثُ -

١٦ - لَا تَحْتَقِرْ مِنَ الْخَيْرِ قَلِيلًا، فَإِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْخَيْرِ كَثِيرٌ -

١٧ - لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ، وَاطْلُبْ تَجْوِيدَهُ، فَإِنَّ النَّاسَ

لَا يَسْأَلُونَ عَنْ مُدَّةِ الْعَمَلِ، وَإِنَّمَا يَسْأَلُونَ عَنْ جَوْدَتِهِ -

١٨ - لَا أُرِيدُ أَنْ أَكُونَ مَوْضِعَ خَوْفٍ، بَلْ مَوْضِعَ احْتِرَامٍ -

الدرس الثاني والخمسون

أَحَادِيثُ مُخْتَارَةٌ

- ١- إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ -
- ٢- إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ -
- ٣- ثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: فَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَخَشْيَةُ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ -
- وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشَحُّ مَطَاعٍ، وَهَوَى مُتَّبِعٍ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ -
- ٤- النَّاسُ كَالْبَابِلِ الْمَائَةِ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً -
- ٥- مَا أَمْلَقَ تَاجِرٌ صَدُوقًا -
- ٦- يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي، مَالِي! وَإِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِكَ مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ، أَوْ لَبَسْتَ فَأَبْلَيْتَ، أَوْ وَهَبْتَ فَأَمْضَيْتَ -
- ٧- اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْلِ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" فَإِنَّهَا

تَدْفَعُ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضَّرِّ أَدْنَاهَا الَّتِي هُمْ -

٨- أَطِيبِ الْكَلَامَ، وَأَفْشِ السَّلَامَ، وَصِلِ الْأَرْحَامَ، وَصَلِّ

بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، ثُمَّ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ -

٩- إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا،

وَأَبْتَغَى بِهِ وَجْهَهُ -

١٠- إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكْثُرُوا مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ فَافْعَلُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَ

شَيْءٌ أَنْجَحَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى، وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ -

١١- أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قِيلَ، كَيْفَ أَنْصُرُهُ

ظَالِمًا؟

قال: تَحْجِزْهُ وَتَرُدَّهُ عَنِ الظُّلْمِ، فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ -

١٢- أَلَا أَعْلَمُكُمْ كَلَامًا إِذَا قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللَّهُ تَعَالَى هَمَّكَ،

وَقَضَى عَنكَ دَيْنَكَ، قُلْ إِذَا أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ -"

١٣- الْإِسْلَامُ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ

الصلوة، وتؤدي الزكاة المفروضة، وتصوم رمضان، وتحج البيت -

١٤ - الإِيْمَانُ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَبِلِقَائِهِ،
وَبِرَسُولِهِ، وَتُؤْمِنَ بِالْبَعثِ الْآخِرِ -

الحکایات

MARFAZ-UL-OLOOMIL
ISLAMIA ACADEMY

الْغُرَابُ وَالْجَرَّةُ

مَرَّةً عَطِشَ غُرَابٌ وَأَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ الْمَاءَ - فَأَخَذَ يَبْحَثُ
وَبَدَلَ تَمَامَ الْجُهْدِ فِي طَلْبِ الْمَاءِ وَلَكِنْ بَدُونَ جَدْوَى - بَعْدَ
بَحْثٍ طَوِيلٍ وَجُهْدٍ مُتَوَاصِلٍ لَمْ يَجِدْ إِلَّا جَرَّةً فِي قَعْرِهَا قَلِيلٌ مِّنَ
الْمَاءِ - وَلَكِنَّهُ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى وُصُولِهِ إِلَى الْمَاءِ وَالْعَطَشُ قَدِ اشْتَدَّ
بِهِ فَأَعْمَلَ فِكْرَهُ فِي تَدْبِيرِ حِيلَةٍ يَرْفَعُ بِهَا الْمَاءَ إِلَيْهِ وَصَمَّمَ عَلَى
أَلَّا يَتْرُكَ الْمَكَانَ حَتَّى يَشْرَبَ مِنْ تِلْكَ الْجَرَّةِ -

عِنْدَ ذَلِكَ التَّفَتَّ حَوْلَهُ فَرَأَى أَحْجَارًا صَغِيرَةً هُنَا وَهُنَا
فَذَهَبَ إِلَيْهَا وَأَخَذَ وَاحِدًا مِّنْهَا بِمِنْقَارِهِ وَرَمَاهُ فِي الْجَرَّةِ
فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيلًا فَأَذْرَكَ أَنَّهُ إِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى عَمَلِهِ بَلَغَ مَرَامَهُ
فَمَا زَالَ يَنْقُلُ الْحِجَارَةَ وَيَرْمِيهَا فِي الْجَرَّةِ حَتَّى ارْتَفَعَ فِيهَا الْمَاءُ
إِلَى عُنُقِ الْجَرَّةِ - فَشَرِبَ الْغُرَابُ الْمَاءَ حَتَّى رَوَى بَعْدَ صَبْرِهِ
وَجَدَّهُ -

الكلبُ الطامعُ

مرّةً أصابَ كلباً جُوعٌ ومرّاً بحانوتِ جزّارٍ فاخْتَطَفَ منه
 قطعةَ لحمٍ وذهبَ بِهَا إلى خارجِ القريةِ ليأْكُلَهَا مُنفرداً-
 فى الطريقِ صادَفَ جَدْوَلًا عليه جِسْرٌ- فلَمَّا حَاوَلَ الكلبُ
 عبورَ الجِسْرِ رَأَى صُورَتَهُ فى المَاءِ فَظَنَّهُ كَلْبًا آخَرَ فى فَمِهِ قطعةُ
 اللحمِ أَيْضًا- فَعَزَمَ على أن يَخْتَطِفَ منه تِلْكَ القطعةَ فَوَثَبَ
 عليه- فلَمَّا فَتَحَ فَاهُ سَقَطَتْ قِطْعَتُهُ مِن فَمِهِ فى المَاءِ- هَكَذَا
 أَضَاعَ الذى كان فى فَمِهِ بَدَلًا أن يَأْخُذَ غَيْرَهُ-
 مَنْ أَضَاعَ مَا فى يَدِهِ طَمَعًا فى أن يَنَالَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِهِ فلا شكَّ
 أَنَّهُ يَنْدَمُ-

المَغْزَى: الحرصُ دَاءٌ وَبَيْلٌ-

وَصِيَّةُ رَجُلٍ لِأَوْلَادِهِ

كان لرجلٍ أربعةُ أولادٍ وكان يُحِبُّهم حُبًّا جَمًّا، ولكنهم كانوا دائماً يُشَاجِرُونَ فيما بينهم لِأَسْبَابٍ تافِهَةٍ وكان الأبُّ قلقاً ومُضْطَرَباً من هذا الشِجارِ والخِصامِ - كثيراً ما دَعَاهُمْ إلى الاتِّحادِ ولكن ذهب وَعَظَهُ سُدًى -

فلما مَرَضَ مَرَضَ الموتِ أَرَادَ أن يَنْصَحَهُمْ نصيحةً تَنْفَعُهُمْ بعدَ موته فَجَمَعَهُمْ يَوْماً وأحْضَرَ لهم حُزْمَةً مِنَ العَصِيِّ وَأَعْطَاهَا لِأكْبَرِهِمْ سِناً وطلبَ منه أن يَكْسِرَهَا فحاولَ كَسْرَهَا بِكُلِّ قُوَّةٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ كَسْرَهَا فأخَذَهَا وَأَعْطَاهَا لِإِخْوَتِهِ واحداً واحداً فلم يَمِكنُ لأحدٍ أن يَكْسِرَهَا -

وبعدَ ذلكَ تناوَلَ الأبُّ الحُزْمَةَ وحلَّ العَصِيَّ وَأَعْطَى كُلَّ واحدٍ منْ أولادِهِ عَصاً وطلبَ منه كَسْرَهَا فكسَرَهَا مَعَ السُّهولةِ -

فقال لهم: يا أولادى! أنتم مثلُ هذهِ الحُزْمَةِ - إن اجْتَمَعْتُمْ وَاتَّحَدْتُمْ لا يَغْلِبُكُمْ أحدٌ، وإن تَفَرَّقْتُمْ واختَلَفْتُمْ سَهَلَ على عَدُوِّكُمْ أن يَتَغَلَّبَ عَلَيْكُمْ -

المغزى: الاتِّحادُ قوَّةٌ -

السُّلْحَفَاءُ وَالْأَرْنَبُ

كانت أرنبٌ تغترُّ بالسرعةِ في الجريِ وتسخرُ من السُّلْحَفَاءِ على بَطءِ مَشِيهَا وتَنْظُرُ إليها نظرةً استخفافٍ -

ذاتَ يومٍ أرادتِ السُّلْحَفَاءُ أن تُسابقَ أرنباً في الجريِ فقالتَ لها: "إنى أشتاقُ إلى مُسَابَقَتِكَ لأعرفَ مدى قُوَّتِكَ" - فأجابتها الأرنبُ: "هل أنتِ مجنونةٌ كيف تُسَابِقِينِنِي وأنتِ تَمْشِينَ مَشِيَةَ المَرِيضِ" - فقالتَ لها السُّلْحَفَاءُ: "لستُ أمزحُ معكِ إنى مُصَمِّمَةٌ على السِّبَاقِ" -

وأخيراً قَبِلَتْ منها الأرنبُ التحدىَ لِلسِّبَاقِ، فَعَيَّنَتَا الهدفَ وَأَنْطَلَقَتَا تَعْدُوَانِ -

ثم إن الأرنبَ بِسرعتها وخِفَّتِها في الجريِ قَطَعَتْ مسافةً طويلةً في زمنٍ قليلٍ فَخَلَفَتِ السُّلْحَفَاءَ وعندما التفتتُ وَرَاءَهَا وَلَمْ تَرَهَا قَالَتْ: "السُّلْحَفَاءُ بعيدةٌ عنى فعلىَّ أن أُسْتَرِيحَ في هذا المَرَجِ الخصبِ" فوقفَتْ هناك للاستراحةِ فَغَلِبَهَا النُّعَاسُ فَنَامَتْ أَمَّا السُّلْحَفَاءُ فَأَخَذَتْ تَجِدُّو تَسْعَى دُونَ مَلَلٍ وَتَعَبٍ حَتَّى قَارَبَتْ إلى الهدفِ - لَمَّا اسْتَيْقَظَتِ الأرنبُ من النومِ رَأَتْ السُّلْحَفَاءَ قَرِيبَةً من الهدفِ وَأَنْطَلَقَتْ كَالسَّهْمِ تَوَدُّالسَّبَقَ

ولكن لم تُدركِ الهدفَ إلا بعدَ السلحفاةِ - ولم تنفعها سرعتها
ومها رتتها لأنها لم تنطلقْ في الوقت المناسب - فندمتُ على
تفريطها وخبيتها رغم سرعة عدوها -

الخبية لمن يغترُّ بنفسه فيتوانى، والظفر لمن يُبادرُ ويثابرُ -

المغزى: المُغترُّ بنفسه خائبٌ -

الاستغاثة الكاذبة

كَانَ وَلَدٌ يَرْعَى غَنَمًا فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعَى قَرِيبٍ
مِنْ قَرِيْبَتِهِ لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ -

ذاتَ يَوْمٍ أَرَادَ الْوَلَدُ أَنْ يَمْزَحَ مَعَ أَهْلِ الْقَرْيَةِ فَصَاحَ بِأَعْلَى
صَوْتِهِ: "الذئبُ الذئبُ! أغيثوني يا أهلَ القرية" فخرجَ الرجالُ
بِعَصِيَّتِهِمْ لِإِغَاثَتِهِ وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا هُنَاكَ شَيْئًا - فَعَادُوا إِلَى
بُيُوتِهِمْ، وَالْوَلَدُ يَسْخَرُ بِهِمْ وَيَضْحَكُ وَفِي الْيَوْمِ التَّالِيِ أَتَى ذئبٌ
حَقِيقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَاسْتَعَاثَ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ قَائِلًا: "الذئبُ
الذئبُ"! وَلَكِنْ لَمْ يَلْتَفِتْ لِنَجْدَتِهِ أَحَدٌ، لِأَنَّهُمْ ظَنُّوا أَنَّ الْوَلَدَ
يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ كَمَا فَعَلَ فِي الْيَوْمِ السَّابِقِ - وَكَانَتْ عَاقِبَةُ ذَلِكَ
أَنَّ الذئبَ سَطَا عَلَى الْغَنَمِ فَافْتَرَسَ بَعْدَ عَظِيمِ مَنَاهَا - وَلَوْ لَا
كَذِبُهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِهِ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ
وَجَاءُوا لِنَجْدَتِهِ -

المغزي: (١) لا يُصدِّقُ الكذوبُ، وَإِنْ صَدَقَ -

(٢) الكذبُ يُهْلِكُ -

الشرُّ بالشرِّ

كان ولدٌ فقيرٌ جالساً في الطريق يأكلُ خُبزاً، فرأى كلباً ينامُ على بُعْدٍ فنَادَاهُ وَمَدَّ إِلَيْهِ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ - ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَاقْتَرَبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ - فَضْرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلَى رَأْسِهِ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَصِيحُ مِنْ شِدَّةِ الْأَلْمِ -

في ذلك الوقتِ كان رجلٌ يُطَلُّ من شُبَاكِهِ وَرَأَى مَا فَعَلَ الصَّبِيُّ وَمَعَهُ عَصَاً خَبَأَهَا وَرَاءَهُ وَنَادَى الصَّبِيَّ وَأَبْرَزَلَهُ رُوبِيَّةً، فَتَقَدَّمَ الصَّبِيُّ نَحْوَهُ مُسْرِعاً وَ مَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الرُّوبِيَّةَ - فَضْرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَى أَصَابِعِهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَصْرُخُ - ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ: "لِمَ ضَرَبْتَنِي وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئاً؟" فَاجَابَهُ الرَّجُلُ: "وَلِمَ ضَرَبْتَ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئاً" -

المغزى: جزاءُ سيئةٍ سيئةٌ مثلها -

القرْدُ والنَّجَّارُ

يُحَكِّي أَنَّ قِرْدًا زَأَى نَجَّارًا يَشُقُّ خَشَبَةً بَيْنَ وَتَدَيْنِ وَهُوَ
 رَاكِبٌ عَلَيْهَا فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يُحَاكِيَ النَّجَّارَ فِي شَقِّ
 الخَشَبَةِ - بعدَ وقتٍ قليلٍ ذهبَ النَّجَّارُ لبعضِ شَأْنِهِ فَقامَ القِرْدُ
 على الفورِ وركبَ الخَشَبَةَ فَتَدَلَّى ذَنْبُهُ فِي الشَّقِّ وَنَزَعَ الوَتِدَ
 فَلَزِمَ الشَّقَّ على ذَنْبِهِ فَأَغشىَ عَلَيْهِ - ثمَّ جَاءَ النَّجَّارُ فَرَأَاهُ مَوْضِعَهُ
 فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ يَضْرِبُهُ فَكَانَ مَا لَقِيَ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا
 أَصَابَهُ مِنَ الخَشَبَةِ -

مَنْ دَخَلَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ لَقِيَ مَا لَا يُرْضِيهِ -

المغزى: التَّدخُّلُ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ مُضِرٌّ -

فأسُ الفلاحِ وَالْمَلِكُ

ذَهَبَ فَلَاحٌ مَرَّةً إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ لِيَقْطَعَ الْأُخْشَابَ فَجَاءَ
سَقَطَتْ فَأْسُهُ فِي النَّهْرِ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ إِخْرَاجَهَا، لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
يَعْرِفُ السَّبَّاحَةَ فَجَلَسَ عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَزِينًا بَاكِيًا - وَبَيْنَمَا
هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ أَحَدًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ - فَسَأَلَهُ الْمَلِكُ
عَنْ سَبَبِ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ - فَأَجَابَهُ الْفَلَاحُ بِأَنَّ فَأْسَهُ قَدْ سَقَطَتْ
فِي النَّهْرِ وَأَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَى إِخْرَاجِهَا - فَغَطَسَ الْمَلِكُ فِي النَّهْرِ
وَوَجَدَ مَعَهُ فَأْسٌ مِنْ الذَّهَبِ وَقَالَ لِلْفَلَاحِ: "هَلْ هَذِهِ
فَأْسُكَ؟" فَقَالَ الْفَلَاحُ: "لَا" - فَغَطَسَ الْمَلِكُ مَرَّةً ثَانِيَةً وَوَجَدَ
بِفَأْسٍ مِنْ فِضَّةٍ - وَقَالَ لِلْفَلَاحِ: "هَلْ هَذِهِ فَأْسُكَ؟" فَقَالَ
الْفَلَاحُ: "لَا - إِنَّ فَأْسِي مِنَ الْحَدِيدِ" - فَغَطَسَ الْمَلِكُ وَوَجَدَ مَعَهُ
فَأْسُ الْفَلَاحِ، وَقَالَ لَهُ: "هَلْ هَذِهِ فَأْسُكَ؟" قَالَ: "نَعَمْ" -
فَأَعْطَاهُ الْمَلِكُ الْفَأْسَ الذَّهَبِيَّةَ وَالْفِضِّيَّةَ مَعَ فَأْسِهِ جَزَاءً لَهُ عَلَى
صِدْقِهِ فَأَخَذَهُمَا الْفَلَاحُ وَأَنْصَرَفَ مَسْرُورًا -

المغزى: الصِّدْقُ كَنْزٌ -

الرسائل

MARKAZ-UL-OLOOMIL
ISLAMIA ACADEMY

أَيُّهَا الْوَلَدُ!

إذا أردت أن تكتب خطاباً فأحضر ورقةً وقلمًا واكتبْ بالقلم على الورقة ما تريدُ ولا حظ السهولة والسلاسة والإيجاز عند الكتابة واحذر الألفاظ الصعبة والعبارات المغلقة - لا بد من أن يكون خطابك بألفاظٍ جليّةٍ وعباراتٍ مفهومةٍ وبخطٍ واضحٍ جميلٍ -

بعد أن فرغت من الكتابة ضع الخطاب في ظرفٍ وأغلقه واكتب عليه عنوان المرسل إليه - وأصق طابع البريد في أعلى الظرف من الجهة اليمنى ثم ضعه في صندوق الخطابات -

أَيُّهَا الْوَلَدُ!

بعد أن تُودع خطابك في صندوق الخطابات يجيء ساعي البريد ويحمل الخطاب في محفظته ويذهب به إلى مكتب البريد - بعد يوم أو يومين يصل الخطاب إلى المرسل إليه -

عناصر الرسالة:

(١) المصدر و التاريخ: المصدر هو مكان إرسال الرسالة -
ويذكر التاريخ بعد ذكر المصدر -

(٢) الديباجة: وهي تختلف باختلاف الأشخاص الذين نكتب

لهم إن كان الشخصُ المرسلُ إليه من درجتنا سِنًا وَعِلْمًا نُخَاطِبُهُ
بكلمة: عزيزى أو صديقى أو أخى أمّا إذا كان أَرْفَعَ مِنَّا مَقَامًا
أَوْ سِنًا فَنُخَاطِبُهُ بكلمة: سيدى أو حضرة الفاضل-

(٣) التحيّة: وهى أيضًا تختلف باختلاف الأشخاص فينبغى أن
يُراعى فيها السِنُّ والمكانة الاجتماعية-

(٤) الموضوع: هو المقصودُ من الرسالة لذلك يَنبغى أن يكونَ
بوضوحٍ وسهولةٍ وإيجازٍ بعيداً عن الإبهام والصعوبة-

(٥) الخاتمة وعبرة التأدب: ينبغى أن تختم الرسالة بعبارة لطيفة
ثم تليها عبارة التأدب-

(٦) التوقيع: بعد الخاتمة يُوقّع المرسلُ لجهة الشمال ويذكر معه
عنوانه-

وإليك أيها الطالبُ الذكى رسالة نموذجيةً تَظْهَرُ فيها
عناصرها-

(١) المصدر والتاريخ: دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره

فى ٢١-١١-١٩٩٦م

(٢) الديباجة: حضرة الصديق الفاضل السيد محمد عظيم-

(٣) التحيّة: السلام عليكم ورحمة الله وبركاته-

(٤) الموضوع: من مُدَّة طويـلَةٍ لم أتسلَّم منك الرِّسالةَ كمُّ أنا
مشتاقٌ لزيارتك فعَلَى الأقلِّ اكْتُبْ إلى الرِّسالةِ فالرِّسالةُ نصفُ
المشاهدةِ-

رَجَائِي أَنْ لَا تَضِنَّ عَلَيَّ بِجَوَابِ الرِّسالةِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ
يُمَتِّعَنِي بِلِقَائِكَ-

مِنِّي إِهْدَاءُ التَّحِيَّاتِ إِلَى جَمِيعِ أَفْرَادِ الأُسْرَةِ وَالْإِخْوَانِ
وَالأَصْدِقَاءِ-

(٥) الخاتمة وعبارة التأدب: ختاماً: إني ياعزيزي في انتظار
رسالتك ومُستعدُّ لكل خدمةٍ تُكَلِّفُنِي بِهَا-
وَتَفَضَّلْ بِقَبُولِ فَائِقِ الاحترام-

(٦) التوقيع

صديقك المخلص

محمد جليل

من تلميذٍ إلى والده يصف حال مدرسته

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره

١٠ سبتمبر سنة ١٩٩٧م

سيدي والدي المحترم دام ظلّه العالی!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد-

فإني أكتبُ هذه الرسالة من مدرستي المحبوبة وأبعثُ بها إليكم مُعبراً عن سروري واغتباطي راجياً ألاّ تشغّلوا أنفسكم بالتفكير في أمري، لأنني أعيشُ في المدرسة بين الأصدقاء هم مني بمنزلة الإخوة وأنا لنجدُ من حضراتِ الأساتذة عطفًا كعطفِ الوالدِ على الولد-

إننا من بلدانٍ مُختلفةٍ ولكنّ المدرسة جمعتُ بيننا- وربطُ بين قلوبنا ذلك الغرضُ النبيلُ الذي اغتربنا من أجله وهو طلبُ العلم وتحسينُ الأخلاق-

وفي المدرسة ملاً عبُ رياضيةً ونادٍ نجتمع فيه ومطعمٌ، ومكتبةٌ- ونحن نستفيدُ من كلِّ ذلك ونأخذُ من كلِّ شيءٍ نصيباً وغرفاتُ النوم نظيفةٌ، وفيها من وسائلِ الراحة ما يجعلُ الإنسانَ مُستريحاً مطمئناً-

وإني لأشكُرُ وَالِدِي عَلَي حُسْنِ اخْتِيَارِهِ لِهَذِهِ الْمَدْرَسَةِ الَّتِي
تُوفِّرُ لِي كُلَّ أَسْبَابِ الرَّاحَةِ وَالتَّرْبِيَةِ -

وَأَطِيبُ التَّمَنِّيَاتِ وَأَخْلَصُ التَّحِيَّاتِ لِأُمَّيِ الْمُحْتَرَمَةِ وَالْإِخْوَةِ

الأحباء -

ولدكم المطيع

محمد رضوان

رسالة من صديقٍ إلى صديقٍ يُهنئه بالنجاح

من قاعة الامتحان

١٤ فبراير ١٩٩٧م

صديقى المُجدُّ أدامَ اللهُ توفيقه!

أُقدِّمُ لَكَ أَزكى التَّحِيَّاتِ وَأَسنى الأَشواقِ وبعد
فَقَدِ اطَّلَعْتُ فى الصُّحُفِ على نَتيجَتِكَ فى الامتحانِ و
قَرَأْتُ رَقَمَ جُلوسِكَ بارِزاً بين أرقامِ النَّاجِحِينَ ، فامْتَلَأَ قلبى
سَعادَةً وَسُرُورَةً سُوراً عَظِيماً ، وَأَسرَعْتُ لكتابةِ هذه الرسالة
إِليك مُعَبِّراً عن شعورى وسرورى ومُهَنِّئاً صَدِيقى بِفوزِهِ
العظيمِ-

ولا عَجَبَ يا أِخى! إذا كُنْتَ فى مُقَدِّمَةِ النَّاجِحِينَ فَأَنْتَ
مِثالٌ لِلتَّلْمِيذِ المُجَدِّ فى عَمَلِهِ وَالْمُجْتَهِدِ وَالعارِفِ لِواجِبِهِ-
وَقَدِ كُنْتَ دائِماً مَوْضِعَ إِعْجابِ إِخوانِكَ ، وَثِناءِ أَساتِذَتِكَ
وتِلْكَ هى صِفاتُ النَّجاحِ ومُؤَهَّلاتُ الفِلاحِ-

إِنِّى أَتَقَدَّمُ إِليكِ بِأَطيبِ التَّهْنِائِ القَلْبِيَّةِ لِنجاحِكَ الباهرِ
الذى أَفْرَحَ قلبى وَأُثَلِّجَ صَدْرى- وَإِنِّى أَرْجُو أن يُدِيمَ اللهُ
عَلَيْكَ نِعْمَةَ التَّوْفِيقِ وَ النِّجَاحِ فى كُلِّ مَرَحَلَةٍ من مَراحِلِ

حياتك الطويلة السعيدة كما أرجو أن تقبل هذه التهنئة
الصادقة التي أبعثُ بها إليك-

وأتمنى لك أطراذ التقدّم والفلاح-

صديقك المخلص

رقم الجلوس: ١٢٣٤

MARKAZ-UL-OLOOMIL
ISLAMIA ACADEMY

رسالة من ولدٍ إلى والده لطلب النقود

من قاعة الامتحان

١٢ إبريل ١٩٩٧م

حضرة والدى المكرّم حفظه الله!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته--

أرجو من الله تعالى أن تكون مُتمتعا بصِحَّةٍ وعافية- إنى مُشفاقٌ إليكم جميعاً، وأحنُّ إلى لقاءكم- لولا العلمُ وحبُّه لَمَا رَضِيتُ بهذا الفراقِ الطويلِ-

قَدْ مَضَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ هُنَا فِي الْمَدْرَسَةِ وَأَنَا أَنْفِقُ مِنْ ذَلِكَ الْمَبْلَغِ الَّذِي تَكَرَّمْتُمْ بِهِ عَلَيَّ يَوْمَ غَادَرْتُ بَيْتِي- هذه الفلوسُ قد نَفَدَتْ فِي حَوَائِجِي وَالآنَ صَفِرَتِ الْأَيْدِي وَأَنَا ياسيدي الوالد! في حاجةٍ مَاسَّةٍ إلى نقودٍ لِكَيْ أَشْتَرِيَ بعضَ الكُتُبِ والأدواتِ المدرسيَّةِ- وفصلُ الشِّتَاءِ مُقْبِلٌ وَأُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ الملبسَ الشِّتَوِيَّةَ- ولذلك أرجو من حضرتكم أن تُرْسِلُوا إِلَيَّ خَمْسَ مِائَةِ رُوبِيَّةٍ كَرَمًا عَلَيَّ وَشَفَقَةً عَلَيَّ أَحْوَالِي- لَوْلَا شِدَّةُ الْحَاجَةِ لَمَا أزعجتُك بطلبِي-

وأرجو أن تُبَلِّغُوا سيدتي الوالدةَ مَحَبَّتِي وإِحْلَاصِي

۱۳۷

وكذلك إخوتى جميعاً-

ختاماً: أرجو من الله أن يُوفِّقنى لرضاكم

والسلام عليكم ورحمة الله و بركاته

ابنك البار

رقم الجلوس: ۱۴۶۸۹

MARKAZ-UL-LOOMIL
ISLAMIA ACADEMY

من تلميذٍ إلى والدته يُخبرُها بالنَّجاح في الامتحان

من قاعة الامتحان

٨ نوفمبر سنة ١٩٩٧ م

سيّدتى الوالدة الحنون

أُقبِلُ يَدَيْكَ وَأُهْدِيكَ تَحِيَّاتِي وَأَشْوَاقِي - وبعد:

ظننتُ أَنَّكَ مُشْتَاقَةٌ إِلَى التَّعَرُّفِ عَلَيَّ نَتِيجَتِي فِي

الامتحان - لذلكُ أَحَرَّرْتُ لَكَ هَذِهِ الرِّسَالَةَ لِأَبَشِّرُكَ بِنَجَاحِي -

جَرَى أَمْسٍ إِعْلَانُ النِّتَائِجِ لِلْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيَّةِ وَقَدْ وَفَّقَنِي

اللَّهُ وَنَجَحْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ بِنَجَاحٍ رَائِعٍ - فَظَهَرَ اسْمِي فِي عِدَادِ

النَّاجِحِينَ الْمُبْرَزِينَ - حِينَمَا سَمِعْتُ نَبَأَ فَوْزِي طَرْتُ فَرِحًا وَكَانَ

سُرُورِي عَظِيمًا بِهَذِهِ النِّتِيجَةِ الْمُسْرِفَةِ الَّتِي وَفَّقَنِي اللَّهُ إِلَيْهَا -

وَالنَّجَاحُ قَدْ أَنْسَانِي جَمِيعَ تَعَبِي وَعَنَائِي الَّذِي لَقِيتُهُ خِلَالَ أَيَّامِ

الاسْتِعْدَادِ لِلْإِمْتِحَانِ - وَلَا أَنْسَى تَوْصِيَّاتِ سَيِّدِي الْوَالِدِ

وَدَعْوَاتِكَ الصَّالِحَةَ - يَا سَيِّدَتِي الْوَالِدَةَ - الَّتِي أَخَذْتُ بِيَدِي

فَقَادَتْنِي إِلَى النِّجَاحِ وَالْفَلَاحِ وَإِنِّي أَشْكُرُ اللَّهَ الَّذِي أَعْطَانِي

وَالدَا رَحِيمًا وَوَالِدَةً عَطُوفَةً نَشَأْتُ فِي ظِلِّ رِعَايَتِهِمَا -

ختامًا: أرجو أن تزفوا بشرى نجاى للجميع من أفراد
الأسرة والأقارب - ودمتم جميعاً بخير و سرور -

ولدى البار

رقم الجلوس: ٧٨٣

رسالة تَعَزِيَّةٍ بوفاة أبي

شاد باغ لاهور

١٥ مارس ١٩٩٧ م

صديقي العزيز أَلْهَمَهُ اللهُ الصَّبْرَ!

السلام عليكم ورحمة الله و بركاته

اليوم تَسَلَّمْتُ رِسَالَتَكَ فَلَمَّا قَرَأْتُ نَبَأَ وِفَاةِ والدِكَ طَارَ لُبِّي، وَهَاجَ صَدْرِي، وَتَفَجَّرَتْ عَيْنَايَ بِالدُّمُوعِ - يَا أَخِي! إِنَّهُ نَبَأٌ مُؤَلِّمٌ وَمُذْهِلٌّ فَإِنَّ والدَكَ - رَحِمَهُ اللهُ - كَانَ رجلاً عَظِيمًا عَدِيمَ النَّظِيرِ وَكَانَ يَنْبُوعَ العَطْفِ وَالشَّفَقَةِ عَلَى عَائِلَتِهِ وَبَيْنِهِ كَمَا كَانَ مُحِبًّا عِنْدَ جَمِيعِ النَّاسِ - لَهُ فِي كُلِّ قَلْبٍ مَكَانٌ - وَهُوَ بِكُلِّ لِسَانٍ مَمْدُوحٌ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ -

يا عزيزي! إن الموتَ أَمْرٌ مُحْتَمٌّ لَا مَحِيصَ عَنْهُ - لَا يَنْجُو مِنْهُ إِنْسٌ وَلَا جِنٌّ - كُلُّ مَخْلُوقٍ إِلَى مَمَاتٍ وَالدُّنْيَا كُلُّهَا إِلَى الفَنَاءِ - وَلَا مَفَرَّ مِنْ قَضَاءِ اللهِ تَعَالَى - هُوَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا سَبِيلَ لِرَدِّأَمْرِ اللهِ - وَلَا بَقَاءَ لشيءٍ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا - كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ تَعَالَى -

يَا أَخِي! يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَرْجِعَ إِلَى حَظِيرَةِ الصَّبْرِ لِأَنَّ الجَزَعَ

لَا يَرُدُّ فَايْتًا - فَلذَلِكَ يَا عَزِيزِي! اجْعَلْ صَبْرَكَ وَمَزَاءَكَ جُنَّةً مِنْ

أَلَمِ الْأَحْزَانِ وَفِي الصَّبْرِ أَجْرٌ وَثَوَابٌ -

أَخِيرًا أَدْعُو مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُمِدَّكَ بِالصَّبْرِ وَالسُّلْوَانِ وَيُجْزِلَ

عَلَيْهِ ثَوَابَكَ -

أَخُوكَ وَشَرِيكَ حَزْنِكَ

مُحَمَّدُ الْكِرَامِ

رسالة من صديقٍ قرؤى يدعُو صديقه الحَضْرَى لِقَضَاءِ
إجازاتِ الصيفِ فى قرْبته-

ميانى

١٤-٤-١٩٩٧م

صديقى الحميم السيد أحمد على

تَحِيَّةٌ طَيِّبَةٌ وَأَشْوَاقًا قَلْبِيَّةً- وبعد:

إِنَّ الْمَوْسِمَاتِ التَّعْلِيمِيَّةَ تُغْلِقُ أَبْوَابَهَا عَمَّا قَرِيبٍ لِإِجَازَاتِ
الصَّيْفِ فَأَنَا أَنْتَهَرُ هَذِهِ الْفُرْصَةَ لِأَدْعُوكَ إِلَى قَضَاءِ هَذِهِ
الإجازاتِ فى قرْبتي الجمليَّة- وَلَا أَظُنُّكَ يَا صَدِيقِي! مُخْبِيًّا
رَجَائِي-

الآنَ قَدْ أَقْبَلَ فَصْلُ الصَّيْفِ بِحَرِّهِ الشَّدِيدِ وَقَدْ أَعْدَدْتُ لِهَذِهِ
الأيامِ بَرْنَامَجًا مُمْتَعًا- نَتَمَتَّعُ بِالْحَيَاةِ الْقَرْوِيَّةِ وَبِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ-
نَقْضِي الْأَيَّامَ بَيْنَ الْهُدُوءِ وَالْجَمَالِ، وَبَيْنَ السَّذَاجَةِ وَالْبَسَاطَةِ-
هُنَاكَ تَعْرِفُ كَيْفَ يَعْشُرُ النَّاسُ عَيْشَةً سَازِجَةً بِصَدَقٍ وَأَمَانَةٍ
وَكَيفَ يُظْهِرُونَ سُرُورَهُمْ لِلضُّيُوفِ وَكَيفَ يَتَعَاوَنُونَ فِيمَا
بَيْنَهُمْ-

مَاعَدًا ذَلِكَ، نَخْرُجُ إِلَى الْحَقُولِ وَالْبَسَاتِينِ وَنَتَمَتَّعُ أَنْظَارَنَا

بِمَشَاهِدِ الْفِطْرَةِ وَالْجَمَالِ وَنَجْلِسُ تَحْتَ الْأَشْجَارِ الْخَضْرَاءِ
وَالْخَمَائِلِ الْوَارِفَةِ وَنَسْتَعِيدُ ذِكْرِيَاتِنَا الْمَاضِيَةَ وَنُجَدِّدُ الْمَاضِيَ
الْجَمِيلَ -

فَإِنِّي أَدْعُوكَ دَعْوَةً خَاصَةً لِقَضَاءِ الْإِجَازَاتِ فِي قَرِيَّتِي وَلَا
أَقْبَلُ لَكَ عُذْرًا، لِأَنَّ الْحَيَاةَ لَا تَصْنُفُو لِي إِلَّا بِقُرْبِكَ - أَرْجُو أَنَّكَ
لَا تَتَأَخَّرُ عَنِ تَلْبِيَةِ الدَّعْوَةِ -

خِتَامًا: إِنِّي بَانْتِظَارِ جَوَابِكَ بِالْإِيجَابِ وَأَتَمْنَى لَكَ دَوَامَ
الصَّحَةِ وَالْعَافِيَةِ -

صديقك الذي لا ينساك

أنور سعيد

علمت أن أحداً من أصدقاءك قد رسبَ في الامتحان
أكتبُ إليه رسالةً تُواسيه وتُنصحه فيها بالجدِّ

والاجتهادِ للامتحان القادمِ

من قاعة الامتحان

١٨ يناير ١٩٩٧م

صديقي المحترم السيد عبدالجليل

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

قدمتُ فترةً طويلةً انقطعتُ فيها رسالاتك - لعلَّ
الاستعدادَ للامتحان شغلكَ عن كتابة الرسالة - وكنتُ في
انتظارِ نتيجتك وخيرِ نجاحك ولكن ساءنى نبأ رُسوبك في
الامتحان وهانذا أبدأُ بالمراسلة لا لِلؤمك على الفشل، بل
لِأشجعك على تحمُّل هذه النتيجة المؤسفة والإعدادِ
للامتحان المقبل -

لست أنتَ أوَّلَ مَنْ رسبَ في الامتحان، بل إن كثيراً من
الطلاب يرسبون على رَغْمِ اجتهادهم بسبب بعض أسبابٍ
وعقباتٍ تحوُّلُ دونَ نجاحهم مهما كانوا أذكياء - بالإضافة
إلى ذلك، الفشلُ أعظمُ حافِزٍ للتقدُّم والنجاح ولولاه لَمَا شَعَرَ

الانسانُ بلذَّةِ النصرِ-

ولكن مع ذلك أُصْرِحُ لَكَ أَنَّكَ لَمْ تُحَضِّرْ لِلامْتِحَانِ تَمَامًا
وَلَمْ تَدْرُسْ جَمِيعَ الدَّرُوسِ بِدِقَّةٍ وَأَنْتِبَاهٍ وَأَنَّكَ اعْتَمَدْتَ عَلَى
ذَكَائِكَ فَقَطْ فَعَجَزْتَ فِي الامْتِحَانِ عَنْ إِجَابَةِ الْأَسْئَلَةِ-

إِنِّي يَا صَدِيقِي الْعَزِيزِ، أَطْلُبُ مِنْكَ بِاسْمِ صِدْقَاتِنَا أَنْ تَخْلَعْ
رِدَاءَ الْكَسَلِ وَتُثَابِرَ فِي تَحْضِيرِ الدَّرُوسِ وَكَثْرَةِ الْمَذَاكِرَةِ لَيْلًا
وَنَهَارًا وَإِذَا لَمْ تَفْهَمْ شَيْئًا مِنَ الدَّرُوسِ فَاسْتَفْسِرْ مِنْ إِخْوَتِكَ
وَمُعَلِّمَيْكَ، لِأَنَّ الْإِنْسَانَ مَهْمَا كَانَ عَالِمًا فَهُوَ بِحَاجَةٍ إِلَى
الْآخَرِينَ-

بَعْدَ كُلِّ هَذَا تَقَدَّمْ إِلَى الامْتِحَانِ بِعِزْمٍ أَكِيدٍ فَالنَّجَاحُ يَلْتَمُّ
قَدَمَيْكَ-

وَخِتَامًا أَطْلُبُ مِنَ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ النَّاجِحِينَ فِي امْتِحَانِ
السَّنَةِ الْقَادِمَةِ وَمَنِي إِهْدَاءُ أَزْكَى التَّحِيَّاتِ إِلَيْكَ وَالْأَهْلِ
الْكَرَامِ- أَتَمَّنِي لَكَ النَّجَاحَ وَالصَّحَّةَ-

صديقك الوفي

رقم الجلوس: ٤٦٨

سافرت إلى بلد بعيد وعلمت أن أخاك يُقصرُ في
دروسه فاكتبُ إليه نصيحًا-

من قاعة الامتحان

٢٨ فبراير ١٩٩٦م

أخى العزيز
وفَّقك اللهُ إلى سعادة الدارين!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته: وبعد

إننى شديدُ الاشتياقِ إليكم جميعاً فلقد مضتُ سنواتٌ وأنا
بعيدٌ عن البيتِ الذى فيه تولدتُ، والأهلِ الذين تحتَ ظلِّهم
ترعرعتُ- ولكن الذى أقلقنى كثيراً هو إعراضك عن تحصيلِ
العلومِ واشتغالكَ بما لا يعينك

قد تلقيتُ عنك أنباءً غيرَ سارةٍ وبلغنى أنك قد هجرتَ
العِلْمَ وَغِبتَ عن المدرسةِ وقصرتَ فى دروسك وتقصى الأيامَ
فى لهوٍ ولعبٍ وتقتلُ الوقتَ بدونِ فائدةٍ وتضيعُ شبابك فى
غفلةٍ، فأبادرُ إلى كتابةِ هذه الرسالةِ إليك نصيحاً وأرجو منك
أن تَضَعَ أذُنِكَ على نُصْحِي، فتعودُ إلى المدرسةِ وتُتَلَفَى
ما قصرتَ فى دروسك وتبذلُ وسعَكَ فى تحصيلِ العلمِ لِكى
تُصبحَ انساناً ممتازاً و تنجحَ فى حياتك-

يَا أُخِي! إِحْرَصْ عَلَى الْاجْتِهَادِ مَا اسْتَطَعْتَ وَأَصْرِفْ
 جُهِدَكَ إِلَى تَحْصِيلِ الْعِلْمِ، فَلَا مَلْجَأَ لَنَا إِلَّا الْعِلْمُ فَهُوَ ثَرُونَا الَّتِي
 لَا تَنْفَدُ-

وَالزَّمْ مَدْرَسَتَكَ، وَاعْكِفْ عَلَى دُرُوسِكَ سَلَّمَكَ اللَّهُ فِي
 الدَّارَيْنِ-

أخوك

رقم الجلوس: ١١٦

الطائفات

MARKAZI ZILLOO LOMIL
ISLAMIA ACADEMY

الطلبُ لحصولِ عُطلةٍ للاشتراكِ فى زواجِ الأخِ الأكبرِ

صاحبِ السَّموِّ والسيادةِ عميدِ الكليةِ الحكوميةِ

السلامِ عليكمِ ورحمةِ اللهِ وبركاته-

تَلَقَّيْتُ مساءَ الأُمسِ رِسالةً منِ ساعى البريدِ ولما قرأتُها
طارَ قَلْبِي فرحاً و سروراً، لأنَّها جاءتْ تَحْمِلُ لِي البُشرى
بزواجِ أخى الأكبرِ-

ياسيدى! يومُ الجمعةِ الآتيةِ يكونُ يومَ زواجِ أخى وهذا اليومُ
سرورُ فؤادى وبَهجةُ نفسى وأنسُ رُوحى-

أرجو من سيادتكم أن تسمَّحوا لى عطلةً ثلاثةِ أيامٍ لِأَشْتَرِكَ
فى سَعاداتِ الأسرةِ وأُفْرَاحِها-

ولا أزالُ شاكرًا

المُقدِّمُ

الطلبُ لحصولِ عَطَلَةٍ لأجلِ المرضِ

حضرة صاحب السيادة مدير دارالعلوم المحمدية الغوثية

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته-

كُنْتُ أُحِسُّ صُدَاعًا فِي رَأْسِي مِنْذُ بَضْعَةِ أَيَّامٍ وَلَكِنْ

مَا بَالَيْتُ وَلَا اخْتَفَلْتُ بِهِ وَمَا زِلْتُ أَحْضُرُ فِي الدُّرُوسِ - وَلَكِنْ

أُصِبتُ أَمْسٍ بِمَرَضٍ أَلْزَمَنِي الْفِرَاشَ فَذَهَبْتُ إِلَى الطَّيِّبِ

لِلْفَحْصِ وَالْمَعَايِنَةِ، وَلَقَدْ تَبَيَّنَ لِي أَنِّي مُصَابٌ بِالْحُمَّى وَهَذَا

يَسْتَلْزِمُ لِي الرَّاحَةَ مُدَّةَ أُسْبُوعٍ عَلَى الْأَقْلِّ -

وَأَرْجُو مِنْ حَضْرَتِكُمُ التَّكْرَمَ بِإِعْطَائِي عَطَلَاتِ الْأُسْبُوعِ

الكَامِلِ كَمَا أحتَاجُ إِلَى أَدْعِيَتِكُمُ الْمُخْلِصَةِ صَبَاحَ مَسَاءٍ -

المقدم

عبدالرسول

الطلب لحصول عطلةٍ لأمرٍ هامٍ

حضرة السيد الأستاذ عميد الكلية

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته - وبعد

فقد عرّض لي أمرٌ هامٌ قد منَعني عن الحضور في المَدْرَسَةِ

فلا يمكن لي اليوم أن أ حضرَ المدرسةَ وأتلقَى الدروسَ -

فلذلك ياسيدي! أرجو من سيادتكم إعطاءى عطلةَ يومٍ

واحدٍ - أمّا ما يَفُوتُنِي مِنَ الدُّروسِ فَسَوْفَ أَتَدَارَكُهَا إِنْ شَاءَ

الله -

ولن أنسى يدكم الباهرة -

المقدم

ا-ب-ج

رقم الجلوس: ١١٥

طلب إلى عميد الكلية للإعفاء عن رسوم الكلية

فضيلة الأستاذ الدكتور عميد الكلية

أُهدى إلى سيادتكم أزكى التّحيات وأسنى التّسليمات-
 إني أقدم إلى حضرتكم هذا الطلب لألفتَ نظرَكم إلى ظروفى
 الصّعبة-

ياسيدى! إني أنتسبُ إلى أسرةٍ فقيرةٍ ووالدى كبير السنّ لا
 يقدرُ على العملِ فلذلك أنا لا أتحمّلُ مصاريفَ الكليةِ ولا
 يمكنُ لى أن أتواصلَ الدّراسةَ إلا إذا أُعفيتُ عن رسومِ الكلية-
 فإني أرجو من سيادتكم أن تتكرّموا بالإعفاء عن رسومِ الكليةِ
 لكى أستمرّ فى تحصيلِ العلمِ وأروى غليلَ العلمِ والمعرفةِ وأبنيَ
 لِنفسى ولأسرتى مُستقبلاً زاهراً-

وتقبّلوا مِنى أسنى آياتِ التشكّر والاحترام

ولا ازال شاكرًا!

المقدم

فوزى طائل

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

المفاتيح

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَدٌ لِأَشْرِيكَ لَهُ فِي ذَاتِهِ، وَلَا فِي صِفَاتِهِ، وَلَا فِي أَعْمَالِهِ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ، هُوَ حَيٌّ وَقَيُّومٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ-

هُوَ اللَّهُ رَبُّنَا الَّذِي رَبَّنَا وَرَبِّي الْعَالَمِينَ بِنِعْمِهِ، وَخَلَقْنَا وَخَلَقَ الْعَالَمِينَ مِنْ عَدَمٍ إِلَى وَجُودٍ، وَهُوَ مَعْبُودُنَا وَلَيْسَ لَنَا مَعْبُودٌ سِوَاهُ، خَلَقْنَا لِعِبَادَتِهِ وَطَاعَتِهِ وَاتَّبَاعِ أَمْرِهِ وَاجْتِنَابِ نَهْيِهِ-

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَوْجَدَ كُلَّ شَيْءٍ، خَلَقَ الْهَوَاءَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَجَعَلَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ وَبِهِ يَنْبُتُ الزَّرْعُ وَالثَّمَرُ وَيَتَوَقَّفُ عَلَيْهِ الْحَيَاةُ- وَجَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا وَالشَّمْسَ ضِيَاءً- وَلِلشَّمْسِ فَضْلٌ كَبِيرٌ فِي حَيَاتِنَا- جَعَلَ النَّهَارَ لِنَعْمَلَ فِيهِ وَاللَّيْلَ لِنَسْكُنَ فِيهِ، خَلَقَ لَنَا الْأَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَاءَ بغيرِ عَمَدٍ- وَكُلُّ شَيْءٍ فِي الْكُونِ مَظْهَرٌ مِنْ مَظَاهِرِ قُدْرَتِهِ وَيَدُلُّ عَلَى وَجُودِهِ وَوَحْدَانِيَّتِهِ-

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ لِلْإِنْسَانِ وَمَيَّزَهُ عَنْ سَائِرِ الْمَخْلُوقَاتِ وَجَعَلَهُ أَشْرَفَ الْخَلَائِقِ وَخَلَقَهُ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ، أَعْطَاهُ الْيَدَ لِيَعْمَلَ بِهَا، وَالْعَيْنَ لِيُبْصِرَ بِهَا مَشَاهِدَ الْكُونِ، وَاللِّسَانَ

لِيُعَبَّرَ بِهِ عَمَّا فِي ضَمِيرِهِ، وَالْعَقْلَ لِيَتَفَكَّرَ بِهِ وَلِيَتَدَبَّرَ فِي هَذَا الْكُونِ
الْوَاسِعِ- وَهَذَا يَقْتَضِي أَنْ يُمَضَى الْإِنْسَانُ حَيَاتَهُ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ
تَعَالَى وَإِطَاعَتِهِ وَخِدْمَةِ بَنِي آدَمَ-

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَرْسَلَ رَسُولًا وَأَنْبِيَاءَ لِهَدَايَةِ النَّاسِ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتَابَ وَالصَّحَافَ وَأَعْطَاهُمُ الْمُعْجِزَاتِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى صِدْقِ
نُبُوَّتِهِمْ- مَنْ آمَنَ بِهِمْ أَفْلَحَ فِي الدَّارَيْنِ فَلَهُ الْجَنَّةُ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدًا فِيهَا- وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِمْ فَلَهُ الْجَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْمُلْكُ يُعْزُ
مَنْ يَشَاءُ وَيُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهَبُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ وَيَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
يَشَاءُ- الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِهِ وَهُوَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ- هُوَ يُكْرِمُ الصَّالِحِينَ مِنْ
عِبَادِهِ وَيَرْفَعُ أَقْدَارَهُمْ- وَيَقْهَرُ الْجَبَابِرَةَ وَالْفِرَاعِنَةَ وَيُرْمِي بِهِمْ فِي
حَضِيضِ الذَّلَّةِ وَالْمَسْكِنَةِ-

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى غَفُورٌ رَحِيمٌ مُنْعِمٌ رَازِقٌ يَرْزُقُ كُلَّ مَخْلُوقٍ وَلَا رَازِقَ
سِوَاهُ- إِذَا أَذْنَبَ عَبْدٌ وَرَجَعَ إِلَيْهِ وَتَابَ يَغْفِرْهُ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ
كُلِّهَا سِوَى الشَّرْكِ- الشَّرْكُ هُوَ الذَّنْبُ الَّذِي لَا يَغْفِرْهُ اللَّهُ أَبَدًا-
وَمَعَ ذَلِكَ هُوَ قَهَّارٌ غَالِبٌ مُنْتَقِمٌ يَبْطِشُ بِالْكَفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَالْمُفْسِدِينَ وَيُعَاقِبُ كُلَّ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَلَا يَتَّبِعُ أَوْامِرَهُ
وَلَا يَحْتَنِبُ نَوَاهِيَهُ-

سيرة النبي ﷺ

هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ الَّذِي بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَهُوَ يَنْتَسِبُ إِلَى قَبِيلَةٍ شَرِيفَةٍ عَظِيمَةٍ وَهِيَ قَبِيلَةُ قُرَيْشٍ - كَانَتِ الدُّنْيَا قَبْلَ بَعَثَتِهِ - ﷺ - مُظْلَمَةً وَالنَّاسُ كَانُوا يَعِيشُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ فَأَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِشِيرًا وَنَذِيرًا وَهَادِيًا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ -

وُلِدَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ - ﷺ - بِمَكَّةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ عَامَ الْفِيلِ - وَقَدِمَتِ أَبُوهُ عَبْدِ اللَّهِ قَبْلَ وِلَادَتِهِ - فَلَمَّا وُلِدَ فَرِحَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بِوِلَادَتِهِ كَثِيرًا - بَعْدَ أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ سَلَّمَهُ جَدُّهُ إِلَى السَّيِّدَةِ حَلِيمَةَ لِلوَضَاعَةِ - وَمَاتَتْ أُمُّهُ السَّيِّدَةُ آمِنَةً وَعُمُرُهُ سِتُّ سِنِينَ -

فَكَانَ جَدُّهُ يَعْطِفُ عَلَيْهِ وَيُرْعَاهُ فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمُرِهِ مَاتَ جَدُّهُ فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ وَكَانَ بِهِ رَحِيمًا عَطُوفًا -

نَشَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ وَكَانَ مَشْهُورًا فِي قَوْمِهِ مِنْذُ الصَّبْرِ بِالْأَخْلَاقِ الْجَمِيلَةِ كَالْأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، رَبْعِيدًا عَنِ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ وَالْعَبَثِ وَكَانَ

لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَلَا يَعْبُدُ الْأَصْنَامَ - فحفظه الله من كل شر
 وكان يعمل ويعيش من كسب يده - كان في صباه يشتغل
 برعي الغنم فلما كبر اشتغل بالتجارة - وتزوج بالسيدة
 خديجة عندما بلغ عمره خمساً وعشرين سنة -

لَمَّا بَلَغَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَرْبَعِينَ سَنَةً نَزَلَ عَلَيْهِ جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ - بِالْوَحْيِ وَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، الْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ
 جَمِيعًا - فَأَخَذَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَدْعُو النَّاسَ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ وَحْدَهُ
 وَتَرَكَ عِبَادَةَ الْأَصْنَامِ فَأَمَّنَ بِهِ قَلِيلٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَخَالَفَهُ
 كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَجَعَلُوا يُؤْذُونَهُ وَأَصْحَابَهُ - فَصَبَرَ الرَّسُولُ
 وَالْمُسْلِمُونَ عَلَى هَذَا الْإِيذَاءِ مُدَّةً طَوِيلَةً وَلَمْ يَتْرُكِ النَّبِيُّ دَعْوَتَهُ
 بَلِ اسْتَمَرَ فِي نَشْرِ الْأَخْلَاقِ الْكَرِيمَةِ وَدَعَا قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ
 وَحْدَهُ وَتَرَكَ السَّيِّئَاتِ وَلَكِنْ أَكْثَرَهُمْ لَمْ يُؤْمِنُوا بَلِ أَصْرُوا عَلَى
 الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَإِيذَاءِ الْمُسْلِمِينَ -

عندما رأى الرسول أن المشركين في مكة يشتد إِيذَاءُ
 هُمْ وَيَزْدَادُ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَدِينَةِ، صَمَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ إِلَى
 الْمَدِينَةِ لِيَنْتَشِرَ الدِّينُ الْإِسْلَامِي فِيهَا جَرَّ إِلَيْهَا فَوَجَدَ النَّبِيَّ مِنْ أَهْلِ
 الْمَدِينَةِ قَبُولاً لِدَعْوَتِهِ، وَنَصراً لِدِينِ الْإِسْلَامِ - وَبَقِيَ بِهَا

عَشْرَسِنِينَ وَمَا زَالَ الْإِسْلَامُ يَنْتَشِرُ شَيْئًا فَشَيْئًا حَتَّى مَلَأَ الْجَزِيرَةَ
العربيةَ في حياته - ﷺ - وانتقل الرسول ﷺ - إلى رحمةِ ربِّه
وعُمُرُهُ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ سَنَةً -

كان رسولُ الله - ﷺ - رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ - كان رحيماً للناسِ
ورؤوفاً بالمؤمنين - كان مُتَّصِفًا بِالْأَخْلَاقِ الْجَمَلِيَّةِ وَالْعَادَاتِ
الْكَرِيمَةِ وَكَانَ بَعِيدًا عَنِ الْقَبَائِحِ وَالْآثَامِ - كان مُتَوَاضِعًا - وكان
أَشْجَعَ النَّاسِ وَأَعْدَلَهُمْ - وكان صادقاً أميناً كريماً وبالجملة كان
مُتَحَلِّيًا بِكُلِّ زَيْنٍ وَمُبْتَعِدًا عَنِ كُلِّ شَيْنٍ -

www.waseemziyai.com

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

القرآنُ هُوَ كَلَامُ اللَّهِ الْمُعْجِزُ الْمُنَزَّلُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ -
 عَلَيْهِ السَّلَامُ - بِوَسْطَةِ جَبْرِيلَ الْمَكْتُوبُ فِي الْمَصْحَفِ الْمَنْقُولُ مُتَوَاتِرًا
 وَهُوَ الْكِتَابُ الْوَحِيدُ مِنَ الْكُتُبِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي لَا يَزَالُ يُوجَدُ كَمَا
 كَانَ نَزَلَ وَيَظَلُّ كَمَا هُوَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

نَزَلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ مُنْجَمًا فِي ثَلَاثِ وَعِشْرِينَ سَنَةً - مِنْهَا
 ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً بِمَكَّةَ نَزَلَ خِلَالَهَا ثَلَاثٌ وَتِسْعُونَ سُورَةً
 وَعِشْرَسِينَ بِالْمَدِينَةِ بَعْدَ الْهَجْرَةِ نَزَلَ خِلَالَهَا إِحْدَى وَعِشْرُونَ
 سُورَةً - وَيُسَمَّى مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ قَبْلَ الْهَجْرَةِ مَكِّيًّا وَمَا نَزَلَ
 بَعْدَهَا مَدَنِيًّا - كَانَ نَزُولُ الْقُرْآنِ بِطَرِيقِ التَّنْجِيمِ وَالتَّفْرِيقِ وَلَمْ
 يَكُنْ جَمَلَةً وَوَاحِدَةً لِيُمْكِنَ إِبْلَاغُهُ عَلَى حَسَبِ الْحَوَادِثِ
 وَالْأَسْبَابِ الْمُقْتَضِيَةِ لِلنُّزُولِ -

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ أَوَّلُ كِتَابٍ عَرَبِيٍّ عَرَفَهُ الْعَالَمُ وَهُوَ نَزَلَ
 بِأَفْصَحِ لُغَاتِ الْعَرَبِ لُغَةِ قَرِيشٍ وَجَاءَ عَلَى النِّظَامِ الْفَرِيدِ مِنْ
 الْفِصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَيَانِ - وَلَيْسَ هُنَاكَ كِتَابٌ يُدَانِيهِ فِي قُوَّةِ
 الْإِقْنَاعِ وَالتَّأثيرِ - وَعَجَزَ الْعَرَبُ عَنْ مُحَاكَاةِ أَوْ الْإِتْيَانِ بِمِثْلِهِ
 وَدُهْشُوا أَمَامَ التَّحْدِي إِذْ تَحَدَّاهُمْ بِقَوْلِهِ: ﴿قُلْ لَنْ أَجْتَمِعَ

الانسان والجن على أن يأتوا بمثل هذا القرآن لا يأتون بمثله ولو كان بعضهم لبعض ظهيراً ﴿﴾

القرآن كتاب الله المقدس الذي يتمسك به المسلمون في كل شؤون الحياة، لأن أصوات الدين الإسلامي ومبادئه وتعليماته تؤخذ من القرآن الحكيم - ومنه تستنبط الأحكام الدينية والاجتماعية والاقتصادية والسياسية فإنه لم يدع شأناً من شؤون الحياة البشرية في الدين والأخلاق والاجتماع والاقتصاد والسياسة إلا وقد تناوله بالصراحة أو الإشارة بحيث لم يفته شيء وقد فسره رسول الله - ﷺ - بقوله وعمله -

القرآن الكريم دستور للمسلمين، وشريعة للإنسانية، ورحمة للعالمين، ومصباح للعلم والهداية - قد عم الأرض نوراً وعدلاً - علماً و معرفة - وأزال الجهالة والضلال فألف بين قلوب الناس وجمعتهم على التقوى -

بفضل القرآن تغيرت حالة العرب - كانوا يهيمون في وادي الضلال والظلمات فإذا صبح الإسلام يشرق وإذا القرآن ينزل على سيدنا محمد - ﷺ - فيفتح عيون القوم،

الإسلام

مَعْنَى الإِسْلَامِ فِي اللُّغَةِ الإِنْقِيَادُ وَالاسْتِسْلَامُ وَالصَّلْحُ وَ
الْأَمَانُ وَالتَّخَلُّصُ عَنِ الرِّذَائِلِ - أَمَّا الْمَعْنَى الشَّرْعِيُّ فَهُوَ الإِنْقِيَادُ
لِلَّهِ وَرِسُولِهِ وَالإِيْمَانُ بِالأَصْوَالِ الدِّينِيَّةِ -

الإِسْلَامُ دِينٌ خَالِدٌ وَعَامٌّ لِلبَشَرِيَّةِ وَهُوَ يَشْمَلُ جَمِيعَ الشَّرَائِعِ
مِنَ لَدُنْ آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَمَّا الشَّرَائِعُ السَّابِقَةُ فَقَدْ
حُرِّفَتْ وَبُدِّلَتْ وَنُسِخَتْ بِشَرِيعَةِ سَيِّدِنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
فَالِإِسْلَامُ الآنَ هُوَ الدِّينُ الَّذِي بُعِثَ بِهِ سَيِّدُ الأنْبِيَاءِ وَإِمَامُ
المُرْسَلِينَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَمَامِنَا إِلاَّ الْإِتْبَاعُ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّمَسُّكُ بِشَرِيعَتِهِ مَعَ احْتِرَامِ سَائِرِ الأنْبِيَاءِ وَالمُرْسَلِينَ -
﴿وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾

إِنَّ الإِسْلَامَ دِينٌ اخْتَارَهُ اللهُ تَعَالَى لِعِبَادِهِ فِي مَشَارِقِ الأَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا - وَهُوَ دِينٌ أَبَدِيٌّ يُبْتَنَى عَلَى الخُضُوعِ لِلَّهِ وَخُذِّهِ -
لَا يَرْكَعُ الإِنْسَانُ وَلَا يَسْجُدُ فِيهِ إِلاَّ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُ وَخَلَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَيُوجِّهُهُ الإِنْسَانَ نَحْوَ عَقِيدَةٍ صَحِيحَةٍ وَيُبَيِّنُ لَهُ تَعْلِيمَاتِ
تَمَشَّى مَعَ العَقْلِ السَّلِيمِ وَتَتَّفِقُ مَعَ الفِطْرَةِ البَشَرِيَّةِ - وَيَقُودُ
البَشَرِيَّةَ إِلَى حَيَاةٍ شَرِيفَةٍ آمِنَةٍ أُخْوِيَّةٍ - وَهُوَ يَتَكَفَّلُ لِسَعَادَةِ كُلِّ

فردٍ وَيَفِي بِمَاجَاتِ الْإِنْسَانِ الرُّوحَانِيَّةِ وَالْمَادِيَّةِ وَيُقَدِّمُ حَلًّا
 لْجَمِيعِ شُؤْنِ الْحَيَاةِ فِي الْعَقِيدَةِ وَالْعِبَادَةِ وَالسِّيَاسَةِ وَالْإِجْتِمَاعِ
 وَالْاِقْتِصَادِ وَالْحَرْبِ وَالسَّلْمِ - وَلَا يَتَحَدَّدُ الْإِسْلَامُ بِالزَّمَانِ
 وَالْمَكَانِ بَلْ هُوَ دِينٌ لْجَمِيعِ النَّاسِ فِي كُلِّ الْعُصُورِ وَلَيْسَ بَعْدَهُ
 دِينٌ - ﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾

إِنَّ الْإِسْلَامَ دِينُ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَدُسْتُورُ الْبَشَرِيَّةِ، وَقَانُونُ
 الْأَخْلَاقِ وَنِظَامُ الْحَيَاةِ، كَانَتْ الْبَشَرِيَّةُ تَتَخَبَّطُ فِي الظُّلْمَاتِ
 وَالضَّلَالَاتِ فَجَاءَ هَذَا الدِّينُ فَهَدَى ضَالًّا، وَعَلَّمَ جَاهِلًا،
 وَمَحَاطَلَمًا، وَأَقَامَ عَدْلًا، وَأَنْشَأَ جَمْعًا إِسْلَامِيًّا يَعْتَقِدُ فِي
 الْحُرِّيَّةِ وَالْمَسَاوَاةِ وَالتَّرَابُطِ وَالتَّكَاوُفِ وَالْإِيثَارِ وَالْعَدْلِ وَالتَّسَامُحِ
 وَغَيْرِهَا مِنَ الْفَضَائِلِ وَيَتَّعِدُ عَنِ الظُّلْمِ وَالتَّعَصُّبِ وَالتَّفَرُّقَةِ
 وَنِظَامِ الطَّبَقَاتِ وَغَيْرِهَا مِنَ الرَّذَائِلِ وَالْفَوَاحِشِ -

القائد الأعظم

القائد الأعظمُ مِنْ أولئك العُظماءِ الذين يُقدِّمونَ خدماتٍ جليلةً للإنسانيةِ وَيَحْصُلونَ على مكانةٍ عاليةٍ في قلوبِ الناسِ -
هُوَ بطلُ الحُرِّيَّةِ وزعيمُ الاستِقلالِ الذي علَّمَ المِلَّةَ الباكِستانيةَ دَرَسَ الشرفِ والكرامةِ والحُرِّيَّةِ، وَأُنقَذَ مُسْلِمِي الهندِ مِنْ بَرَاثِنِ الهنودِ والإنجليزِ الظالمةِ - وأُخْرِجَهُمْ مِنَ الذلَّةِ وَالْعُبُودِيَّةِ إِلَى الكرامةِ وَالْحُرِّيَّةِ وَتَحَصَّلَ لَهُمْ وَطناً مُستقِلاًّ يَعِيشونَ فيه حَسَبَ ثِقافتِهِم ورواياتِهِم الدِينِيَّةِ -

وُلِدَ القائدُ الأعظمُ محمدُ علي جناحُ بكراتشي في ٢٥ ديسمبر سنة ١٨٧٦م - وكان والدهُ بونجا جناحُ يُتاجرُ هناك - فأدخَلَهُ أبوه في مدرسة الإسلام فأخذَ يَجْتَهِدُ في أوائلِ عُمره وظَهَرَتْ عليه علاماتُ الذكاءِ منذ الصِغَرِ - ثم أَلْحَقَهُ أبوه بالمدرسةِ الثانويَّةِ بكراتشي حتى نالَ شهادَةَ في القانون - ثم ارتَحَلَ إلى إنجلترا لِدِراسةِ القانونِ ونالَ الشهادةَ في القانونِ بعدَ دراسةٍ أربعِ سنواتٍ - ثم رَجَعَ إلى وطنه واختارَ مِهْنَةَ المُحاماةِ و صارَ مُحامياً كبيراً فذاعَ صِيتُهُ في مدينةِ بومبائي -

نَزَلَ القائدُ الأعظمُ في ميدانِ السياسةِ عام ١٩٠٥م والتحقَ

بالمؤتمر الهندي الوطني الذي كان يشتمل على الهنود والمسلمين وغيرهم- كان القائد الأعظم في بدايته يرى أن وحدة المسلمين والهنود أمرٌ مهمٌ لإخراج الإنجليز من البلاد وجعل يسعى لرفع الاختلاف بين الهنود والمسلمين لكن سرعان ما اكتشف القائد أن الهنود يحقرون المسلمين ويخططون لسيطرة الهنود على المسلمين بعد تحرير الهند وتيقن أن اجتماع الهنود والمسلمين صعبٌ جداً فترك المؤتمر الوطني وانضم إلى حزب الرابطة الإسلامية-

عمل القائد الأعظم على تنظيم الحزب و توحيد صفوف المسلمين- وأيقظ المسلمين حتى اجتمعوا تحت لواء حزب الرابطة الإسلامية- واقتنع القائد بأن المسلمين قوةٌ ثالثة في الهند مع الهنود والإنجليز وهم أمةٌ متميزةٌ عن غيرهم-

فأخذ المسلمون يطالبون بإقامة دولةٍ مستقلةٍ نظراً إلى البعد بين المسلمين والهنود في التراث والمبادئ والروايات والثقافة- فعقد حزب الرابطة الإسلامية اجتماعاً تحت رئاسة القائد الأعظم في ٢٣ مارس سنة ١٩٤٠م ليأخذ قراراً عُرف باسم قرار باكستان حيث دعا إلى إقامة وطنٍ منفصلٍ للمسلمين في

المناطق التي يُشكّلُ بها المسلمون الأغلبية - بعد جُهدٍ جهيدٍ
 وكِفاحٍ مَرِيرٍ تَمَكَّنَ القَائِدُ مِن تَأْسيْسِ البَاكِسْتَانِ وقَامَتِ
 بَاكِسْتَانُ فِي ١٤ أَغسْطُسِ سَنَةِ ١٩٤٧م - وَكَانَ أَوَّلُ حَاكِمٍ لَهَا
 الزَعِيمَ الَّذِي أَفْنَى حَيَاتَهُ مِن أَجْلِهَا - لَقَدْ عَمِلَ القَائِدُ الأَعْظَمُ
 بِصُورَةٍ مُتَوَاصِلَةٍ مِن أَجْلِ بَاكِسْتَانِ حَتَّى تُوُفِّيَ فِي ١١ سَئْمَبِرِ
 سَنَةِ ١٩٤٨ بِكَرَاتشِي -

كَانَ القَائِدُ الأَعْظَمُ مُحَامِيًا بَارِعًا، وَخَطِيْبًا لَامِعًا،
 وَسِيَاسِيًّا رَائِعًا، وَبَطْلًا لِّلْحَرِيَةِ عَظِيمًا، وَمِنَ أَبْرَزِ الشَّخْصِيَّاتِ
 الَّتِي أَنْتَجَتْهُمُ الهِنْدُ -

باكستان .

ظَهَرَتْ باكستان عَلَى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ فِي ١٤ أَوْغُسْطُسِ سَنَةِ ١٩٤٧م- كَانِ الْعَلَامَةُ مُحَمَّدُ أَقْبَالَ أَوَّلَ مَنْ رَسَمَ حُدُودَ الدَّوْلَةِ الْجَدِيدَةِ دَوْلَةِ الْبَاكِسْتَانِ- وَكَانَ مُؤَسِّسُهَا الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّدُ عَلِيٌّ جَنَاحُ الَّذِي بَدَلَ جُهْدَهُ الْأَقْصَى فِي إِنْشَاءِ دَوْلَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ- تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي جَنُوبِ شَرْقِيَّ آسِيَا تُجَاوِرُهَا إِيرَانُ، وَ أَفْغَانِسْتَانُ، وَ الْهِنْدُ، وَ الصِّينُ-

تَتَأَلَّفُ بَاكِسْتَانُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَقْلِيمٍ وَهِيَ: الْبَنْجَابُ- وَ الْحُدُودُ الشَّمَالِيَّةُ الْغَرْبِيَّةُ- وَ بَلُوشِسْتَانُ- وَ السِّنْدُ- وَيَبْلُغُ عَدْدُ سُكَّانِهَا ١٣٠ مِلْيُونَ نَسْمَةً- وَ الْمُسْلِمُونَ مِنْهُمْ ٩٦% - وَ الَّذِينَ يَعْرِفُونَ الْقِرَاءَةَ وَ الْكِتَابَةَ مِنْهُمْ ٣٠% -

قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى الْبَاكِسْتَانِ إِذْ أَعْطَاهَا الْفُصُولَ الْأَرْبَعَةَ وَأَوْدَعَ فِيهَا السُّهُولَ الْخِصْبَةَ، وَ الْوُدِيَانَ الْجَمَلِيَّةَ، وَ الْجِبَالَ الشَّاهِقَةَ، وَ الْمَنَاطِرَ الطَّبِيعِيَّةَ وَ الْأَنْهَارَ الْجَارِيَةَ-

حُكُومَةُ بَاكِسْتَانِ دِيمُقْرَاطِيَّةٌ عَلَى نِظَامِ الْبَرْلَمَانِ بِمَجْلِسِيهِ مَجْلِسِ الشَّعْبِ وَ مَجْلِسِ الشُّيُوخِ- كَمَا إِنَّ لِكُلِّ إِقْلِيمٍ جَمْعِيَّةً إِقْلِيمِيَّةً-

باكستان بلدٌ زراعيٌّ، لأنَّ الغالبيةَ العظمى من السُّكَّانِ
يَعِيشُونَ فِي الرِّيفِ وَيَشْتَغِلُونَ بِالزَّرَاعَةِ - وَمِنْ أَهَمِّ
مَحَاصِلِهَا: القَمْحُ والأرزُ والذُّرَّةُ والشعيرُ والحِمْصُ والقُطْنُ
وقصبُ السُّكَّرِ وأنواعٌ من الفواكِه و التُّمُورِ - وكذلك
تُساهِمُ الصَّنَاعَةُ فِي الاقْتِصَادِ الوَطْنِي ونرى فيها كثيراً من
المَصَانِعِ للسُّكَّرِ والنَّسِيجِ والسَّمَادِ والأُسْمِنَتِ والحديدِ
والأَسْلِحَةِ وبناءِ السُّفُنِ -

اهْتَمَّتِ الباكِستَانُ بالتَّعْلِيمِ مُنْذُ الاسْتِقْلَالِ - ولذلك
أَقَامَتْ عِدَّةً كَبِيراً مِنَ المَدَارِسِ وَالكُلِّيَّاتِ وَالجَامِعَاتِ وَقَدْ
زَادَتْ عِنَايَةُ الباكِستَانِ بِنَشْرِ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ - وَقَدْ أُنْشِئَتْ عِدَّةُ
الجَامِعَاتِ لِتَدْرِيسِ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ -

إِنَّ الباكِستَانِ تَسْعَى دَائِماً إِلَى حِمَايَةِ الحَقُوقِ الأَسَاسِيَّةِ
لِلْمُوَاطِنِينَ وَتُرِيدُ السَّلَامَ فِي المَنْطِقَةِ وَفِي العَالَمِ وَتَعْمَلُ بِجِدِّ
لأَجْلِ تَحْقِيقِ السَّلَامِ وَتُرِيدُ الحُلَّ السَّلْمِيَّ لِمَسْئَلَةِ
كَشْمِيرِ المُحْتَلَّةِ المُتَنَازِعِ عَلَيْهَا بَيْنَ الهِنْدِ وَالباكِستَانِ -

باكِستَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ وَشَعْبُهَا يَفْتَخِرُ عَلَى انْتِمَائِهِ إِلَى
المِلَّةِ الإِسْلَامِيَّةِ وَهُوَ يَسْعَى لَيْلَ نَهَارٍ بِعَزْمٍ وَجِدِّ لِتَطْوِيرِ بِلَادِهِ
وَالنُّهُوضِ بِهَا إِلَى مُسْتَوَى الدُّوَلِ المُتَقَدِّمَةِ -

أمى

أمى سببٌ وُجودى، ومؤنسةٌ أجزانى، ومصدرٌ سعادتى
 وراحتى، وهى علامةُ الوفاءِ والتضحيةِ والمحبةِ - تتحملُ من
 المصائبِ فى سبيلى مالا يتحمُّله إنسانٌ - حملتني فى بطنها
 تسعةَ أشهرٍ وقاستُ آلامَ الحملِ والوضعِ وهى راضيةٌ مطمئنةٌ -
 ثم أرضعتني حولينِ كاملينِ -

أمى وفرت لى كلَّ راحةٍ - سهرت من أجلى لى أنام،
 تعبت لى أرتاح، وحمتنى من كلِّ شىءٍ يضرُّنى: من البردِ،
 والحرِّ، والألمِ، والمرضِ - واهتمت بصحتى وضحت براحتها -
 جهزت لى الأطعمةَ الشهيةَ وخاطت لى الملابسَ الجميلةَ
 وغسلت ثيابى المتسخةَ، ولم يفتر اهتمامها بى حتى اليوم وهى
 تحببى حباً جمًّا، تعطفُ علىّ وتتعبُ من أجلى وتعملُ كلَّ
 ما فيه راحتى وسرورى، وترشدنى إلى ما فيه نفعى وتتمنى لى
 مستقبلًا زاهرًا، وتريدُ أن أصبحَ رجلًا كاملًا -

إذا تركنى أهلى فأمى لا تتركنى، إن ابتعد عني أحبائى
 فهى لا تبتعد عني، إن وقعت منى زلةٌ فهى تصفحنى، إذا
 احتجتُ إلى شىءٍ فهى تُعطينى، إذا نزل بى مكروهٌ أو أصابنى

مَرَضٌ فَهِيَ تَضْطَرِبُ وَلَا تَهْدَأُ، وَتَضْرَعُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَشْفِينِي
شِفَاءً عَاجِلاً-

أنا أحبُّ أُمِّي وَأَعْمَلُ مَا يُسْعِدُهَا وَأُطِيعُ أَوْامِرَهَا وَأَعْرِفُ
جَمِيلَهَا وَسَأَعْتَنِي بِهَا عِنْدَمَا أُصْبِحُ رَجُلًا وَسَأَبْذُلُ جُهُودِي فِي
سَبِيلِ إِسْعَادِهَا وَأُقِيمُ لَهَا بِخِدْمَاتٍ جَلِيلَةٍ- وَقَدْ حَثَّ الْقُرْآنُ
وَالْحَدِيثُ عَلَى الْإِحْسَانِ إِلَيْهَا وَحُسْنِ الْمَعَاشِرَةِ بِهَا وَالتَّعْظِيمِ
لشأنها وَالرَّحْمَةِ بِهَا، لِأَنَّهَا تَتَفَانِي فِي سَبِيلِ وَلَدِهَا، وَتَكْدَحُ
لِإِسْعَادِهِ وَتُوفِّرُ لَهُ الْخَيْرَ وَالرَّخَاءَ-

أستاذي

إن الأستاذ أسعدُ النَّاسِ، لأنَّه يقومُ بِالوَجِبِ الَّذِي بُعِثَ بِهِ
 الْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَهُوَ تَعْلِيمُ النَّاسِ وَتَنْوِيرُ الدُّنْيَا بِنُورِ الْعِلْمِ
 وَالْعِرْفَانِ - الْأَسْتَاذُ يَقِفُ حَيَاتَهُ عَلَى تَنْشِئَةِ الطَّلَابِ بِإِخْلَاصٍ وَ
 وِفَاءٍ وَيُفْنِي حَيَاتَهُ لِيَأْخُذَ بِيَدِهِمْ إِلَى مَوَاطِنِ الْهُدَى وَالرَّشَادِ -
 الْأَسْتَاذُ عَامِلٌ قَوِيٌّ لِنَهْضَةِ الْأُمَّةِ، وَرَكْنٌ أَسَاسِيٌّ لِرُقِيِّهَا -
 الْقَوَادُّ وَالزُّعَمَاءُ الَّذِينَ حَكَمُوا الْبِلَادَ وَقَادُوا الْأُمَمَ، وَالْعُلَمَاءُ
 الَّذِينَ حَقَّقُوا الْمُعْجَزَاتِ، وَالْأَدْبَاءُ الَّذِينَ صَنَّفُوا الْمَجْلِدَاتِ
 وَغَيْرِهِمْ مِنْ أَفْرَادِ الْمُجْتَمَعِ كُلِّهِمْ مَدِينُونَ لِلْمُعَلِّمِينَ الَّذِينَ أَنْارُوا
 عُقُولَهُمْ بِنُورِ الْعِلْمِ -

أَنَا أَحِبُّ أَسَاتِذَتِي جَمِيعًا وَأَحْتَرِمُهُمْ أَحْتِرَامًا بِالْغَا وَلَكِنْ
 أَحَبُّهُمْ إِلَيَّ السَّيِّدُ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ - أَسْتَاذِي حَسَنُ الْهَيْئَةِ جَمِيلُ
 الشَّيْمِ، كَرِيمُ الْأَخْلَاقِ، بِاسْمِ الْوَجْهِ، ثَابِتُ الْفِكْرِ، هَادِيُ
 الطَّبَعِ - يُلَاقِي الطَّلَابَ بِوَجْهِ طَلْقٍ وَيُعَامِلُهُمْ كَمُعَامَلَةِ الْأَبِ
 لِأَوْلَادِهِ - وَإِذَا دَخَلَ فِي حُجْرَةِ الْفَصْلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ وَيَشْرَحُ
 الدَّرْسَ فِي أَسْلُوبٍ جَدَّابٍ مُؤَثِّرٍ وَيُرْشِدُ الطَّلَابَ بِلِينٍ وَرِفْقٍ
 وَيُوجِّهُهُمْ إِلَى مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَيُلَقِّنُهُمْ دَرْسَ الْجِدِّ وَالْإِحْتِهَادِ

كى يُحَالِفَهُم النَّجَاحُ-

الأستاذُ لَا يَعِيشُ لِنَفْسِهِ بَلْ لِتَلَامِيذِهِ- يَجْتَهِدُ وَيَسْهَرُ
بِاللَّيْلِ- لِيَحْمِلَ إِلَيْهِمْ ثَمَرَاتِ عِلْمِهِ وَإِذَا انْتَهَتِ السَّنَةُ تَخْرُجَ
فَوْجٌ وَحَلَّ مَحَلَّهُ فَوْجٌ آخَرٌ- هَكَذَا تَمُرُّ الْأَجْيَالُ تَحْتَ نَظَرِ
المُعَلِّمِ فَيَنْشَأُ مِنْهَا الْعِظْمَاءُ وَيَحْتَلُّونَ مَنَاصِبَ كَبِيرَةً وَ يَحْصُلُونَ
عَلَى شُهْرَةٍ وَاسِعَةٍ أَمَا هُوَ فَلَا يَزَالُ اسْمُهُ مَعْمُورًا-

الأستاذُ بَانِي مَجْدِ الْأُمَّةِ، وَرَسُولُ السَّعَادَةِ، وَرَمَزُ الْحَضَارَةِ،
وَسِرُّ النُّهْضَةِ، يُزَيِّنُ النَّاسَ بِالْعِلْمِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْآدَابَ لِقَضَاءِ الْحَيَاةِ
الْمُنَاجِحَةِ- فَهُوَ كَالنَّجْمِ يَهْتَدَى بِهِ الضَّالُّ وَكَالْمُصْبِحِ تَتَنَوَّرُ بِهِ
الْمُصَابِيحُ- وَهُوَ مُحْسِنُ الْأُمَّةِ فَيَجِبُ عَلَى الْأُمَّةِ احْتِرَامُهُ
وَتَقْدِيرُهُ-

صديقي

يَمِيلُ الْإِنْسَانُ إِلَى مُعَاشِرَةِ بَنِي جِنْسِهِ وَيَشْتَأِقُ إِلَى إِخْوَانِهِ
وَيَحِنُّ إِلَى أَصْدِقَائِهِ، وَيَكْرَهُ الْوَحْدَةَ وَيَسْأَمُ الْعُزْلَةَ وَخَيْرُ صَدِيقٍ
مَنْ يَطْمَئِنُّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَيُؤَافِقُ بِهِ الطَّبَعُ، وَتَتَجَلَّى فِيهِ الْأَخْلَاقُ
وَالْآدَابُ الْحَسَنَةُ، وَتَسْتَقِيمُ سِيرَتُهُ، وَيُعَاوَنُ وَقْتَ الْحَاجَةِ-

إِذَا كَانَ الْإِنْسَانُ لَا بُدَّ لَهُ أَنْ يَخْتَارَ صَدِيقًا يُسَاعِدُ وَيُعَاوَنُ
فِي سَبِيلِ الْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ فَاخْتَرْتُ صَدِيقًا لِي اسْمُهُ عَبْدِ الْكَرِيمِ،
لَقَدْ كَرَّمَتْ أَخْلَاقَهُ، وَحَسَّنَتْ آدَابَهُ، وَطَهَّرَتْ عَادَاتَهُ، وَهُوَ
يَتَّصِفُ بِكَمَالِ الْمُرُوءَةِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالصِّدْقِ فِي الْقَوْلِ وَ
الْإِحْلَاصِ فِي الْعَمَلِ وَأَدَاءِ الْوَاجِبِ وَسَمَاحَةِ النَّفْسِ وَالتَّعَاوَنِ
عَلَى الْخَيْرِ وَهُوَ هَيِّنٌ لَيِّنٌ، دَائِمٌ الْإِبْتِسَامِ وَمُتَسَامِحٌ لَا يَكْذِبُ
وَلَا يَغْتَابُ أَحَدًا، وَلَا يُرَافِقُ الْأَشْرَارَ-

نَحْنُ نَدْرُسُ فِي صَفٍّ وَاحِدٍ، نُنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكَّرِينَ
وَنُؤَاطِبُ عَلَى الْحُضُورِ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ،
وَنُؤَدِّي وَاجِبَنَا كَامِلًا، وَأَحْيَانًا نَخْرُجُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى شَاطِئِ
النَّهْرِ حَيْثُ نَتَمَتَّعُ بِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ-

صَدِيقِي هَذَا يَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهِ كُلِّ اجْتِهَادٍ وَلَا يَتْرُكُ

عملَ اليومِ لِغَدٍ، وبهذا الجُهدِ المُتواصلِ يَطَّلَعُ أَوَّلًا فِي
 الامْتِحَانِ - ودائمًا يَقولُ: "إِنَّ الرَّاحَةَ لَا تَأْتِي إِلَّا بَعْدَ التَّعَبِ وَلَا
 سَبِيلَ إِلَى النِّجَاحِ إِلَّا بِالْعَمَلِ المُسْتَمِرِّ" - صَدِيقِي يُطِيعُ أَبَوَيْهِ
 وَيَحْتَرِمُ أَسَاتِدَتَهُ وَيُسَاعِدُ زُمَلَاءَهُ، وَيُعِينُنِي فِي الْمَصَائِبِ،
 وَيُشَارِكُنِي فِي الْأَفْرَاحِ وَالْأَحْزَانِ، هُوَ أَنْيْسٌ فِي وَحْدَتِي -
 أَنَا أَفْتَخِرُ عَلَى هَذَا الصَّدِيقِ الْعَدِيمِ النَّظِيرِ، وَلَا أُرِيدُ أَنْ
 أُضَيِّعَهُ، بَلْ أَسْتَمْسِكُ بِوُدِّهِ وَأُحَافِظُ عَلَى إِخَائِهِ وَ أَعَامِلُهُ
 بِالْحُسْنَى وَأَقْدِمُ لَهُ الْمَوَدَّةَ وَالْإِجْلَالَ -

فصلُ الربيعِ

فى السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ فُصُولٌ وَلَكِنَّ أَحَبَّهَا عِنْدِي فَصْلُ الرَّبِيعِ،
 لِأَنَّهُ رُوحُ الْإِنْسَانِ، وَحَيَاةُ النُّفُوسِ، وَقُرَّةُ الْأَبْصَارِ، وَزِينَةُ
 الطُّقُوسِ - فى هذا الفصلِ تَعُودُ الْحَيَاةُ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ - تَلْبَسُ
 الْأَرْضُ لِبَاسَ الْخُضْرَةِ، وَيَظْهَرُ النَّبَاتُ، وَتَفِيضُ الْأَنْهَارُ، وَتُورِقُ
 الْأَشْجَارُ، وَتَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ، وَتَتَبَعُ الْعَيُونُ، وَتَسِيلُ الْأُودِيَّةُ
 وَتَأْخُذُ الْأَرْضُ زِينَتَهَا فَتَصِيرُ كَأَنَّهَا عَرُوسٌ فى أَجْمَلِ ثِيَابِهَا -
 فى هذا الفصلِ الْجَمِيلِ الْجَذَابِ يَعْتَدِلُ الطَّقْسُ، وَتَصْفُو
 السَّمَاءُ، وَالشَّمْسُ تُرْسِلُ أَشِعَّتَهَا إِلَى الْأَرْضِ فَتَبْعَثُ الدِّفْءَ فى
 الْأَجْسَامِ فَيُنشِطُ النَّاسُ وَيَخْلَعُونَ رِدَاءَ الْكَسَلِ، يَخْرُجُونَ مِنْ
 بُيُوتِهِمْ وَيَسْتَغْلُونَ بِأَعْمَالِهِمْ مَمْلُوءِينَ بِنَشَاطٍ وَفَرَحٍ وَكَذَلِكَ
 يَتَمَتَّعُونَ بِجَمَالِ الْمَنَاطِرِ الطَّبِيعِيَّةِ -
 إِذَا ذَهَبْتَ فى هَذَا الْفَصْلِ إِلَى الْحَدِيقَةِ تَرَى الْأَشْجَارَ مُورِقَةً،
 وَالْأَزْهَارَ مُتَفَتِّحَةً فى أَجْمَلِ أَلْوَانِهَا وَتَتَغَرَّدُ الطُّيُورُ وَتَتَنَقَّلُ مَرِحَةً
 بَيْنَ الْأَغْصَانِ النَّاضِرَةِ - وَكَبُّ دِهْ الْأَشْيَاءِ تَسْتَجِدُّ إِلَيْهَا
 قُلُوبَ النَّاسِ وَتُزَوِّدُهُمْ بِالرَّاحَةِ وَالسَّكِينَةِ وَالْبَهْجَةِ -
 وَالنَّاسُ يَنْتَشِرُونَ فى أَنْحَاءِ الْحَدِيقَةِ وَيَجْلِسُونَ عَلَى أَعْشَابِهَا

الْحُضْرُ، وَيُمْتَعُونَ أَنْظَارَهُمْ وَيَسْتَنْشِقُونَ الْهَوَاءَ النَّقِيَّ وَيَشْمُونَ
الرَّوَائِحَ الذَّكِيَّةَ، فَفِي كُلِّ قَلْبٍ ربيعٌ وَفِي كُلِّ نَفْسٍ سُورٌ-

يُسَافِرُ بَعْضُ النَّاسِ إِلَى الْجِبَالِ الْمُزَيَّنَةِ بِالأَشْجَارِ الوَارِفَةِ
وَالأَزْهَارِ الزَّاهِرَةِ حَيْثُ يَجِدُونَ الشَّلَالَاتِ الْجَمِيلَةَ فَيَنْظُرُونَ
مَنَاظِرَ تَسَاقُطِ المَاءِ مِنْ أَعْلَى الْجَبَلِ إِلَى أَسْفَلِهِ وَيُمْتَعُونَ أَنْظَارَهُمْ
بِهَذِهِ المَنَاظِرِ الخَلَابَةِ وَيُفَرِّحُونَ قُلُوبَهُمْ بِتَغْرِيدِ الأَطْيَارِ وَعَبِيرِ
الأَزْهَارِ وَظِلَالِ الأشْجَارِ فَيَشْفَى مِنْهُمْ العَلِيلُ وَتَنْصَرِفُ عَنْهُ
الْهُمُومُ وَالأَحْزَانُ-

يُحِبُّ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَجِلُوا إِلَى شَوَاطِئِ البِحَارِ وَالأَنْهَارِ
وَيَرْكَبُونَ فِي الزَّوَارِقِ الجَارِيَةِ وَيَصْطَادُونَ الأَسْمَاكَ المُخْتَلِفَةَ
الأَنْوَاعِ وَيَلْعَبُونَ عَلَى رِمَالِهَا الفِضِّيَّةِ وَيَتَمَتَّعُونَ بِالمَنَاظِرِ الطَّبِيعِيَّةِ
الدَّالَّةِ عَلَى بَدِيعِ صُنْعِ اللَّهِ الوَاحِدِ- مَا أَحْسَنَ صَنَعَتَكَ يَا خَالِقَ

السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَمَا أَجْمَلَ كَوْنَكَ فِي هَذِهِ الأَيَّامِ!

فصلُ الرَّبِيعِ يَتَطَلَّبُ مِنَّا أَنْ نَشْكُرَ عَلَى نِعَمِ اللَّهِ وَنَقُومَ
بِوَجِبَاتِنَا بِنَشَاطٍ وَجِدٍّ، لَيْسَ مَعْنَى الرَّبِيعِ أَنْ نُضَيِّعَ أَوْقَاتَنَا
الثَّمِينَةَ فِي التَّنَزُّهِ وَاللَّعِبِ فَقَطْ- إِعْلَمْ أَيُّهَا الإِنْسَانُ، أَنَّ لِكُلِّ
رَبِيعٍ خَرِيفًا فَاعْتَنِمِ رَبِيعَكَ قَبْلَ خَرِيفِكَ-

حديقة الحيوان

هذا الكون مملوءٌ بعجائب صنع الله ومن هذه العجائب الحيوانات - فإذا أراد الإنسان أن يرى الحيوانات مُتباينة الألوان والأشكال كالحوانات الوحشية، والأليفة، والمائية، والضواري، والطيور وحشرات الأرض فليذهب إلى حديقة الحيوان - كل حيوان له شكلٌ ولونٌ وعاداتٌ وحركاتٌ تميزه عن الآخر -

حدائق الحيوانات تُوجدُ في كلِّ بلدٍ كبيرٍ - إذا أراد أحدٌ أن يزورَ حديقةَ الحيوان فلا بُدَّ أن يشتريَ التذكرةَ قبلَ الدُخولِ فإذا دَخَلَ فليذهبْ إلى أيِّ جهةٍ شاءَ فيجدُ هناك أقسامًا عديدةً من الحيوانات -

انظرُ إلى هذا القسمِ من الحديقةِ هذا مُخصَّصٌ بالحيوانات الوحشية والضارية مثل الأسدِ والفيلِ والذئبِ والنمرِ والفهدِ والبقرِ الوحشيِّ والغزالِ والقردِ - الناسُ يُحبُّونَ أن يروا حيواناتٍ وحشيةً وخاصةً ضاريةً - زئيرُ الأسدِ يُعجبُ - الغزالُ حيوانٌ جميلٌ يقفزُ - أما الفيلُ بجسْمه كبيرٍ وخرطومُه طويلٌ وأذناه عريضتان - الأطفالُ يلقونَ أمامه الأشياءَ فيلقفُ

بُخْرَطُومِهِ - يَفْرَحُ الأَطْفَالُ بِمَنْظَرِ القُرُودِ وهى دائماً تتحرك
وتأتى بحركاتٍ عجيبةٍ وتحاكى الإنسانَ -

انظر إلى الحيوانات الأليفة مثل الكلاب والقِطَطِ، والبَقَرِ
والجاموس والجمال والخيل وغيرها -

وبها طيورٌ جميلةُ الألوانِ كالبيغاءِ والعصافيرِ والحمام -
والدجاجِ والنعامِ وغيرها - البيغاءِ ريشها أخضرٌ مُلَوَّنٌ
ومنقارها أحمرٌ مُقَوَّسٌ - إذا قالَ أحدُ كلمةٍ فهى تُرَدُّ تلكَ
الكلمة -

وفيها الحيواناتُ المائيةُ كالتمساحِ، وفرسِ النَّهْرِ، وسُبعِ
البحرِ وهناك عِدَّةُ أقسامٍ مِنَ السَّمَكِ والضَّفَادِعِ والسَّلَاحِفِ -
وبها بيتٌ للزَّواحِفِ فيه أنواعٌ مِنَ الثُّعْبَانِ المختلفةِ - الرِّحْلَةُ
إلى حديقة الحيوانات تكون دائماً سببَ الفرحِ والشُّرُورِ ولا
سَيِّمًا الأَطْفَالُ يَتَمَتَّعُونَ بها كثيراً -

الجمل

الْجَمَلُ مِنْ بَدَائِعِ صُنْعِ اللَّهِ تَعَالَى، لَامِثِيلَ لَهُ فِي الْخَلْقَةِ وَهُوَ مِنْ أَنْفَعِ الْحَيَوَانِ لِلْإِنْسَانِ - فَالْإِنْسَانُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ فِي نَقْلِ الْأَثْقَالِ وَخُصُوصًا فِي الصَّحَارَى وَالْبِلَادِ الَّتِي لَا تَصِلُ إِلَيْهَا الطُّرُقُ الْمَرْصُوفَةُ أَوِ الْحَدِيدِيَّةُ - وَيَسْتَطِيعُ الْجَمَلُ أَنْ يَسِيرَ عِدَّةَ أَيَّامٍ دُونَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ، وَلِذَلِكَ لَا يَقُومُ مَقَامَهُ غَيْرُهُ مِنْ الْحَيَوَانَاتِ كَالْحِمَارِ وَالْبَعْلِ وَالْحِصَانِ -

إِنَّ الْجَمَلَ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ الدَّاجِنَةِ جِسْمًا، وَأَطْوَلُهَا سَقَا، قَدْ خَلَقَ اللَّهُ لَهُ سَنَامًا مُرْتَفِعًا وَرَقَبَةً طَوِيلَةً وَأَرْجُلًا ذَوَاتِ أَخْفَافٍ - فَسَنَامُهُ يَسْتَمِدُّ مِنْهُ غِذَاءَهُ إِذَا جَاعَ أَثْنَاءَ رِحْلَتِهِ - وَبِالرَّقَبَةِ الطَّوِيلَةِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْثَلِفَ وَيَشْرَبَ دُونَ مَشَقَّةٍ - وَأَرْجُلُهُ فِيهَا أَخْفَافٌ تُسَهِّلُ لَهُ السَّيْرَ عَلَى رِمَالِ الصَّحَرَاءِ دُونَ أَنْ تَسُوخَ قَوَائِمُهُ فِيهَا -

الْجَمَلُ أَشْرَفُ الْمَرَائِبِ وَأَكْثَرُهَا دَلَالَةً عَلَى كَمَالِ قُدْرَةِ اللَّهِ، يَجْرُ الْأَثْقَالَ إِلَى الْبِلَادِ النَّائِيَةِ، وَيَبْرُكُ لِلْحَمَلِ وَيَنْهَضُ بِهِ وَيَنْقَادُ لِمَنْ قَادَهُ وَيَرْعَى كُلَّ نَابِتٍ وَيَحْتَمِلُ الْعَطَشَ إِلَى أَيَّامٍ كَثِيرَةٍ - وَلِلْجَمَلِ فَوَائِدُ أُخْرَى إِذْ يَنْتَفِعُ النَّاسُ بِوَبْرِهِ وَلَحْمِهِ

وجلدِه ولَبِنِ أُنثَاهِ-

قد يضطرُّ الناسُ إلى السَّفْرِ في الصَّحَارِي والمَفَاوِزِ
فِيحْمِلُونَ زَادَهُمْ عَلَى ظُهُورِ الْجِمَالِ وَهِيَ تَسِيرُهُمْ هَادِيَةٌ
سَاكِنَةٌ، تَصْبِرُ عَلَى الْجُوعِ وَالْعَطَشِ مُعْظَمَ الطَّرِيقِ وَتَحْمِلُ فَوْقَ
ذَلِكَ أَحْمَالًا ثِقَالًا لَا تَتَنُّ مِنْهَا وَلَا تَتْعَبُ-

وإن ضَلَّ المُسَافِرُونَ الطَّرِيقَ فِي الصَّحْرَاءِ لَحِقَهُمُ الْخَطَرُ
عَلَى حَيَاتِهِمْ مَخَافَةً أَنْ يَنْفَدَ زَادُهُمْ فَيَمُوتُوا جُوعًا وَعَطَشًا-
وَلَكِنَّ الْجَمَلَ قَدْ يُنْقِذُهُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَخْطَارِ، لِأَنَّهُ يَشْمُ الْمَاءَ مِنْ
بَعِيدٍ، فَيَسِيرُ نَحْوَهُ بِسُرْعَةٍ-

الْجَمَلُ سَهْلُ الْقِيَادِ، لَيِّنُ الطَّبَاعِ، يَتَحَمَّلُ كَثِيرًا مِنَ الْأَذَى
بِالصَّبْرِ وَالْحِلْمِ وَلَكِنَّهُ يُثَوِّرُ مَتَى بَلَغَ الْأَذَى إِلَى مُتَنَاهَا، فَيَغْضِبُ
عَلَى مَنْ آذَاهُ وَلَا يَتْرُكُهُ إِلَّا إِذَا تَأَرَّ لِنَفْسِهِ-

الدَّرَاجَةُ

الدراجة مِنْ أَرْحَصِ وَسَائِلِ النُّقْلِ الْحَدِيثَةِ وَأَسْهَلِهَا
 اسْتِعْمَالًا - يَسْتَطِيعُ الرَّجُلُ الْعَادِي أَنْ يَشْتَرِيَهَا بِثَمَنِ زَهِيدٍ،
 وَيُمْكِنُ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَقُودَهَا بَعْدَ مِرَانٍ قَلِيلٍ وَلَا يَحْتَاجُ إِلَى
 تَدْرِيْبٍ شَاقٍّ طَوِيلٍ - هَذَا الْمَرْكَبُ لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ وَلَا
 يَفْتَقِرُ إِلَى الْبَنْزِينِ، وَهُوَ يَعْمَلُ بِدُونِ أَنْ يَشْعُرَ تَعَبًا وَمَشَقَّةً -
 بَعْضُ النَّاسِ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَرْكَبُوهَا بَلْ يُفَضِّلُونَ عَلَيْهَا
 الْحَيَوَانَاتِ - وَمَا مَضَى إِلَّا وَقْتُ قَلِيلٍ حَتَّى أَصْبَحَتِ الدَّرَاجَةُ
 مِنَ الْمَرَائِكِبِ الْمَقْبُولَةِ، لِأَنَّهَا تَسِيرُ فِي الشُّوَارِعِ الْمَرْصُوفَةِ وَغَيْرِ
 الْمَرْصُوفَةِ، وَالطَّرِيقِ الْوَاسِعَةِ وَالضِّيْقَةِ كَمَا تَمُرُّ بِالْأَزْدِحَامِ فِي
 سُهولةٍ وَسُرْعَةٍ -

تَتَكَوَّنُ الدَّرَاجَةُ مِنْ عَجَلَتَيْنِ كَبِيرَتَيْنِ مِنَ الْحَدِيدِ - يُحِيطُ
 بِهِمَا إِطَارٌ مِنَ الْمَطَّاطِ الْأَسْوَدِ - وَلَهَا مَقْعَدٌ صَغِيرٌ مِنَ الْجِلْدِ
 النَّاعِمِ الْجَمِيلِ يَجْلِسُ عَلَيْهِ الرَّائِكِبُ وَيَضَعُ رِجْلَيْهِ عَلَى
 الدَّوَّاسَتَيْنِ ثُمَّ يُحَرِّكُهُمَا وَأَضِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِقْوَدِ الْأَبْيَضِ اللَّامِعِ
 فَتَدُورُ الْعَجَلَتَانِ بِسُرْعَةٍ وَتَسِيرُ الدَّرَاجَةُ مُسْرِعَةً، وَلَهَا جَرَسٌ
 يَدُقُّهُ الرَّائِكِبُ لِتَنْبِيهِ الْمَارَّةَ وَلِلْإِفْسَاحِ الطَّرِيقِ، وَلَهَا فَرَامِلٌ لِإِيقَافِهَا

وَلِضَبْطِ سَيْرِهَا - وَفِيهَا مِصْبَاحٌ يُنَوِّرُ بِاللَّيْلِ حَذْرًا مِّنَ
الاصْطِدَامِ -

الدراجة مَرَكَبٌ صَغِيرٌ فَإِنَّهَا تَدْخُلُ فِي الْأَزِقَّةِ وَالدُّرُوبِ
الضَّيِّقَةِ وَتَسِيرُ فِي الزَّحَامِ بَدُونِ خَطَرٍ وَهِيَ لَا تَحْتَاجُ إِلَى
جِرَاجٍ (مَوْقِفٍ) كَالسَّيَّارَةِ، بَلْ أَنْتَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَضَعَهَا فِي أَيِّ
مَكَانٍ تَشَاءُ وَهِيَ مُسْتَعِدَّةٌ لِلرُّكُوبِ لَيْلَ نَهَارٍ - وَلَا تَحْتَاجُ إِلَى
مَصَارِيفَ كَثِيرَةٍ فَلِذَلِكَ يُحِبُّهَا الْعُمَّالُ وَالطُّلَّابُ خَاصَّةً -

السَّيَّارَةُ

السيارة من المراكب الجميلة والسريعة، وهى تسير بقوة البخار الذى يتولد من سائل خاص يعرف بالبنزين، وهى أنواع كثيرة تختلف فى جودتها وسرعتها باختلاف أصنافها، وتتنوع فى سعتها وضيقتها، فمنها صغيرة للاستعمال الشخصى والذاتى ومنها للأجرة، ومنها سيارات كبيرة لنقل المسافرين، ومنها خاصة لحمل الأشياء ونقلها، وبعضها تستعمل فى الحروب والمعارك-

وللسيارة أربع عجلات، حول كل عجلة إطار من المطاط المملوء هواءً لتكون سريعة السير- ولها محرك أمام مقاعد الركاب، ومقود يأخذه السائق لضبط السيارة- يمسك السائق المقود ويستعمل ناقل السرعة بين الفترة والفترة ويضغط على زر التيار فتتحرك السيارة بسرعة، وإذا رأى شيئاً عارضاً فى الطريق ضغط على جهاز التنبيه- وإذا أراد أن يوقف السيارة يضع رجله على الفرامل، وليلاً يُنور المصباح حذراً من الاصطدام-

لأبد أن يكون السائق رجلاً فطيناً ماهراً سريعاً فى أعمال

يَدِيهِ وَرِجْلِيهِ، حَادَّ البَصْرِ، دَائِمَ اليَقْظَةِ، وَيَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يُطِيعَ
قَوَانِينَ المُرُورِ، وَيَسْتَطِيعُ أَنْ يُصْلِحَ السَّيَارَةَ إِذَا حَدَثَ فِيهَا
نَقْصٌ أَوْ عُطْلَةٌ-

وقد أصبحت السَّيَارَةُ فِي هَذَا العَصْرِ مِنْ أَهَمِّ أسبابِ
المَدَنِيَّةِ، وَهِيَ تَجْرِي مُسْرَعَةً بِذَوِي الأَعْمَالِ وَتَرُوحُ وَتَغْدُو
بِأَصْحَابِ الحَاجَاتِ مِنْ تُجَّارٍ وَصُنَّاعٍ وَطُلَّابٍ وَمُوظَّفِينَ فَتَصِلُ
بِهِمْ إِلَى مَحَالِّ أَعْمَالِهِمْ فِي أَقْصَرِ وَاقْتِ بِأَجْرٍ قَلِيلٍ - وَإِلَى جَانِبِ
ذَلِكَ نَرَى السَّيَّارَاتِ الضَّخْمَةَ لِنَقْلِ الأَثْقَالِ -

لِلسَّيَّارَاتِ فَوَائِدُ كَثِيرَةٌ ، مِنْهَا سُهُولَةُ المُواصَلَاتِ وَالنَّقْلِ
وَالْحَمْلِ، وَرَبَطُ المَدُنِ وَالقُرَى بَعْضُهَا بِبَعْضٍ، وَ نَجْدَةٌ
المُسْتَعِيثِ وَعَوْنٌ عَلَى الأَمْنِ وَالنِّظَامِ-

الطَّيَّارَةُ

الطَّيَّارَةُ سَفِينَةُ الْمَوَاءِ الَّتِي تَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ وَتَسِيرُ فِي الرِّيحِ
كَالطَّائِرِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُحَلِّقُ فِي الْجَوِّ، وَ تَجْتَازُ الْآفَاقَ بِآلَةٍ
يُدِيرُهَا الطَّيَّارُ كَمَا يَشَاءُ- وَلَهَا جَنَاحَانِ كَبِيرَانِ فِي جَنْبَيْهَا
يُسَاعِدَانِ عَلَى الطَّيْرَانِ، وَمَخْزَنُ السَّائِلِ الَّذِي يُوَلِّدُ الْحَرَارَةَ
وَيُدِيرُ مُحَرِّكَهَا، وَفِي قُدَّامِهَا مُحَرِّكٌ مِثْلُ الْمِرْوَحَةِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ
يَدُورُ بِسُرْعَةٍ زَائِدَةٍ، وَفِي أَسْفَلِهَا عَجَلَاتٌ تَجْرِي عَلَيْهَا حِينَ
تَهْبِطُ عَلَى الْأَرْضِ، وَفِي مُؤَخَّرِهَا ذَيْلٌ يُشْبِهُ ذَيْلَ الطَّائِرِ-
أَصْبَحَتِ الطَّيَّارَةُ مِنْ أَمَمٍ وَسَائِلِ النَّقْلِ وَأَسْرَعِيهَا، فَهِيَ
تُقَرِّبُ الْمَسَافَاتِ الْبَعِيدَةَ، وَتَسِيرُ بِرُكَّابِهَا فَوْقَ الصَّحَارِ
وَالجِبَالِ وَالْبِحَارِ، لَا تَتَعَثَّرُ فِي الطَّرِيقِ الْمُتَوَيَّةِ وَلَا تَتَوَقَّفُ أَمَامَ
نَهْرٍ أَوْ قَنَاةٍ، وَلَا تَغُوصُ عَجَلَاتُهَا فِي الْوَحْلِ وَالطِّينِ وَلَا تَدْمَعُ
عُيُونُ رُكَّابِهَا بِسَبَبِ التَّرَابِ وَالْغُبَارِ-
بِفَضْلِ الطَّائِرَةِ يَنْتَقِلُ الْإِنْسَانُ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ فِي أَقَلِّ
وَأَسْرَعِ وَقْتٍ- فَهُوَ يُصْبِحُ فِي لَاهُورِ، وَيُضْحِي فِي السَّعُودِيَّةِ،
وَيُمْسِي فِي إِنْجَلْتْرَا- وَقَدْ أَغْنَتِ الْإِنْسَانَ عَنِ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَوَفَّرَتْ عَلَيْهِ الْمَشَقَّاتِ الَّتِي كَانَ يَتَحَمَّلُهَا- وَلِلطَّيَّارَةِ

فوائد أخرى كثيرة، فإِسْرَعَةُ سَيْرِهَا صَارَتْ تُسْتَعْمَلُ فِي نَقْلِ
البريدِ إِلَى الْجِهَاتِ الْبَعِيدَةِ-

مَعَ ذَلِكَ قَدِ تَكُونُ الطَّيَارَةُ نِقْمَةً فِي الْحَرْبِ، وَمُصِيبَةً عَلَى
الْأَعْدَاءِ، لِأَنَّهَا تُلْقِي عَلَيْهِمُ الْقَنَابِلَ فَتُبِيدُ الْجُيُوشَ وَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ
وَالْمَدَائِنَ، وَتُتْلِفُ الزُّرُوعَ وَالْأَشْمَارَ، وَتُوقِفُ حَرَكَةَ الْأَعْمَالِ-
وَلَكِنْ مَنَّا فِعْهًا أَكْثَرُ مِنْ مَضَارِّهَا-

الحمد لله العلى العظيم، والصلوة والسلام على

صاحب المقام المحمود-

وقد فرغنا من مراجعة الجزء الثالث من كتاب

”تسهيل الإنشاء“ يوم الاثنين الموافق ١٨/٨/١٩٩٧م-

(۴)

گھنٹی	الجرس		
ناظم۔ ہیڈ ماسٹر	الناظر	تیار کیا ہے	قد أعدت
آرام و سکون سے	هادئین	مزیدار	شہیہ
سوکھ گیا	یست	پلیٹیں	الصحون
چڑھ گئے	تسلقوا	میلاد النبی	المولد النبوی
کیلا	موز	ڈاکیا	ساعی البرید
مبتسماً	مسکراتے ہوئے	وہ گھوما	جال
مُسْرَعاً	تیزی سے	تو تعظیم کرتا ہے	تبجل
فرحاً مسروراً	خوشی خوشی	وہ روتا ہے	یبکی
منتزہ	پارک		

(۵)

		قرب ہے	کادہ کرب اوشک
		امید ہے	حرى محسى اخلولق
شکار کیا	صاد	چھٹ جائے	ینقشع
قید کیا	حبس	وہ (دونوں) چپکاتے	یخصفان
پنجرہ	قفص	ہیں	
روسٹ کرتا ہے	یشوی		

(۷)

شکار کیا	صاد	ینقطع	رک جائے
قید کیا	حبس	یقبض	پکڑے
پنجرہ	قفص	دق یدق دقا	بجانا
روسٹ کرتا ہے	یشوی	أنجر ینجز	پورا کرنا
گھی	السمن		
تیز	الحاد		
غوطہ خور	العواص		
ریڈیو	المذیاع		

(۶)

جريدة	اخبار	تروتازہ	ناضرة
عرس	شادی	گرم	ساخنا
عنب	انگور		

(۸)

پھینک دیں	رمت		
ابن العم	پچا کا بیٹا	کالج	کلیہ
طفولة - صبا	بچپن	دستر خوان	المائدة
أسرة	کنبہ	خاندان	أسرة
صار یتیماً	یتیم ہو گیا	پلیٹ	طبق
ماجستير	ایم۔ اے	چمچ	ملعقة
موظف	ملازم	گلاس	کوب
		جگ	دورق

(۱۰)

رات گزارتے ہیر	نیت	اعتنى ، يعتنى	خیال رکھنا
تلاش کرنے لگا	أخذ يبحث	تطبخ	پکاتی ہے
پیسے۔ نقدی	نقود	بستانی	مالی
بٹوہ	کیس	يسقى - يروى	پانی دیتا ہے
بدلہ	مكافأة	يمتلئى	بھرا رہتا ہے
تاریکی	الظلام	ظل	چھاؤں
ٹھوکر لگ گئی	عثر	رخيص	ستا

(۹)

گالی نکالی	شتم	ڈیم	سد
ہرگز نہیں	کلا	بجلی بنانے کیلئے	لتوليدا نكهرباء
بخیل	کنجوس	پالتا ہے	یربی
ضاع	گم ہو گیا	گھوڑے	الخیل
		کھینچنے کیلئے	جر
		نقل اتاری	قلدت

دم	ذنب	(۱۱)	
شکار	فرسیة	وہ گھومے پھرے	تجولوا
بچے	مخالب (مخلب)	مرتبہ، اعزاز	جاہ
کچلی۔ نوکیلے دانت	أنیاب (ناب)	تسلی دینا	تسلیة
تیز	حادة	ڈرانا	إنذار
جنگل	غابات (غابة)	نافرمانی کی	عصوا
گھاٹ	موارد (مورد)	مرنے کے بعد	البعث
چھپ گیا	کمن	دوبارہ زندہ ہونا	
حملہ کرتا ہے	یہجم	عاقبة۔ مصیر	انجام
گاڑتا ہے	ینشب	ابتغاء۔ طلب	تلاش
کچھار	عرین	المدن القاصیہ	دور دراز شہر
پکڑتا ہے	یقبض	(۱۲)	
شیر کی دھاڑ	زئیر	وہ گفتگو کرتا رہا	مضی یحدث
بہرا کر دے	یکاد یصم	ناپسند کیا	کرہ
ڈرتا ہے	یہاب	بات مکمل کی	قضی حدیثہ
(۱۴)		سپرد کیا گیا	وسد
بت	أصنام (صنم)	تسلی بخش جواب	جواب شافی
توفیق بخشی	یسر	سپرد کیا گیا	سلم
مذاق اڑایا	استهزأ	سپرد کرنا	تولیة
صفت بیان کی	وصفوا	(۱۳)	
انگلیاں	أصابع (إصبع)	خونخوار	مفترس
کان	آذان (أذن)	گردن کے بال	لبدة

(۱۶)

تو گزارتا ہے	تقاضی	آباد کیا	اُصروا
خندہ پیشانی	البشاشة	عبد یعد	عمرُوا
سلام	تحية	دعا یدعو	دعوت دینا
اجازت چاہتے ہوئے	مستأذناً	جعلت تسیر	چلنے لگی
شورو غوغا	ضوضاء	(۱۵)	
ناپسندیدہ	مکروه	تلاش کرتا ہے	یبحث عنه
ساز و سامان،	أدوات	خوراک۔ غذا	قوت
آلات، لوازمات		چڑھا	صعد

دارالتربیة	تربیت گاہ	لومڑی	ثعلب
الوقت	قیمتی وقت	گیت	أغنية
قضى يقضى	گزارنا	دھوکہ باز	خداع
لوٹ یلوٹ	آلودہ کرنا	جاری	أجرى
		ختم کرتا ہے	یزیل

(۱۷)

ذہین	ذکی	دشمنی	العدواة
خدمت انجام دینا	يقوم بخدمة	گفتگو کرتا ہے	یحادث
بھیجا	أرسل	کتے	الکلاب
بہترین	أجود	آتے ہوئے	مقبلة
روی، گھٹیا ترین	أردأ	دوڑنے لگا	أخذ یجری
التکلم۔ التحدث	گفتگو کرنا	ضامن ہے	یضمن
وسيلة	ذریعہ	میں ڈرتا ہوں	أحشى
اجتنب یجتنب	بچنا		

(۱۸)

صباح	صباح	چینج۔ اذان
الملابس	لباس	بند کر لیا
المدفئة	گرم	پھڑ پھڑایا
القلنسوة	ٹوپی	جھپٹا
الطربوش	ترکی ٹوپی	اچانک
القبعة	ہیٹ	چھٹکارا حاصل کرے
شعار	وہ کپڑا جو جسم کو مس کرے	افسوس کیا
دثار	اوپر کا کپڑا	الحيوان الأليف
صوف	اون	رغبة - شوق
قطن	روئی	أيقظ يوقظ
حرير	ریشم	صار غالباً
وسخ	میلا	عرف الديك
حذة	سوٹ	

(۲۰)

ہاتف	ہاتف	ٹیلیفون
تسمح	تسمح	تو اجازت دیتا ہے
أن أتصل	أن أتصل	میں رابطہ قائم کروں
تفضل	تفضل	مہربانی فرمائیے
رقم	رقم	نمبر
دليل الهاتف	دليل الهاتف	ٹیلیفون ڈائریکٹری
السماعة	السماعة	رسیور

(۱۹)

ذكاء الديك	مرغ کی ذہانت	وقفہ سے آئیوالی آواز
حب	دانے	گھماؤ

قرص الهاتف	ڈائل	جعل	بنایا، پیدا کیا
جرس	گھنٹی	صخور	چٹانیں
یرن	گونجنا	تطحن	پیساجاتا ہے
حامل السماعه	کریڈل	جوار الساحل	ساحل کے قریب

ایجاد	اختراع	أشعة	شعاعیں
رابطہ	اتصال	يجف	خشک ہوتا ہے
فوری	سریعة	ذائبا	گھلا ہوا
ذریعہ	وسيلة	معدن	کان
	(۲۱)	يدهش	حیران کرتا ہے

تربى	پرورش پائی	نمکین	الماء الملح
أعرض عنه	اعراض کیا	نکالا جاتا ہے	يستخرج
أول الأمر	پہلے پہل	پسینہ بہنا	سيل العرق
أن تشكل	گم کرے، روئے	کمی ہونا	نقص ينقص

(۲۳)

منزلة	مقام، رتبہ	فندق	ہوٹل
رعية	عوام الناس	أمر هام	ضروری کام
چھپ کر	مختفين	حافلة	بس۔ کوچ
چکر لگایا کرتے	كان يتحول	مكيفة	ایئر کنڈیشنڈ
حالات جاننے کیلئے	لتفقد الأحوال	سيارة الأجرة	ٹیکسی

(۲۲)

الملح	نمک	السائق	ڈرائیور
شہیا	مزیدار، لذیذ	أجرة	کرایہ
غلا	مہنگا ہو گیا	مكتب استعلامات	دفتر معلومات

موظف	ملازم	يقلبون	الٹ پلٹ کرنے لگے
صباح الخير	صبح بخیر	يئسوا	مایوس ہو گئے
حمام	غسل خانہ	الثروة	دولت
من فضلك	ازراہ کرم	جدوا	کوشش کی
حسنا	بہت اچھا۔ خوب	اچھی تربیت کی	ربی تریبہ حسنة
املاً	پر کرو	داخل کروایا	أدخل - ألحق
بطاقة	کارڈ	میٹرک کا امتحان	امتحان الثانوية
بیانات	تفصیلات	شادی کر دی	زوج
سجل	درج کیا	اعلیٰ تعلیم	الدراسة العليا
سجلّ	رجسٹر	انجینئر	مهندس
الدور الثالث	تیسری منزل	زرعی یونیورسٹی	جامعة الزراعة

(۲۵)

دوپہر کا کھانا	الغداء	وحدك	اکیلا۔ تنہا
شام کا کھانا	العشاء	المحطة	سٹیشن۔ سٹاپ
ناشتہ	الفطور	صارف التذاكر	ٹکٹیں دینے والا
سیر	نزهة	قطعة	ٹکڑا
چڑیا گھر	حديقة الحيوان	المقوى	مضبوط، پختہ
عجائب گھر	دار الآثار		

(۲۴)

غيط	کھیت۔ باغ	صرف التذكرة	ٹکٹ کا اجرا
کنز	خزانہ	مفتش التذكرة	ٹکٹ چیکر
لا تنفذ	ختم نہیں ہوتے	يقرض	کاٹنا ہے
جعلوا يحفرون	کھودنے لگے	مقراض	کٹر، نیچ مشین

حارس	چوکیدار	دامت	جاری رہی
حارس الباب	گیٹ کیپر	سکان	باشندے
خال	ماموں	ملیون	دس لاکھ

پلیٹ فارم	رصیف	خلفت	پچھے چھوڑا
میں جھانکتا ہوں	أطل	أرامل	بیوائیں

موشی چر رہے ہیں	ترتع المواشی	بدترین حادثہ	أسوأ حادث
آرام دہ	مریخ	گریا	ألقي

(۲۷)

تریج دینا	فضل فضل	حصان	گھوڑا
ریٹرن ٹکٹ	تذكرة الذهاب والایاب	القری (اقرية)	دیہات

(۲۶)

شہد	دیکھا	لصوص	چور
القرن	صدی	يقظان	بیدار
المیلادی	عیسوی	الحراسة	پہریداری
عنیفة	سخت،	بسط	پھیلا یا
ثارت	بھڑکی	حذر	مخاطب، چوکس
ألمانيا	جرمنی	عمد	ستون
غلاء	منگائی	يحمل	اٹھاتا ہے
ثأر	انتقام، بدلہ	السرج	زین

الحديثة	جدید	دروازہ بند کرو	أغلق الباب
الفتاكة	تباہ کن، مہلک	تھکا ہوا	متعب
قنبلة ذرية	ایٹم بم	لیٹ گیا	استلقى
دمرت	تباہ و برباد کر دیا	آرام کریں	استرح

(۲۸)

دھونکنی	منفاخ	کم ہی غورو فکر کرنا	قلما يفكر
صاف کرتا ہے	ینقی	مضبوط بنایا۔	أتقن
کام۔ کارروائی	عملیة		

حسن۔ جمل	خوبصورت بنایا	پختہ بنایا۔	جذع
أصغر عضو	چھوٹا سا عضو	دھڑ۔ تتا	أطراف
عرف يعرف	پچپانا	ہاتھ پاؤں	مُخ
توليد الدم	خون بنانا	دماغ، ہڈی کا گودا	خندان
عملیة جراحیة	آپریشن	دور خسار	شفتان

(۲۹)

چیونٹیاں	نمل (نملة)	مستحکم، باریک	دقیق
مختی	مجد	بالائی	علوی
جمع کرتا ہے	یدخر	زیریں	سفلی
بلیں	أحجار	پھیپھڑے	رئتان
دانے	حبوب	انتریاں	أمعاء
خراب ہوتا ہے	یتعفن	جگر	کبد
پھیلا یا	نشر	تلی	طحال
بادل	غیم	گردہ	کلیة
تر ہو گیا	ابتل	تھیلی	کیس
مٹھی	حفنة	چوستا ہے	یمتص
لکڑی	عود	تقسیم کرتا ہے	یوزع
حشرة	کیڑا	وصول کرتا ہے	یتسلم
صف۔ طاہور	قطار	صاف کرنا	تصفیة

(۳۰)

مقرر کیا	عین - جعل
اوور کوٹ	معطف
احتیاط، پرہیز	الاعمال الصالحة
کلاس فیلو	الاعمال السيئة
قدم	خطوة
ذہن میں آیا	بدالہ
لٹکادیا	علق
کھوئی	مشجب
نفی	سلب
اثبات	ایجاب
پختہ عزم	عزيمة
اعدت	میں نے تیاری کی
شعرت	میں نے محسوس کی

(۳۱)

تاریکیاں	ظلمات
بھٹکنا	تخبط - يتخبط
آراستہ کیا	زین - حلی
نمونہ	اسوة - قدوة
کھلتا ہے	یدرو
حقیقت	کنہ
انجام	مصیر
شہ رگ	حبل الوريد
نگرانی	رقابة
جرات کی	اجترأ
آٹم - مسی	بدکار
صالح - محسن	نیکوکار

(۳۳)

مقرر کیا	عین - جعل
اوور کوٹ	معطف
احتیاط، پرہیز	الاعمال الصالحة
کلاس فیلو	الاعمال السيئة
قدم	خطوة
ذہن میں آیا	بدالہ
لٹکادیا	علق
کھوئی	مشجب
نفی	سلب
اثبات	ایجاب
پختہ عزم	عزيمة
اعدت	میں نے تیاری کی
شعرت	میں نے محسوس کی
تاریکیاں	ظلمات
بھٹکنا	تخبط - يتخبط
آراستہ کیا	زین - حلی
نمونہ	اسوة - قدوة
کھلتا ہے	یدرو
حقیقت	کنہ
انجام	مصیر
شہ رگ	حبل الوريد
نگرانی	رقابة
جرات کی	اجترأ
آٹم - مسی	بدکار
صالح - محسن	نیکوکار

روشن کرنا	إنارة	پھاڑنے والا	فالق
منڈیاں	متاجر	احسان کرنے والا	مسدی
میلا کرتا ہے	یوسخ	بچا	صن
گھر کا سامان	أثاث	گندگی، نجاست	رجس
امور	شئون	صبح	مصبح
شادیاں	أعراس	شام	مساء
پر رونق	بھیج	دعا قبول فرما	أجب دعائی
وائر لیس	اللاسلكی	نعمتیں	الآلاء
فیکس	فاکس	بددگار	عون
فائر بریگیڈ	رجال المطافئ	مجھے کافی ہے	حسبی
طبعی امداد	إسعاف	پھیلانے والا	باسط
معائنہ	یفحصون	نیکی	المعروف
بیماریاں	ادواء	سب کے سب	قاطبة
استری کرنا	کھی	سرشت، عادت	طینة
گرم کرنا	تسخین	ایک قبیلہ	مضر
پتکھے	المراواح	رونق، بہار	بهجة
لفٹ	مصاعد	دور کرنے والا	كاشف
چلانا	إدارة	غم، بے چینی	الغمات
کوئلہ	فحم	(۳۴)	
پٹرول	بنزین	بجلی	الكهرباء
ایٹمی	ذریة	تاریں	أسلاك
سراج	چراغ	حیران کن	مدهشة

تیل	زیت	علی الأقل	کم از کم
جلانا	أوقد	يستدعى	تقاضا کرتا ہے
طاق	مشكاة	عبثا	فضول۔ بے فائدہ

(۳۵)

أدرک	پایا	لا تخلل	دور کرتا ہے
صغر	بچپن	لا تقص	خلال نہ کر
ورع	پرہیزگار، نیک	أظفار	ناخن
تخرج	فارغ التحصیل	فرشة الأسنان	ٹوٹھ برش
عفیف النفس	پاک دامن	جو الین	پھیری والے
عرض	پیش کیا گیا	باعة	بیچنے والے
أبی	انکار کر دیا	ذباب	کھیاں
البز	کپڑا	هيئة	شکل و صورت
کسب الید	ہاتھ کی کمائی	مداد	سیاہی

شمار ہوتا ہے	يعد	مٹھائی	حلوی۔ حلاوة
خبر گیری کرنا	تفقد۔ يتفقد	چیک کرنا	فحص يفحص
قرض	دين	منتقل کرنا	نقل ينقل
مقروض	مدین	خرچ کیا	أنفق۔ صرف

(۳۶)

(۳۷)

النظافة	صفائی ستھرائی	بحث	ابھارتا ہے۔
ینمو	نشوونما پاتا ہے	تؤكد	یقین دلاتی ہے
استحم	غسل کر		پختہ کرتی ہے
الدافئ	گرم	بینی	تعمیر کرتا ہے

مجتمع	معاشرہ	مطابق	وفق
لبوس	زرہ	ریلوے کا محکمہ	مصلحت سے کتا لحدید
الصانع	کارگیر	(۳۹)	
یکتسب	کما تا ہے	یستخف	حقیر جانتا ہے
عرق جبین	پیشانی کا پسینہ	رذیلة	بری عادت
پیالہ	قصعة	صلاح	بہتری۔ درستگی
چادر	رداء	مکتب	مدرسہ
کلباڑا	فأس	قطاع الطريق	راہزن۔ ڈاکو
رسی	حبل	دلیل	راہنما۔ گائیڈ
خوشحال	ثری۔ غنی	(۴۰)	
	میسور الحال	أجر	اجرت، مزدوری
	(۳۸)	یہرب	بھاگتا ہے
یوفر	بچاتا ہے	بطل	بے کار، بیروزگار
یحقق	ثابت کرتا ہے	نقد	ختم ہو گیا
مرام	مقصد	صرخ	چلایا
موضع	جگہ	یہون	آسان ہے
متاع	سامان	ست	کسلان
یجهد	تھکاتا ہے	اصرار کے باوجود	علی الرغم
نیل الأمل	آرزو کا پانا	یاد آئی	تذکر
کلید	مفتاح	(۴۱)	
طے کرنا	قطع یقطع	ریفی	دیہاتی
بڑی اہمیت	أهمية کبری		

اصطدم	نکریا	امزجة	مزاج، طبیعت
صفح عنه	درگذر کیا	مكارم الأخلاق	عمدہ
أصدر	جاری کیا	وبائیں	أوبية
نهر	جھڑکا	اچھا سلوک کیا	عامل معاملة حسنة
عفوا	معاف کیجئے	دور ہے	يبعد
وضع	ڈالنا	(۴۳)	
قبض عليه	پکڑ لیا	استودع	امانت رکھی
اعتبر	عبرت حاصل کی	صرة	تھیلی
صراحة	وضاحت	ذهب	سونا
إحكام	مضبوطی	فضة	چاندی
بھوکا	جائع	أحتال	میں حیلہ کرتا ہوں
کھانا کھلانا	أطعم - يطعم	ردالوردیعة	امانت لوٹانا
قافلہ	قافلہ - ركب	حلی	زیورات
(۴۲)		خجل	شرمندہ ہوا
عاصمة	دار الخلافہ	غمزده	حزین
عز	معزز، غالب	تلاش کرنے لگا	جعل یحبث عنه
ضریح	قبر	ملاقات ہوئی	لقى - لاقی
سہل	میدان	چیل	حدأة
خصب	زرخیز	اٹھایا	حمل - اختطف
مناخ	آب و ہوا	(۴۴)	
رقہ	نرمی	تر حال	کوچ کرنا
لطافة	نزاکت، باریکی	مقام	اقامت

دع	چھوڑ دو	جگنو	یراعة
اغترب	پردیسی بن جا	جان و دل سے	بکل النفس والقلب
النصب	تھکاوٹ	ذرا سا	حقيرة-صغيرة
ساح	چل پڑا	روشنی کرنا	أنار-نور
طاب	عمدہ درست ہوا	کام آنا	ساعد يساعد
لم یصب	نشانے پر نہ لگا	(۴۵)	
مل	اکتا گیا	یستدعی	بلا تا ہے
تبر	خام سونا	الساعة	اسی وقت
ملقی	پڑا ہوا	یفشون سرا	راز افشاء کرنا
عود	خوشبودار لکڑی	لم ینکر	نا پسندیدگی کا اظہار نہ کیا
تغرب	اجنبی ہونا، اپنی جگہ	تہائی	وحدة
	چھوڑ دینا	ساتھی	جلس
سوء الحفظ	حافظہ کی کمزوری	نیکی	بر-صلاح
شئی	عصن	بھلائی	خیر-معروف
تہا	وحده	گذرے ہوئے لوگ	الناس القدماء
اداس	حزین	الماضون	
رات سر پہ گئی	أقبل الليل	بیان کرنا	یحکی-بین
دن گذرا	مضى النهار	غیبت کرنا	اغتاب
چگنا	التقاط	چغلی کھانا	نم-سعی
آشیاں	عش-و کر	بے وفائی کرنا	غدر
چھا گیا	ساد-سیطر	سرمایہ	ثروة-رأس المال
آہ وزاری	النياح والبكاء	انتخاب	اختیار

(۴۶)

کونئی حرج نہیں	لابأس	برابر	سواسیہ
تیر مارا	رمی	کنگھی کے دندانے	أسنان المشط
نشانہ خطا گیا	أخطأ	فضیلت، برتری	فضل
تو مذاق اڑاتا ہے	تهزأ	قرب ہوا	حان

(۴۸)

معززین کا بیٹا	ابن الأکرمین	تیار کریں	أن یجهزوا
نگرانی کرنا	یراقب	کھال اتارنا	سلخ
حکام۔ گورنر	ولاة	لکڑیاں	حطب
حاکم	عمال	نمایاں	متمیز
زیادتی کرنے والا	المعتدی	رغب یرغب	ترغیب دینا
میلہ	مهرجان	آخی	بھائی چارہ قائم کیا
گھوڑے دوڑانا	إجراء الجنیل	دلونی	میری رہنمائی کر دیں

(۴۷)

گمراہ گذرا	عز علیہ	لطائف، چٹکے	طرائف
تم نے غلام بنا لیا	استعبدتم	نوعمر نوجوان	حدث السن
اصول	مبدأ	زیادتی کرے	أن یحبنی
عزیم النظیر	بے مثال	آؤ	تعالو
فقید المثال	معزول کیا	مذاق کریں	نسخر
عزل	موٹا لباس	لاؤ	هاتوا
اللباس الخشن		سیڑھی	سلم

(۴۹)

چربی	شحم	چھت	سقف
نجومی	منجم	چٹخنا، چرچر کرنا	یتفرقع

طالع	ستارہ، قسمت	واری	چھپایا
احتجب	پردہ نشین ہوا	أعارت	عارینۃ دیا
کٹیب	رنجیدہ	أدبرت	پیٹھ پھیری
هزل	کمزور ہو گیا	کتمان	چھپانا
ماذا تری	تمہاری کیارائے	تغر	دھوکہ دیتی ہے
أن أجلب	میں لاؤں	الردی	ہلاکت۔ موت
یذیب	گھلا دیتا ہے	ابنية (بناء)	عمارات
وصول کرنا	تسلم تسلم	جودة	عمدگی
	(۵۰)		(۵۲)
شان	تعلق، اہمیت	مختارة	منتخب
مشدود	بندھا ہوا	يعتاد	عادی ہے
مضطر	مجبور	الخلق	صورت
وثاق	بندھن۔ بیڑی	أسفل	کتر
ظباء	ہرنیاں	شح مطاع	ایسا بخل جس کی
نفرت	بھاگ گئیں		اطاعت کی جائے
ألأنبرح	ہم نہیں ہٹیں گے	هوى متبع	ایسی خواہش جس کی
حفرة	گڑھا		پیروی کی جائے
تنحينا	ایک طرف ہٹ گئے	إعجاب المرء بنفسه	خود پسندی
هاتف	غیبی آواز	راحلة	سواری
بے نیاز کرنا	أغنى يغنى	أبلیت	بوسیدہ کیا
	(۵۱)	أمضیت	آئے بھیج دیا
ابدی	اظهار کیا	أدناها	کتر، سب سے معمولی

وصیة رجل لأولاده

حکایات

شدید محبت	حبا جما	عطش	پاس لگی
جھکڑتے ہیں	یشاجرون	بذل تمام الجهد	بھرپور کوشش کی
معمولی	تافهة	بدون جدوى	بے فائدہ
پریشان۔ بے چین	قلق	متواصل	لگاتار
جھگڑا	خصام	قعر	پنڈا
رائیگاں گیا	ذهب سدى	صمم	پختہ ارادہ کیا
بنڈل	حزمة	جرة	گھڑا
لکڑیاں	عصى (عصا)	منقار	چونچ
کھول دیا	حل	روى	سیراب ہوا

السلحفاة والأرنب

کچھوا	سلحفاة	المغزى	نتیجہ
خرگوش	أرنب	أصابه جوع	اسے بھوک لگی
دھوکہ کھاتا ہے	تغتر	اختطف	اچک لیا
ستی	بطء	صادف	اچانک پایا

نظرة استخفاف

مدى

التحدى

الهدف

مرج

خفة

برى

برى

برى

برى

الكلب الطامع

أصابه جوع

اختطف

صادف

جدول

جسر

حاول

وبيل

برى

برى

برى

میخ، کیل	وتد	اونگھ	النعاس
نقل اتارتا ہے	یحاکی	کو تاہی، سستی	تفریط
لٹک گئی	تدلی	نقصان، خسارہ	خيبة
کھینچا۔ نکال لیا	نزع	تیز رفتاری کے باوجود	رغم السرعة
فأس الفلاح والملك		سستی کرتا ہے	یتوانی
فرشتہ	ملك	ڈٹ جاتا ہے	یثابر
غوطہ لگایا	غطس	الاستغاثة الكاذبة	
لوہا	حديد	مدد کی درخواست	الاستغاثة
الرسائل		چراگاہ	مرعی
خط	خطاب	مدد کرو	أغیثوا
اختصار	إيجاز	اگلے دن	اليوم التالي
گنجلک، پیچیدہ	مغلقة	مدد	نجدة
واضح	جلية	حملہ کیا	سطا
لفافہ	ظرف	مارڈالا	افترس
لگاؤ، چپکاؤ	ألصق	الشر بالشر	
لیٹر بکس	صندوق الخطابات	جھانکتا ہے	یطل
ڈاک ٹکٹ	طابع البريد	چھپایا	خبأ
ڈاک خانہ	مكتب البريد	ظاہر کیا	أبرز
اجزاء	عناصر	چیننے لگا	جعل يصرخ
معاشرتی مراسم	المكانة الاجتماعية	القروود والنجار	
دستخط	التوقيع	چیرتا ہے	يشق

رسالة من تلميذ إلى والده	حاجة ماسة	اشد ضرورت
اغتياب	أزعجتُ	میں نے تکلیف دی
عطف	البار	فرمانبردار، نیک
نبیل	بلند	رسالة من تلميذ إلى والدته
نادٍ	کلب۔ بزم	شفیق
مطعم	ڈائننگ ہال	شاندار
رسالة من صديق إلى صديق	عداد	شمار۔ تعداد
یہنی	مبارک بادوینا	نمایاں
مجد	مختی	تھکاوٹ، مشقت
رقم الجلوس	رول نمبر	نصائح
بارز	نمایاں	میرا ہاتھ پکڑا
مؤهلات	قابلیت	مہربان۔ شفیق
باہر	شاندار	تم خوشخبری دو
أثلج	ٹھنڈا کیا	رسالة تعزية
اطراد	تسلسل	آنسو جاری ہو گئے
التقدم	ترقی	مذہل
متمتع	لطف اندو ہونے والا،	عديم النظير
أجنّ	مستفید ہونے والا	ینبوع
غادرتُ	میں مشتاق ہوں	محبب
صفرت	میں نے چھوڑا	محتم
	خالی ہو گئے	محیص
		مفر

رسالة إلى صديق رسب	احاطہ۔ پناہ گاہ	حظيرة
فی الامتحان	ڈھال	ة
فیل ہو گیا	رسب	الجزع
تو دلا سہ دیتا ہے	تو اسی	سلوان
تیاری	استعداد	أن یجزل
مجھے تکلیف دی ہے	ساعنی	رسالة من صديق قروي
ناکامی	فشل	قروي
رکاوٹیں	عقبات	حضری
سبب	حافظ	قضاء
تو نے تیاری نہیں کی	لم تحضر	مؤسسات
مکمل	تماما	أنتهز الفرصة
سستی کی چادر	رداء الكسل	برنامج
پڑھائی	مذاکرة	ممتع
پختہ	أكید	سذاجه
کامیابی تمہارے	النجاح یلثم	بساطة
قدم چومے گی	قدميك	طبيعة
رسالة إلى الأخ	رسالة إلى الأخ	خمائل
تو نے چھوڑ دیا	هجرت	نستعيد
رکھے۔ ذہرے	أن تضع	ذكريات
طاقت، گنجائش	وسع	نجدد
پابند ہو جا	اعكف	تلبية الدعوة

الطلبات
الطلب إلى عميد الكلية
للإعفاء
رسم
فیس

صاحب السمو جناب عالی
عمید
طار قلبی فرحاً
دل باغ باغ ہونا
فؤاد
دل
سیادۃ
جناب

المقالات
اللہ
الطلب لحصول عطلة
لأجل المرض

مدیر
صدا ع
بضعة أيام
باليت۔ احتفلت
حمی
مہتمم، ناظم
سر درد
کچھ دن
پرواہ کی
بخار
حی
قیوم
سنہ
الکون
میز
احسن تقویم
مشاہد

الطلب محصول عطلة
لأمرہام

عرض
أتدارك
المقدم
پیش آیا
میں تلافی کر لوں گا
العارض
عرض
رضاعۃ
سیرۃ النبی
دودھ پلانا

مناظر
چھینتا ہے
پستی
پکڑتا ہے
سیرۃ النبی
دودھ پلانا

مناظر
چھینتا ہے
پستی
پکڑتا ہے
سیرۃ النبی
دودھ پلانا

القائد اعظم

بلند مقام
ہیرو
آزادی، خود مختاری

لیڈر
بچایا۔ چھڑایا
پنچ
غلامی
پیشہ
وکالت
وکیل
شہرت
پھیل گئی

انڈین نیشنل کانگریس

المؤتمر الهندی الوطني
یخاطبون
سیطرة
الرابطة الإسلامية
عقد اجتماعا

رئاسة

مناطق

اغلبية

كفاح مرير

خیال رکھنا

ڈٹ گئے

عزم صمیم کر لیا

عیب دار

القران الکریم

قرآن کریم

قسطوار

منفرد

قائل کرنا

نقل اتارنا

اصول

بھٹکے ہوئے

الإسلام

اطاعت

سر تسلیم خم کرنا

عاجزی، جھکنا

مطابق

معیشت

ٹاک ٹوئیاں کھاتی ہے

باہمی ضمانت، تعاون،

مشترکہ ذمہ داری

رعی یرعی

أصروا

صمم

شین

مصحف

منجماً

فرید

إقناع

محاكاة

مبادئ

یهیمون

انقیاد

استسلام

خضوع

تمشی

اقتصاد

تتخبط

تکافل

برداشت کئے	قاست	ماہر	بارع
کمزور نہ ہوا	لم یفتز	پیدا کیا	أنتجت
درخشاں	زاهر	باکستان	
لغزش	زلة	نقشہ	خريطة
گڑ گڑاتی ہے	تضرع	حدود معین کیں	رسم الحدود
احسان	جمیل	بانی	مؤسس
مشقت اٹھاتی ہے	تكدح	انتہائی کوشش	الجهد الأقصى
خوشحالی	الرخاء	قیام	إنشاء
استاذی		پارلیمنٹ	برلمان
وقف کرتا ہے	يقف	قومی اسمبلی	مجلس الشعب
تربیت	تنشئة	سینٹ	مجلس الشيوخ
ترقی	نهضة	پیداوار	محاصيل
مقروض، خوشہ	مدین	حصہ ڈالتی ہے	تساهم
چیں، احسان مند	حسن الهيئة	کپڑا	نسيج
خوش شکل	شیم (شیمہ)	کھاد	سماد
عادات	أجيال (جيل)	سیمنٹ	أسمنت
نسلیں	يحتلون مناصب	ترقی دینا	تطوير
عہدوں پر فائز	مغمور	معیار	مستوى
گننام	مجد	ترقی یافتہ	متقدمة
عظمت		أمی	
صدیقی		نعمگسار	مؤنسة
مل جل کر رہنا	معاشرة		

الجمل

عجائبات	بدائع	اکتاتا ہے	یسام
کارگیری	صنع	تمنائی	العزلة
بوجھ	أثقال (ثقل)	عالی ظرفی	سماحة النفس
گھریلو، پالتو	داجنة	فصل الربيع	قرۃ
اونٹ کی ٹاپ	أخفاف (خف)	ٹھنڈک	طقوس (طقس)
کوبان	سنام	آب و ہوا، موسم	تنبع
چرتا ہے	يعتلف	پھوٹتے ہیں	مرحة
دھستے ہیں	تسوخ	شاداں فرحان	شلالات
دور دراز	النائية	آبشاریں	عليل
بیٹھتا ہے	يبرك	بیمار	زوارق (زورق)
اون	وبر	کشتیاں	حديقة الحيوان
بھڑک اٹھتا ہے	يثور	مختلف رنگوں والے	متبانية الألوان
انتقام لیا	ثأر	خونخوار درندے	الضواری
الدراجة	وسائل	پالتو	أليفة
زراعت آمدورفت	زهيد	جنگلی	وحشية
معمولی	العادی	اچھلتا ہے	يقفز
عام	مران - تديب	مینڈک	ضفادع
مشق	مرصوفة	کچھوے	سلاحف
پختہ	مطاط	ریٹنے والے جانور	زواحف
رہڑ			

الطيارة		پہیہ	عجلة
عبور کرتا ہے	تحتاز	پیڈل	دواسه
ٹینکی	مخزن	پیڈل	مقود
دم	ذیل	چلنے والے	مارا (مار)
ٹھوکر کھاتا ہے	تتعثر	بریکیں	فرامل
پچیدہ	ملتویہ	کنٹرول کرنا	ضبط
نہر	قناة	بھیڑ	زحام
دھنستا ہے	یغوص	گیراج	جیراج
کیچڑ	وحل	السیارة	
انگینڈ	انجلترا	ٹائر	إطار
بچایا	وفرت	انجن	مُحرك
انتقام، عقاب	نقمة	سٹیرنگ	مقود
ہلاکت کرتا ہے	تبید	گیر	ناقل السرعة
		ایکسیلیٹر	زرالتیار
		دبایا	ضغط
		ہارن	جهاز التنبيه
		تیز نگاہ والا	حادّ البصر
		ٹریفک	المرور
		خرابی	عطلة
		بڑی بڑی	ضخمة

فهرس الموضوعات

رقم الصفحة	عنوانات
٣	مقدمة
٦	١ تكوين الجمل من المفردات
٨	٢ استعمال الأفعال فى جمل مفيدة
١٠	٣- تدريب الإضافة والنعت
١٢	٤ تكوين الجمل من أقسام الماضى
١٤	٥ أفعال المقاربة والرجاء والشروع
١٦	٦ الحال والاشثناء
١٨	٧ استعمال الكلمات فى أكثر من جملة
٢٠	٨ الكلمات والجمل
٢٢	٩ تبسيط الموضوع قليلا
٢٤	١٠ تبسيط الموضوع
٢٦	١١ نص قرآنى
٢٩	١٢ حديث نبوى
٣١	١٣ الأسد
٣٣	١٤ سيدنا نوح عليه السلام
٣٦	١٥ قانون الأسد
٣٨	١٦ آداب التلميذ فى المدرسة
٤١	١٧ اللسان
٤٣	١٨ الملابس

رقم الصفحة

عنوانات

٤٥	الدرس ١٩ ذكاء الديك
٤٧	٢٠ الهاتف
٥٠	٢١ سيدنا عمر بن خطاب رضى الله عنه
٥٢	٢٢ الملح
٥٤	٢٣ فى الفندق
٥٧	٢٤ كنز فى الغيط
٥٩	٢٥ ركوب القطار
٦١	٢٦ الحربان العالميتان
٦٣	٢٧ الخادم والحصان
٦٥	٢٨ جسم الإنسان
٦٩	٢٩ النمل
٧١	٣٠ الولد المتردد
٧٣	٣١ مع القرآن الكريم
٧٥	٣٢ مع الحديث
٧٩	٣٣ نشيد الصباح
٨٢	٣٤ الكهرباء
٨٥	٣٥ الإمام أبو خنيفة رضى الله عنه
٨٦	٣٦ النظافة
٩١	٣٧ الإسلام والعمل
٩٣	٣٨ النظام
٩٥	٣٩ النصائح والحكم

رقم الصفحة	عنوانات
٩٧	الدرس ٤٠ حلاوة الكسب
٩٩	٤١ ذكاء الريفي
١٠٢	٤٢ المدينة المنورة
١٠٦	٤٣ الخائن
١٠٧	٤٤ من كلام الإمام الشافعي
١٠٩	٤٥ الخليفة والعالم
١١١	٤٦ المشاركة في العمل
١١٣	٤٧ حكايات وطرائف
١١٥	٤٨ ابن الأكرمين
١١٨	٤٩ فطانة
١٢٠	٥٠ أخلص قلبك لله
١٢٣	٥١ الحكم
١٢٥	٥٢ أحاديث مختارة
١٢٨	حكايات
١٢٩	الغراب والجرة
١٣٠	الكلب الطامع
١٣١	وصية رجل لأولاده
١٣٢	السلحفاة والأرنب
١٣٤	الاستغاثة الكاذبة
١٣٥	الشر بالشر
١٣٦	القرود والنجار

رقم الصفحة	عنوانات	
١٣٧	فاس الفلاح والملك	
١٣٨		الرسائل
١٤٢	رسالة من تلميذ إلى والده يصف حال مدرسة	
١٤٤	رسالة من صديق إلى صديق يهنئه بالنجاح	
١٤٦	رسالة من ولد إلى والده لطلب النقود	
١٤٨	من تلميذ إلى والدتها يخبرها بالنجاح	
١٥٠	رسالة تعزية بوفاه أب	
١٥٢	رسالة من صديق قروي إلى صديقه الحضري	
١٥٤	علمت أن أحدا من أصدقائك قد رسب.....	
١٥٦	رسالة من أخ إلى أخ ينصحه	
١٥٨		الطلبات
١٥٩	الطلب لحصول عطلة للاشتراك في زواج الأخ	
١٦٠	الطلب لحصول عطلة لأجل المرض	
١٦١	الطلب لحصول عطلة لأمرهام	
١٦٢	الطلب للإعفاء عن رسوم الكلية	
١٦٣		المقالات
١٦٤	الله عزوجل	
١٦٦	سيرة النبي ﷺ	
١٦٩	القرآن الكريم	
٢	الإسلام	
٧٤	القائد الأعظم	

رقم الصفحة	عنوانات
۱۷۷	باكستان
۱۷۹	أمی
۱۸۱	أستاذی
۱۸۳	صديقي
۱۸۵	فصل الربيع
۱۸۷	حديقة الحيوان
۱۸۹	الجمال
۱۹۱	الدراجة
۱۹۳	السيارة
۱۹۵	الطيارة
۱۹۷	معانى الألفاظ الصعبة
۲۲۳	فهرس الموضوعات

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ ناظرہ: 200

شعبہ حفظ: 145

شعبہ تجوید: 11

درس نظامی: 105

طلباء

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹرنیک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچہ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درس نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

چوکیدار: 2

خادم: 4

باورچی: 2

مدرسہ
کاسٹاف

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادار کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - branchcode: 0050

f @markazuloom

▶ waseem ziyai

www.waseemziyai.com

قرآن کتاب ہدایت ہے۔
مکمل ضابطہ حیات ہے۔

قرآن ہماری دنیوی اور اخروی کامیابی کا ضامن ہے۔

قرآن کو سمجھنے اور اس عمل کرنے کی کوشش کریں۔

مُحَمَّدِ كَرِيمِ شَاهِ ضَاہِرِی كِی مَعْرَكَةُ اَرَابِی تَفْسِیْرِی

خوبصورت ترجمہ : بہترین تفسیر

ضیاء القرآن

ہم قرآن کا بہترین ذریعہ ہے

ترجمہ : جس کے ہر لفظ سے اعجاز قرآن کا حسن نظر آتا ہے

تفسیر : اہل دل کے لیے درد و سوز کا ارمغان

لاہور - کراچی
پاکستان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز